

والغرائب صاحب لمفاخر المناقب مطلوب کل طالب مفروق الكتاب شمع العرب العجم اکرم الامم غالب علی کل غالب امیر المومنین رئیس المتقین علی بن ابی طالب رضوان اللہ علیہم اجمعین بعد حمد و نعت کے کج معنی زبان تولیدہ بیان محمد الہام السدا بن مولوی محمد شفاعت الدہ صدیقی مرحوم مغفور بدایونی خدمت میں نکتہ سخاں معنی کے عرض کرتا ہوں کہ بعد رحلت حضرت والد ماجد غفرلہ اللہ لہم کے طبیعت احقر کی متوجہ انفراد امور دنیا کی رہی بدین جہت کلام پاک حضرت موصوف کا پردہ اختفائیں پوشیدہ رہا بسبب استبداد بعض احباب کے آؤں گوہر گران بہا کو صندوق گنہامی سے نکال کر انکسودہ گوش و گردن عروس زمانہ کا کرتا ہوں تبجاں البد کیا نظم ہے کہ جسکے شناسے نظم پر دین پرانگندہ ہے ہر ایک مصرع کو مہر چماں کیے تو بجائے ہر ایک بیت پر بیت ابرو کا کمان ہوتا ہے شوخی عبارت و عمدگی مضامین کیا کہوں کہ کیسی ہے قدیمی سنی ہر حرف اسکا گوہر گرانمایہ کیے تو روا ہے اور کیوں نہ ہو کہ لفظ لفظ نقطہ نقطہ او سکا توصیف شناسے حبیب الرحمن اور او کی اولاد طیب السطاہ سے پر ہے اللہ اللہ تمام عمر والد ماجد مرحوم کی اسی طرح کی راستگی نظم میں بسر ہوئی تلمذ آپکو جناب طور الدخان نو اطولی ہند سے تھا کہ جسکا شہر شیراز بیانی کافر ش سے عوش تک ہے اور بیت آپکو نادمی طریق خدا دانی رہنما سے عرفان یزدانی معتد اعز او صیانتشوائے اولیا واقف رموز عرفان سالک مسالک طریق ایمان قدوہ اہل طریقت زبدہ ارباب شریعت نکتہ دان مرد و جہان قطب قطاب مان حضرت شام رشدا نا دنیا مولانا جناب حضرت سید شاہ نصیر الدین حسین صاحب تبارزی بریلوی اوام البد فیوضہم سے ہے تاریخ سترہ جمادی الثانی سنہ ۱۲۸۸ ہجری قمری کو وفات پائی امید سخن شناسان روزگار سے یہ ہے کہ حق میں جناب مغفور کے دعائے خیر کریں اور اگر کہیں کوئی لفظ بیجا یا دین تو ذیل عاطفت سے چھپا دین چند قطعہ تاریخ وفات والد ماجد مرحوم مغفور کے جو اس خاکسار اور بعض بعض احباب نے لکھے ہیں تحریر کرتا ہوں فقط قطعہ تاریخ وفات مولوی محمد شفاعت الدہ مرحوم مغفور مخلص شفاعت تصنیف محمد الہام الدہ بن مولوی محمد شفاعت الدہ

مخلص شفاعت الدہ بن مولوی محمد شفاعت الدہ	عبد الباقی بن مولوی محمد شفاعت الدہ	برگ عیش جن بہر ہوا	رکھ گل زرد ہوا مریض ہوا
بال سنبل کی خاک غلطان کبر	روژ و روزی کی گدین کی گدین	عوض زمرہ عراجن کی گدین	نیزہ درد جگر سوز تہا انا لند
رحلت از بدین کی فکر تاریخ	چند عالم عیبی نو کہ الہام	فکر کیوں کرتا ہو کہ ہر گدین	پہو جنت میں حواریں کی ہوا
	دوسرے شعر تاریخ پڑنا رضوان	اولا و اطولی تاریخ بنوی البند	۱۲۸۸ ہجری

قطعہ تاریخ وفات تصنیف حکیم حافظ محمد ابراہیم صاحب کتبیں بیون			
مرح خوان بنی شفاعت نام	چوڑ چار لاقا کو موئے	سال صورتی معنوی عدد	آئمہ اور آئمہ دو اور ایک سنے
قطعہ تاریخ وفات تصنیف انصار حسین صاحب			
جناب عم عالیجاہ مرحوم	زحادث چون لقا تم لقل کوئے	خیال سال حلت و برلم نو	بلغت مالک کہ در فردوس رفتند
دیگر			
بہر و ملک م جب ہوئے	فلک میں تاریخ کتب ہم ہوئے	راغیب سے انی صد انصایہ	حرف تو شیخی سے سال غم ہوئے
دیگر			
قبلہ دو جہان جناب عم	مرح خوان حبیب بانی	جب قضا کر کے بار قسد	شعر کوئی کافن ہو افانی
قطعہ تاریخ وفات تصنیف محمد ابراہیم صاحب			
چوٹوئی اعظم سو خلد رخت	دگر گون شدہ و گرد و گرد	پے سال خلوت بلفتم بین	فرج را غم نہاد آمدہ
دیگر			
صبح جلالت عم مکر م			
قطعہ تاریخ تصنیف سید عبدالرحیم متخلص بشور ساکن بانس میلی			
ہوئے مرحوم خادم سنین	دی حکم علی بن نہیں نایب	شور رائق زیون و رشک	اس جہان غم سے باعمال ہوا
آغاز کتاب مستطاب سے بہ منظوم مطہر			
بسم اللہ الرحمن الرحیم			
یاد مولیٰ کہ بول میں جگر میں ناز	صبح ہم رہے جسے کہا تو نہیں	ناخدا ایسا کہ دم میں پارہ کر دے	اگلی وقت کشتی بوج کی فانی
جسے تیری نظر میں آوے کوئی خط	کیسیج کا نہ رہی نہ بان نہ	گل پیلل شریر کیوں کر دیا	ہر و ش گل کہلا گشتی کاشان
بانہ عالم مصطفیٰ کہ فیض سے سرشار	کستی ہو چو جگر جگر گل	تو عزیز ایسا کہ تجھ کو خفا کر دے	چو پیر پہنچت ہو بہر کوستان
او غنی دنیا ہو تو پہر کہ کوئی رزق	درد و غم کو بہر امت فکر نہ غنیز	دعویٰ دریا رحمت تو نہ تو آرد	و خردو یا بلہ ہون و عیبان
وقت سری یاد آتا ہو جوانی کا فرد	جینا کیسے مجھ مہو غنیزان	خود فراموشی سے یا تو نہیں بول	جبر سرگردان کن میں انصاف
و ایذا جو کہ ہو حال پر نہیں	گردن نہشت یونہی نہیں	نہل شبنم نہ کوئی کہ میں غم جاکر	کہ نہی تھی نہیں سے ویدہ گرایا

<p>میر سے رضا کی چھکوتہم حسن عسکری کے صدقہ سے سج سیری دعا عجیبہ تو اگر ہے دعویٰ غم غوری کا خود غلط ہوں غلط ہوں تپا جان شیریں پر میر زناں بن آئی نے کہا ہے لے موسیٰ بخت وارشون کردیا ربو غیب سے زرق کر عطا جمکو مین ہوں لائق امیر الملوک سر پہ گھڑی گنہ گنہ گنہ بخشد رب پاکذات منھے کر نہ انبا و جنس کا محتاج میرے مالک ترا غفویہ نام کون سنتا ہے داو کی روداد جب تلک جسم میں حیات ہے قرن تاریک میں نہ ہوں چراغ میرے زخم درون داغ جگر ذکر جب احمد واحد کا ہو دست کش مجھے تو ران ہو ہے یہی مقتضای فقار سے سایہ پائے آجید مختار جب پیل مرا ط پر ہو گزر</p>	<p>دُر بحر عکس کی تجسکوتہم میر بیج عالی کے صدقہ سے دسے مرض سے شفا ہوتی لو مٹو گنہ کو کیا پروا کیا ہوں میں چیز کیا پیری مثل فرادگی ہلو گنہ کنی مرض تاج میں تونگ زنا داو د کو کہہ کر مجھے آزاد طعن مخلوق سے بچا جمکو بے ترے فضل کے نہ ہو گناہ اپنے فعلوں سے شرمسار در دو غم سے طے بخت منھے جاری کس پر یہ تر محتاج بے مدد غیر کے بنا دے کام کون تجھ بن کرے مری او تیرا ہر وقت دل میں یان دیکھو احمد کا میں رخ تابان ہو دین تربت پہ ہو لو کج دوسو تنگی لحہ کا ہو میری مٹی کمین خراب ہو پلہ بخشش کا تیری ہو بہاری چتر سر ہو مرا بدو ر شہار ہوں حسین ابن قنص ہیر</p>	<p>اتقا و تقی کی دوا ت سے مردی نیکنام کی گونہ نہیں مخفی مری گنہ گاری جبکہ تو ہے کریم اسے داو شاہد دعا کا ہوں چوہا کوئی پانہ یا در و ہمدم کیون سپر میں آغا و گردن بحرفانی میں برورہ جا میرا پورا سوال کر دی تو کچھ عبادت کی الم ہے مجھے گو کہ ہر دم قصور دار ہوں ہمیشہ غمیں امج و شمت و نگہ سستی لے کر دیا چین بحر غم سے بچا دے او کو غم کے زندان سے تو رہا کی ترج میں مجھ پہ تیج شہید سر پہ میری حسین والا ہو جب نکیرین قرین آئیں بند ہو کر زبان بچہ ان حشر میں جبکہ نصیب میزان جب ذات پافا تے جمکو بداشت ہو نہ گوا کی پل نہیں تیج تیزی ہو نہ</p>	<p>فیض جو دوقی کی دولت سے تج کو بار بار نام کی ہو گنہ کینے بد میں خود بدل کر دی نوشے عجب خطا سے خطر جیسے مجھ کو تونہ ہا ہا کون ناشاد کا بٹائے غم کیون ایذا میں جمکو یاد کرو سیل کی طرح درد و غم بہ جا تخل امید میں ٹر دے تو تج کو بہو لا دیا یہ غم ہے مجھے پر کرم کا امید وار نہ نہیں عیش و آرام کے ذرا غمت دے دور کہ صدہ خدا بادلین پار بیڑا لگا دے امی موسیٰ دل جو ٹوٹا ہے مویا کی د لبے جاری ہو گا تو حید نور کا گور میں اوجا لا ہو دینے پائیں تجھ کو انیس کریں شکل کشادہ اول ان توے جلو میں اگر مر و عصیان جمکو تابش کی گز تاب شہد می شہد می جو جہاں کی اوس سے دی تو پناہ اسے غفار</p>
---	--	---	--

صدقه تشنگان کر و تاب تیرا فضل و کرم ہو کر کفیل ناگون شکست خن کو تو ہر خطہ لو نہ سارا اگر طے تاتا ر چاہتا ہوں گلشن کشمیر	جام کو شکر کے چھوٹے کچھ عطا شعلہ آتش کے گل بن گل بھگو لعل نبی کا دے سوا بس ہے خوشبو و پھل و پکا بھگو دکھلا درجناب میر دیو صلا نظم کا شفا حوت کو	دیکھ دوزخ کو میں پر ہونڈا پھولتا ہوں نبی پرست و سرفہ طور پر ہو بھگو شرف باغ جنت کی دامن ہر دلی مرقد سبط مصطفیٰ دیکھوں بخش دی ایسے بے لیاقت کو	وقت ربنا عذاب السار ہر گلشت باغ جنت دے بھگو دی خاک کو شہا نجف دی مجھے روضہ نے کافضا اپنی لکھو لے کر بلا دیکھوں
---	--	--	--

دیکھو

ہو خطا وار مگر ہے تینا بھگو میرے اعمال بونئی سزا دیار بہاں بھگو بھنگا ہے باغ و چار شام بک زنیاد و پکا کسی حساب گردن جہنم نہ پائے کی تسکین بخش صحت مرفس غم پر غم مطلق خود بخود غیب کو دیو پر شکل آسان رزق و عیش و آرام کو اسایش غم نہ ہو درد نہ ہو فکر نہ ہو رنج نہ ہو چاہے ضخیم سحاب خرگاہ حریر در سلطان رسالت کی مانی پانی سنگ سود کی پریش میں ہو لیا ہو چار و کشی مرقد حید کی بے دافانی ہو اوٹھا لہجہ ایمان گستا خواب لکھتے رنگ کے تاریکی میں مرحہ سید کی مری العربیہ	بخش دی کریم سے مرید بھگو رحم کو جانکا اکن بندہ ادو بھگو نہ تو دنیا ہی ملے نہ عقبہ بھگو دین مٹے اگر پہلے بلا یا بھگو دور دور سے دیا جین بھگو گرنہ ممنون اوائی اٹھا بھگو جا کر تیکرے یاد و تنہا بھگو حضرت احمد تمار کا صدقہ بھگو تو چاہیے ہر وقت خدا یا بھگو فرشتہ قائم نہ سر بردہ یا بھگو تخت جمشید کی ہرگز نہیں بھگو زلف بند و تباں کا نہ ہو بھگو جہاں کی کوئی بت نہ ہو بھگو نزع کو وقت تصور سے تیرا بھگو اپنی پیار کا دکھ کر خیر بھگو قبر میں شام و سحر ہو فیض بھگو	ایک فعال سہیں اپنی ہنڈہ بندگی تیری یہ پناہ نہ دینا کل ٹری کو نہ لگی منت جانی ریگ محرابی فزون میں تر جانی کوئی تباہی ہو تو تیری کساہی نا خدا تو ہی سفینہ کو مریا لگا میری رزاق نہ تھا کیسا بھگو واسطہ بھنگن پاں کا نوت دیو تجہ خواہان نہیں جنت کا دلی جاہ کھنڈ و نہ فر فریون کا خاک سوارہ احمد کا بناؤ سج کر مٹی کی مینسی میں کا پو یا خدا مرقد شہیر ملک ہو چاؤ جان جاتی ہی میری تہ جانی خاک مہر میں پیرا کین جو اچھو ناب خوشیہ قیامت کی ہو گئی بھگو	جمع شہر میں کیجیے رسوا بھگو ایسی حق رہی بایندہ نبی بھگو آج میری میں کیا کیا غم دوزخ منعت کا ہو مگر تجھ پر سا بھگو چوڑیا ہر شہر میں ساد بھگو نظر آتا ہو پہلے لب و رہا بھگو تیری دولت ہو بد دولت عظم بھگو دو لون عالم میں تو خالی کیا بھگو نہ عرض کی کہ مصلحت کسری بھگو نہ نہای جہان زاری دارا بھگو چشم حیرت ملکین پر چشم بھگو گو کیا آج کل بند ہو پیدا بھگو چرخ کوئی کیا عاجز و پسوا بھگو جانکنی میں بحر خالق نہوا بھگو خاک ساسی ہو تو تیرا اعلیٰ بھگو چتر نہ کہ لے دی ساد بھگو
--	---	--	---

نغمہ خلد کی تقسیم چون روزخرا نظم بند اسے عوض کج جا عطا حورین سب گلشن و قوس کو بیا	رکنہ خودم ایسی شایا محکو خاص بیت الشرف جنت الحکو نرگسی شیم سے کر آتش را محکو	امنات کا اعلیٰ ملک زمین صلح میرقصہ جو ہو حقیقت تابی پر آرزوی یہ شفاعت کی کفایت	دیکھئے مناسبت سرکار سے کیا کیا محکو رجا بڑھ کر کہیں آدم و حوا محکو رہ نہ بادشہ شرف بلخی محکو
---	--	--	--

دیگر

انہی گن کار بر لطف کو احسان کر خلق کا مشکل کشا ہو جوشہ لطف برہام حسن شاہ زمین زمین عابدیہ کے صبر والی قسم جنتیہ دن حشر کا رنگ و آواز وایں سے حلو کس کام پہ کیا کر جو خطا ہو گئی تیری عبادت کی تو خود را بریم نام ہو تیرا کرم رہنق زمین میں جسے کلمی اعجاز ہم کو نہ مخلوق کا وہی جنت پر حفظ و امانت بھی دہری کافیات گو کہ ہوں کم حوصلہ پر ہو یہ خطا جہ نظر و مکر ہوں گل و پیوند حشر و دن مصطفیٰ جو عینیت کہیں	محکو نصیحت خدا و دولت نکر نام ہو اسکو بھری شکلیں نکر دولت و اقبال دیو با شہ نکر درد و جگر کا مری جا رہ و نکر صبح کو روتا ہوں نہیں تیرا گرسا نکر منعت میں سے ہو جیتے تیرا نکر اسکا عیش کچھ تو فادہ جانا نکر رہ جو کہہ تیری نظر اور حرم نکر ایسے رازی کہ تو جھکا نہ نکر کار بر آری مری شہ آس نکر حاسد و دشمن کو تو ایشیا نکر دیکھانی کہ جھجے خادم و نکر دیدہ خونبار کو رشک کشا نکر و نہ تصدق میں جان کو نکر سرخ شفاعت بات کو نکر	صدقہ خیر الو را بادشہ انسا از پیر روح قبول نیست عرو بہر شہ کر بلا کیشہ ظلم و جفا شرم تری مائے بوم و زمین نکر مشیان بندہ ہو تیری کرم نکر اوتیہ دنیا پر تیرا تو نکر میری حقیقت ہو کہ نام نہ نکر تیرا خطا و ار کا حق تو نکر بہر دو مان جو بین منت و نکر خوت دنیا کو مشت عقیقہ نکر ریج و آزاد کہہ دگر و نکر تو عین دنیا کو موت تم نکر بغض آشیان شست دین نکر سید مجاہد کے السون کا نکر صبح ہوئی تیرا کوچ کا نکر	بخش دیو میری خطا اہل خطا جان کر خارالم سر پر چاک و اما نکر ہو رفلت سے جو تو یہ پیشان کر وقع مراد سے تو غلبہ شیطا نکر تیرا کیا جاتا ہیں گناہ قصا نکر تو ہی ازل پہیلے ہی بھیا نکر بندہ تیرا جگر کرم میت ہیا نکر چاک مرا اک ظلم نہ عھیا نکر خوان کرم ہو خطا نعت لوان کر یہاں نیچے انوار دوان نکر حاحین بر لاری کو نکر اس محل سیارہ کو نکر طائر جان ہیل و خضر و نکر بزرغم بن علی محکو نکر
---	--	--	--

دیگر

یالہی روح ختم الانبیا واسطے ایہی موسیٰ محمد مجتبیٰ واسطے کردی تکلیف ذائل مصطفیٰ واسطے	ایہ خدا و جہان جبر الہی واسطے یا جہم شایع روز جزا واسطے	ہو زمین سکریاں جہاں تیرا کرا ہم نگار دگر کیو نی تو دنیا	تو زامت میں محمد کو کرا منقہت کا ہو سب کو لائق
سید	سید	سید	سید
ہم کو کمالی محمد زہر شریعہ	ملکی او سک بدولت و دولت		

مصطفیٰ بجاء الاحقره اللعالمین		وہ شفیع الذنوبین باوفا علیہ
۳۰ رہنمائی برضالست تھاکے واسطے		
مجرورہ توڑ دی ہر اک نبی کو قید	خاتمہ و نکاح کیا ذات شہداء لاک	
دیتے تھے مہر نبوت کی گواہی	سر سیاہ کرستے تھے نرم پردہ کو	
۳۱ حکم تہا تیرا یہ خان ہوا کر واسطے		
ہر طفیل مصطفیٰ کیا کیا تھو میرا	ایک مچھو ہر ترابا لای قصر آسمان	
جمع ہو کر فرشتے ہو تین تیس چوکان	مانگتی تھیں دعائی مغفرت چوکان	
۳۲ حکم گویاں محمد مصطفیٰ کو واسطے		
برق و بدران برہنہ تھو تیرا	شکستہ تھو تیرا تھو تیرا	
تخل ہو گئی تو اور تیرا سید کی	شان حور و ملک تیرا تیرا	
۳۳ ایک دوسرے تھو تیرا تھو تیرا		
شکستہ تھو تیرا تھو تیرا	تھو تیرا تھو تیرا	
سیر کر بکا ایک دم من لکھن کا	جز تیرا تھو تیرا تھو تیرا	
۳۴ تو تھا تو واسطے ہی ہر فنا کے واسطے		
تو حکیم الیا ہر دہ چار تو زردہ	ایک دم تھو تیرا تھو تیرا	
میر کا کوئی تھو تیرا تھو تیرا	تھو تیرا تھو تیرا	
۳۵ خاصہ ہو تیرا حاصل دو اک واسطے		
حسن سید کو رو کر اور لہجہ تیرا	انکو ہر جوان کرم تیرا	
میر کا کوئی تھو تیرا تھو تیرا	کوہ تیرا تھو تیرا	
۳۶ بہت تیرا زرق برزہ عذرا واسطے		
وہ مسدبت کہ ہر کسے کا تیرا	ایک طلب تیرا کوئی تھو تیرا	
ایک طلب تیرا کوئی تھو تیرا	فرش دیا بخش تیرا تو او کو	
۳۷ ہو کر اسائل جو تیرا کوئی واسطے		

1

۱۲۲	خاتمہ بالحبس بدو غیر النسا کو واسطے	۱۲۱	شاد آو آباد کر میر دل نا شا کو تیر دل آو تیر جو دل میں نا بی
۱۲۳	نوبہ تو میر کون کسلا ز حال دل سے دل سپاہ قرآن کج تفسیر حال	۱۲۰	خجستہ نری کر اسے جفا کو واسطے
۱۲۴	خون ناخن پاشاہ کر ملا کو واسطے	۱۱۹	میر رازق تو میر من مملکت کا تو میر بر ملا دعا میر دوا فاکا
۱۲۵	یا اللہ انصاف میں میں تو آوار چارہ زردہ ان تو میں تاجیان	۱۱۸	جز تر تو جانوں میں لہا کو واسطے
۱۲۶	خوش تو میر زین احسا کو واسطے	۱۱۷	سے مجھ لا تقصیر میں جنت اللہ نظر کر میری شکل آں تو میں کلان نظر
۱۲۷	میر مالک کلو بی کہانی کی قہم میر مو فام کی یارسانی کی قہم	۱۱۶	کر غایت نازی کل جاس کو واسطے
۱۲۸	میر تو میر سو کر تو میر خدا کو واسطے	۱۱۵	ای خدا حاجت اش خلق تیری اش کر نظر عجب عجب فکر دم ذرا اش
۱۲۹	واسطہ اکبر کفرانج کجا کریم واسطہ بیاسی سبب دیکر کریم	۱۱۴	ہو منزل کثرت رنج عجا کو واسطے
۱۳۰	فاطمہ اور بعض دوا کو واسطے	۱۱۳	بہر ایام عیسیٰ و عیسیٰ بخدا بہر شیش وادوم وادین وادین بخدا
۱۳۱	قاسم عباس کے زخمی کان سیدہ صدیہ حضرت حسان	۱۱۲	کر میری امداد و تسلی میری کو واسطے
۱۳۲	رحم کر حیدر مران لریا کو واسطے	۱۱۱	واسطہ حضرت یونس و یونس بخدا لوہا کا سقا کا دوا بخدا
۱۳۳	جسکو فرمایا ایلر یونس لای فضا اور سد کتی تھی جسکو دوا نصبت ب	۱۱۰	کر میری حاجت واسطہ اسیا کو واسطے
۱۳۴	رنبہ عالی جمیو کو یونس کے واسطے	۱۰۹	فاطمہ بنت اسد اسیا کا واسطہ بی خدیجہ کا طفیل اسیا کا واسطہ
۱۳۵	کعبہ دیکھ میں کیا نام جنت لوند دوسرے گردن یہ جو سوسو جنت	۱۰۸	رکھ میری امن میں اسیا کو واسطے
۱۳۶	یونس کی کو علی کو لولا کو واسطے	۱۰۷	یا اللہ نام قدس تر از امر کار بخشہ نری تیری کہ میر سیر سیر کار
۱۳۷	اکتہ میں خیر خدا دیم میں خا کو واسطے	۱۰۶	تو میر تر حاجت میں میں قہم شر نزع میں آید اندوہ راز کو واسطے

۶۵	صاحب قنوس نقی با اتفاق واسطه	تبر سگسایا و طومون بلین میزبان	یا محمد را خفا خفا با تو تراب
۶۶	جگر کعبه کرم فرما رب کریم	رب بر کامل ہی تو اور نظر غنیم	جلد تر کچھ خبر میری خدا کے واسطے
۶۷	ہوئے مشکل بجا چلیا جاوہر تیرم	بر قدم بر کچھ آسان ہا المستقیم	ابو دین کہ در دول کو خنجر
۶۸	جگر صادق امام رہنما کے واسطے		وہ کر عین فضل پرانا اسید تعلیم
۶۹	جان آسانی تو کچھ میری قوت میری	سورہ السین بان برکت پر دلی	میر حامی میں نبی محمد مال کو تیرا
۷۰	رکبتو ایمان کو قائم قہر آل شاہ	ایرانی خلقی خصوصاً حضرت سید	یونہی میں نبی نبی حضرت خدا بین
۷۱	دارت معنی حوت انما کے واسطے		دست پر عشت اس میں دست و پا کے واسطے
۷۲	قرینہ عین کو حق تو ہی ہو کر	تو دکھا دنیا محمد کے رخ پر نور	ربیع مسکون میں کبھی اس کی
۷۳	تا کہ بدفن ہی مرو جرت ہو کر	روزشن کیجے میرے شب بیکور	بجین کی خادمی وزیر اجماع
۷۴	عسکری خوشید برج مل کر کے واسطے		ہشت جنت میرے محنت کا عدا جگہ
۷۵	استا بکر دو میں ملن قدر	فت دل ہی با بیوت اشک	یکہ نہیں جد تیرے لطف و عطا کے واسطے
۷۶	شناسی ہوں تیرا میں تیرا	تو غنی پر غریب دو عین جگہ	نظم لکھنے شفاعت کی عاقل
۷۷	موسیقی فلم و بر بختا کے واسطے		کیونکہ مضمون آہیں کہہ رہا
۷۸	عازم ملک ہوجت بایند الم	رہنما کی لیے درکار تیرا کرم	آزمین گروہ واکر میرا کے واسطے
۷۹	راہ رہم میں چھوڑے ہوئے ثابت قدم	دستگیری میری کرنا ہی خدا کرم	دیگر
۸۰	مادی میں ہستی و ہوا کے واسطے		ایک کرم امی کار ساز ای کر دگا
۸۱	جنت دیر کا دور ہو کتنا قرین	خجیل دست حید ہو کتنا قرین	یہ ترانہ ضعیف واکار
۸۲	پھر پھر میرا ہو کتنا قرین	پاؤں میرا ہو کتنا قرین	کثرت قصایا ہی نہیں مسار
۸۳	ہو بھصیاں بند اس ماسر کے واسطے		رحم کر میر رسول ناوار
۸۴	شش و زنج جو ہوئے مستقل	بجین کے سایہ امن میں	بادشاہ جرم مارا در گزار
۸۵	اور پریوں کی جھٹے طبعی ہو گیا	جب اسوں لگا تو خال خود تیرا	ماگہ گاریم تو امر زگار
۸۶	مصلحت و ارض و اپنا ہمارا واسطے		بندگی تیری نکلی کچھ عین بہان
۸۷	تحفہ ملک عدم چھوڑ کر	بغ فی الصور خلف ہو غم	کرمی کردار بدیر تو نہ بیان
۸۸			ہو کا مجھ نہ کوئی نیک کام
۸۹			کیونکہ دون ہی تو فی کا اتفاق
۹۰			بادشاہ جرم مارا در گزار

<p>نور شاہ جرم اوکا بالیقین کیا میں لا و صفی اللہین</p>	<p>ہی سربا تیری قدرت جلوه الگ کی کلزار ابراہیم میر</p>
<p>۱۹ بادشاہ جرم مارا در گزار ماگنہ گاریم تو امر گزار</p>	<p>۲۳ بادشاہ جرم مارا در گزار ماگنہ گاریم تو امر گزار</p>
<p>نقدہ دانو دکا قصہ ہے طول بعد ناری کی عادت قبول عائز شنگ ہو گیا مطلب حصول کیون ہو میر خطا حصول</p>	<p>۲۴ بادشاہ جرم مارا در گزار ماگنہ گاریم تو امر گزار</p>
<p>۱۷ بادشاہ جرم مارا در گزار ماگنہ گاریم تو امر گزار</p>	<p>۲۵ بادشاہ جرم مارا در گزار ماگنہ گاریم تو امر گزار</p>
<p>دام ہسی میں جو یوں لے گئے صد مہ جانگاہ سے گبر لگے فضل میر تیرہ جلاہی باگئے جھگوہی پنج بھیت گئے</p>	<p>۲۶ بادشاہ جرم مارا در گزار ماگنہ گاریم تو امر گزار</p>
<p>۱۸ بادشاہ جرم مارا در گزار ماگنہ گاریم تو امر گزار</p>	<p>۲۷ بادشاہ جرم مارا در گزار ماگنہ گاریم تو امر گزار</p>
<p>حسن پر یوسف جو کیا زبان ہوے بک گئی قیدی بہ بڑ جان ہوے بر عطا ہوئی شادان اس گنہ میر جہان جان ہوے</p>	<p>۲۸ بادشاہ جرم مارا در گزار ماگنہ گاریم تو امر گزار</p>
<p>۱۹ بادشاہ جرم مارا در گزار ماگنہ گاریم تو امر گزار</p>	<p>۲۹ بادشاہ جرم مارا در گزار ماگنہ گاریم تو امر گزار</p>
<p>جب لگائی تجھ سے لو باشت وہ پیر کھانکودیا نورنگاہ ہے مری آنکھوں میں عالم سیاہ رات اندھیری او پیش میں گراہ</p>	<p>۳۰ بادشاہ جرم مارا در گزار ماگنہ گاریم تو امر گزار</p>
<p>۲۰ بادشاہ جرم مارا در گزار ماگنہ گاریم تو امر گزار</p>	<p>۳۱ بادشاہ جرم مارا در گزار ماگنہ گاریم تو امر گزار</p>
<p>قادر مطلق ہو تو ای باتات حضرت صالح کی کہہ تو دیا انج سیر الوٹ کوختی نجات شرم لیس ہر گونگی تیر بات</p>	<p>۳۲ بادشاہ جرم مارا در گزار ماگنہ گاریم تو امر گزار</p>
<p>۲۱ بادشاہ جرم مارا در گزار ماگنہ گاریم تو امر گزار</p>	<p>۳۳ بادشاہ جرم مارا در گزار ماگنہ گاریم تو امر گزار</p>

[illegible]

مصلحت کو مرتضیٰ کے واسطے	عصمت خیر النساء کے واسطے	مردار ایسا جو صبیح اکبر	سلطان کائنات شہزادہ لکھنؤ
عظم نشانِ نجیب کے واسطے	بادشاہِ کر بلا کے واسطے	بے شبہ کار خاںِ بے بند	بیکر مدینِ مستند و مجتہد لکھنؤ
بادشاہِ جرم مارا در گزار	ماگنہ گاریم تو امر زگار	اصل عالم کا باغِ جہانِ بخت	باجاز تشریف اور کلماتِ شہزاد لکھنؤ
صدقہٗ مظلومی زین العبا	صدقہٗ باقر اسبیر و سرا	انکا کیا عدو کا نبوت میں	بت بول افسوس جو کی گواہی اگر
صدقہٗ جعفر امامِ رہنما	صدقہٗ کاظم بے موسیٰ رضا	یک دریا و لونِ اسوٰی لکھنؤ	موتی کا مجرہ پہ جبریل پر
بادشاہِ جرم مارا در گزار	ماگنہ گاریم تو امر زگار	حشمت میں تبتِ فضیلت میں	اقلیم و اور کا بختِ باوجود لکھنؤ
اب لقی با لقا کا واسطہ	اور لقی صاحبِ لوا کا واسطہ	کتی ہیں دیکھ دیکھ کے	ہو غمِ لکھنؤ کو جو نظر لکھنؤ
عسکری سے پیشوا کا واسطہ	مہدی شاہِ ہدا کا واسطہ	لیجھو کو ہمیشہ بد میں	خالِ دربی کو میں لکھنؤ
بادشاہِ جرم مارا در گزار	ماگنہ گاریم تو امر زگار	رضوانِ سپاس تو زبانِ جبریل	جنت لکھنؤ کے عرشِ تیرا اگر
دل میں ہوتا بختِ شوقِ کون	نظم یہ عشرت میں پیغمبر کو دون	دربارِ خاص کا تو سلیمانِ ہمار	موش کو جو دربارِ نگہبان لکھنؤ
ہر طرف سے لائقِ تحسین ہوں	شورائین میں جنتِ نہ کو	ادریس کو بلا ہی ہر کار میں	فرشِ شست کہ کاتری بخت اگر
بادشاہِ جرم مارا در گزار	ماگنہ گاریم تو امر زگار	و او درم عشرتِ طرب میں	نعل کی ایدار کو شیکِ خضر
جسے تو نہیں مصلحتِ درجِ شکر	کیا صلہ تو مانگتا ہے مانگے	پائیں غ کو رہی جنت میں	اگسا دیکھ گلِ نئی اویس کا پھر
سین کوں مشہور ہوں جنت	اسکو شکرِ رحم تو مجھ پر کرے	صلحِ سوری میں قیدِ باغ میں	ایسا کوں لقیب لکھنؤ ہمار
بادشاہِ جرم مارا در گزار	ماگنہ گاریم تو امر زگار	والفتح دم نہ کیوں کر میں	بالائی دوش شیت لکھنؤ ہمار
دینِ یزدہ شافعِ روزِ قیام	او شفاعتِ مبارک لکھنؤ نام	طوفان سے پار توج کی شہی کو	تیرا پیر نام کہ کیا کیا اتر
جنتِ شفاعت ہو مجھے حاصل تمام	تب میں جانوں پسند آیا کلام	معراجِ پائی عرشِ کس وجہ سے	کردین ہو جو تیرا کردہ
بادشاہِ جرم مارا در گزار	ماگنہ گاریم تو امر زگار	آدم تو کیا جہانِ شمعِ الا ان	اور سرِ بیکرِ جنت کسا اگر
نعتِ شہر کائنات مفرحِ موجدات صلے علیہ وسلم		نوشہٗ دان کا کاخِ اولیٰ کو	ادنے عجائبات تو لکھنؤ اگر
کیا کیا میں صفتِ حضرتِ خیر اللہ لکھنؤ	نوشہٗ دان کا کاخِ اولیٰ کو	کہو لو گزلبارِ ہر شاعر کے واسطے	عیسے کو لکھنؤ کیسے بخت
مخلص کوں چیت عالی و ایں	شقِ الفکر کا مجرہ بابِ لکھنؤ	تربانِ کس میں محمد کے نام پر	نامی و نامدار لکھنؤ ہمار
احمد علیؑ کا حدیثِ ہدایت	و لونوں میں ایک ہم جو خد کو	شایانِ تہج کو شایانِ کون	شامانِ ہر کو تیرا دیو نہ کو
یوسفؑ عیسیٰؑ زینِ خدائے	محبوبِ یابی و جاہست اگر	جنتِ لون کہی میں کو	خدا صفا لکھنؤ میں عکس
یوسف کا دل پاک ہے ہر	تفیل سکئی میں ہر	بدیہی اپنی عرض کروں	یا غنہ زمانہ کہ میں شور و
نیک جو تو پہلے سے ہو	ملکو تو تو انکو ضیا و قمر	دے یا تمام شکر میں	سوزِ درد کا حال جو ہر

<p>مردم تری فیض سے کوئی نہیں کیا دید میر حق میں ایو غو زینا بر لا کر مری اپنی شفاعت کی آرزو</p> <p>۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰</p>	<p>جابت روای خلق بقی مبرک روشن بجہ کسے سبھ رگر کب تک مصیبت اپنی میں م</p> <p>۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰</p>	<p>ای بادشاہ دوسرے بجائے اسے رونق بخش عو جو بی آمنہ کے مہ لقا ای لائق صلے عو جو ای شافع روز جزا ای کہ تہذیب رتہا ای جو دو بخار آپ بخت شفا ای سرو باغ کبریا پتہ ہر اک کو لگا مکو صد دی ہمار جب آپ رو کر یو تو محمد مصطفیٰ جس وقت ورد اسکا لہ محمد مجتبیٰ ای عزیز لطف عطا ای تکیا مینا تم شاہ ہون ای خلق کہ مشک راز سے روزی ہر در کہم ہو</p>
<p>۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰</p>	<p>۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰</p>	<p>۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰</p>

کلام الہدی ثابت پروردی و صفی تیرا		خدا فی جرم گندم بر کیا کما کشتا	
و طوبی لکری لے قرین آیا ہے		نکا لاکر جو حوا چھوڑا دی کمال انداز	
تعلق و جبکہ توصیف خمرین با ہے		خطا میں سبک دین کر تیں افسوس کھینچا	
و بیض زبانی مدح میں جن و جہاں		تقو انور ذن صفت کائناتی لایا ہے	
شنا خوان یا رسول الہدی رب العو تیرا		ہمیں حقو جرم کو سلیہ سے بڑا تیرا	
خدا فی شہاد علم لدنی بھکھو دکھایا		بماری معصیت ترخی و جہاں	
ایم شرح لک صدر کرت سینہ کو فرمایا		نہ خراج گہری گہری نہ پونہ پونہ	
شہادت اقدس میں نقض نہ کیا		اور ہم جرم کرتے ہیں و ہر ہونما	
و لا تجعل کلا دست یا نہ پونہ		کرم کسی کہ کارون سے بے انتہا تیرا	
انسان معجز الہدی ہے نقش یا تیرا		تو مجھ کو نشان قدرت تیرا	
و طیفہ ہر تہا سچا طو ملا شہادت		ہو ان عین ان تو ایمن و تو	
فہم کما فی لکون الی الا علوی فی القرآن		کما بن کی تو تو حال سبب القدر	
صفت تیری اہل بیت کی نہیں بیان		ملا کیسے کمال حق سے سینہ پر دیا تیرا	
تری اولاد کا مدح ہر خود کبریا تیرا		ہو عین کی تو اعلیٰ ہو کلا	
بلو تو عالم ایا و جن و جہاں		زینت بیخ و لکڑیا کی دوزخ	
کما فی رسول اللہ و اولاد و کیا جلا		طیو و ابرو اکثر کیا سپر تر سیا	
صفی الہدی ہی جن خالق کی کیا پیدا		ہویدا است و شوق القدر مجرا تیرا	
شرف بختا تجو درازل جہم تیرا		یہ قدرت تو دارن بن کو کلا	
طو رس واسطے او بیٹو تھے ہوا تیرا		تری مجبوری کی مہم ہر کلا	
عطا کی خاطر ہر خالق کی تو مجھ		عطا کی تکواری جہاں دین دار	
او خود شہرین حق پرست پلا		ملائی خاک میں تو شکوہ کسرا	
کیا امر دہا و بھکھو حیدر صفد		دو بالا و شعلہ ہی علی مرتبہ تیرا	
دو بارہ چو طغی سر کلا کشت کی		ہمیں کب دیا کھو و تھو کلا	
وصی سے قوت بار و شہاد لاف تیرا		علی کی چشم کو آب ہن کی تو	
درود پاک کی تحفہ ہم پر دیا		و جا الحق زبان کھو کلا	
خاک انو صلہ علیہ بھکھو یا ہے		جھیلے علی کہتے تھے شکر مجرا تیرا	
خدا رس رحمت نبی الی و پلا		وجود پاک تیرا کنت کلا	
تعال الہد کیا رتبہ ہے احمد شہ تیرا		قدر نور شمع الوان الی و	
صفت حق الہی کی تو خیر لایا		خروج چشم کو عین الی و	
پہر ہم اجلائی بانو دینی فرمایا		سیر کرو بیان عشق پر سیا تیرا	
ادای شکر کیا ہوا ملا و انیا تیرا		غنی تو ہی غنی تو ہی غنی تو	
و طیفہ ہم پر دیا		رہا لایا صفا پر لکڑیا لایا	
خدا فی شہادت کی تو خیر لایا		نہیں کھو و حقو کلا	
وسیلہ تقویٰ کی شافعہ فرماتے		خدا کی گرا تو خیر لایا	

سوا حق تر فیض نام کو کون ہے	تو بی مالک دنیا و دین ہو کیا نام
میان بھی ستر ادا مان ہی سرتیرا	
ہر کسی کو ہر شکل نامی شکل کہتا ہو	میں جہنم ہوں مجمع حراست نام
شفیع عالم پیش خدایو جزا ہو	خدا شاہد کہ ہر منہ کو دوام ہو
شفاعت بخش مر فیض فکر ہی سست تیرا	
مدد کرتے گشتہ ذمہ کو ہر	الم ذر نہ نہ تفت و لگو ہر
کر آدا اسکو قید فکر ہی پر تیرا	معاوان نامی بند تیرا بن ہو
تمہیدی ہو سرگردان پند و پائیزا	
پہر کو چہ بوجہ لجا کی رہ رہے	نہ پایا باغ بستہ کی کچھ ہر
تو کلت علی الدنوی کہ نظر	کالی تو ہی تیرا ہر سو چکر
میں تباہ ہوں تر عشق کو اسد مظہر	
یہاں ہوں او دار ہوں کا قصہ	شہر شہر کی سی فلاں کا قصہ
مری قصہ راجا ہوا لاک کا قصہ	فرغت ہوا مصطفیٰ کی خاک کا
میں خادم سکا ہوں ہی حبیب و فائز	
کیے ہیں بنی فغان ذمہ دار ہوں	اعضا اہل دین کو اپنی
پر اب ہر اپنا قدم تیرا کیا ہو	جو بیت اللہ ہر اسل و سر کار ہو
خدا میری کجی کر مومن چھٹا تیرا	
نہی صاحب آسا ایکا کافی تیار	کو تم ہی اخی خالق جو تھکا تیار
تو کہ خاطر شفاعت کی سزا لگا	امید کی بر وی اسکو تیرا ہی
نہیں جان کا خالی یا نہی مست و تیرا	
تو امیر عربیہ نظر کہ مہر نامی	ملی دولت جو عیش و نشاط و دنی
نویا دی اسچی گاہ حق کی رنگی	میری نفس تھکا نوہر چرخ تیری
کر رہی سر سبز تازہ جلد ہی ابر سخی تیرا	
ہی ہی ایجا ہر کہ مشکین مہر نامی	جو تو مہر نامی مہر نامی
دل پر مردہ میرا شکل کاشاں	جو مقصود مثل صدف لبر و لاک

برابر جوش بر آجاسے دریای عطیہ تیرا	
بہشت لکین ہو جو کو دولت عشرت تیرا	مری حاجت تجھ سے حاجی حاجت تیرا
نکرا زینو لکھ حانی ارب ہو	ترجی است یہ بیت الزین و لک
نجای غم کو در پیر تری درگاہ تیرا	
شفاعت تہا ہو تو ترادیکہ	زیارت تیری کو کہ غم تیرا دیکہ
فرغت پاکر دافنی فدا کا مقبرہ	مزار رسید موم و شاہ کربلا دیکہ
کرم اتنا ہو چھپر اسے محمد مصطفیٰ تیرا	
دیگر	
یانی نہی یا و حست آپین	منبع لطف و عنایت آپین
حامی روز قیامت آپین	دافع رخ و سیبیت آپین
مشکلم پیش و مر رہی بسکی	
یانی المد فریاد مرست	
عیش کے مستلین ہو یا نہی	رحمۃ اللعالمین ہو یا نہی
تم شفیع الذین ہو یا نہی	و ادیس میری نہیں ہو یا نہی
مشکلم پیش و مر رہی بسکی	یا رسول المد فریاد مرستی
گوہر کان سالن ہو نہیں	ازیت الیوان رت ہو نہیں
قادر شہر و حنت ہو نہیں	منظر جود و سخاوت ہو نہیں
مشکلم پیش و مر رہی بسکی	یا رسول المد فریاد مرستی
باعث ایجاد عالم آپین	افخار آل آدم آپین
رنگ عین اہل تمہیں	جان ہر شہرہ غم آپین
مشکلم پیش و مر رہی بسکی	یا رسول المد فریاد مرستی
حق فی انبیو سے پیدا کیا	حسن و سجت تمہیں ہر کردیا
خبر و وہ ہے جسے چاہیں یا	تم ہو مشوق خواب کبریا
مشکلم پیش و مر رہی بسکی	یا رسول المد فریاد مرستی
یانی تم صاحب سراج ہو	انہی کے شاہ ہر سراج ہو

۱۲	مشکل پیش میں ہو	یار رسول اللہ فریاد میں	بھٹ ہے تیرا اگر محتاج ہو	۱۲	مشکل پیش میں ہو	یار رسول اللہ فریاد میں	تنگ بہر قوت یا محتاج ہو
۱۳	مشکل پیش میں ہو	یار رسول اللہ فریاد میں	شکل سیم ورنہ آئی ہو نظر	۱۳	مشکل پیش میں ہو	یار رسول اللہ فریاد میں	یار رسول اللہ فریاد میں
۱۴	مشکل پیش میں ہو	یار رسول اللہ فریاد میں	صوت زرد زرد و ہون	۱۴	مشکل پیش میں ہو	یار رسول اللہ فریاد میں	تو مشک مجھ فضل و کرم
۱۵	مشکل پیش میں ہو	یار رسول اللہ فریاد میں	دل میں بارہ فکر سے بیت و ناک	۱۵	مشکل پیش میں ہو	یار رسول اللہ فریاد میں	خلعے یا سنے یہ یا بنیہ
۱۶	مشکل پیش میں ہو	یار رسول اللہ فریاد میں	گروہ سمجھیں تو کبھی سے ہو	۱۶	مشکل پیش میں ہو	یار رسول اللہ فریاد میں	یار رسول اللہ فریاد میں
۱۷	مشکل پیش میں ہو	یار رسول اللہ فریاد میں	جس گھر میں دم نہ گندم کمالیا	۱۷	مشکل پیش میں ہو	یار رسول اللہ فریاد میں	دور الف کو دلی لانا کریم
۱۸	مشکل پیش میں ہو	یار رسول اللہ فریاد میں	آپ حضرت اویس غنی دیا	۱۸	مشکل پیش میں ہو	یار رسول اللہ فریاد میں	تب میں تنگ ہوا فضل عظیم
۱۹	مشکل پیش میں ہو	یار رسول اللہ فریاد میں	ارث نو داد کو دکھلایا اثر	۱۹	مشکل پیش میں ہو	یار رسول اللہ فریاد میں	تیرم ہندو نہ گروہ کریم
۲۰	مشکل پیش میں ہو	یار رسول اللہ فریاد میں	ای شفیق عاصیان تو رحم کر	۲۰	مشکل پیش میں ہو	یار رسول اللہ فریاد میں	دیکھ دیکھ جمکو سے تیر جنات
۲۱	مشکل پیش میں ہو	یار رسول اللہ فریاد میں	فیض تیری ہو حاتم کا نام	۲۱	مشکل پیش میں ہو	یار رسول اللہ فریاد میں	یار رسول اللہ فریاد میں
۲۲	مشکل پیش میں ہو	یار رسول اللہ فریاد میں	مان کچھ اتنا دو جو کچھ ہو کلام	۲۲	مشکل پیش میں ہو	یار رسول اللہ فریاد میں	استیاق تیر بت دیدار ہے
۲۳	مشکل پیش میں ہو	یار رسول اللہ فریاد میں	ای حبیب خالق غر و جل	۲۳	مشکل پیش میں ہو	یار رسول اللہ فریاد میں	آپ کی آنکھ مردور کار ہے
۲۴	مشکل پیش میں ہو	یار رسول اللہ فریاد میں	کچھ تو تم کے مشکل میر حل	۲۴	مشکل پیش میں ہو	یار رسول اللہ فریاد میں	یار رسول اللہ فریاد میں
۲۵	مشکل پیش میں ہو	یار رسول اللہ فریاد میں	تن سوچ کر اگر کچھ ہو تو تیرا	۲۵	مشکل پیش میں ہو	یار رسول اللہ فریاد میں	بیمعاش و بیسوداں ہو میں
۲۶	مشکل پیش میں ہو	یار رسول اللہ فریاد میں	نام حق لب پر شوخین پریشان	۲۶	مشکل پیش میں ہو	یار رسول اللہ فریاد میں	بلبل بہشتان خوش نالایان
۲۷	مشکل پیش میں ہو	یار رسول اللہ فریاد میں	دھم دم شعر ہو در زبان	۲۷	مشکل پیش میں ہو	یار رسول اللہ فریاد میں	یار رسول اللہ فریاد میں
۲۸	مشکل پیش میں ہو	یار رسول اللہ فریاد میں	ایست عاصی تم ہو مشکلیر	۲۸	مشکل پیش میں ہو	یار رسول اللہ فریاد میں	یار رسول اللہ فریاد میں
۲۹	مشکل پیش میں ہو	یار رسول اللہ فریاد میں	قبرین ایذا میں منکر نکیر	۲۹	مشکل پیش میں ہو	یار رسول اللہ فریاد میں	ایک اگلی سو تو کو دو کیا
۳۰	مشکل پیش میں ہو	یار رسول اللہ فریاد میں	یار رسول اللہ فریاد میں	۳۰	مشکل پیش میں ہو	یار رسول اللہ فریاد میں	چاکر ن مشکل ان کچھ کر کیا
۳۱	مشکل پیش میں ہو	یار رسول اللہ فریاد میں	یار رسول اللہ فریاد میں	۳۱	مشکل پیش میں ہو	یار رسول اللہ فریاد میں	یار رسول اللہ فریاد میں
۳۲	مشکل پیش میں ہو	یار رسول اللہ فریاد میں	یار رسول اللہ فریاد میں	۳۲	مشکل پیش میں ہو	یار رسول اللہ فریاد میں	ناتیر میرا فلک آفتاب
۳۳	مشکل پیش میں ہو	یار رسول اللہ فریاد میں	یار رسول اللہ فریاد میں	۳۳	مشکل پیش میں ہو	یار رسول اللہ فریاد میں	تھے لاکھوں میں کائنات
۳۴	مشکل پیش میں ہو	یار رسول اللہ فریاد میں	یار رسول اللہ فریاد میں	۳۴	مشکل پیش میں ہو	یار رسول اللہ فریاد میں	یار رسول اللہ فریاد میں
۳۵	مشکل پیش میں ہو	یار رسول اللہ فریاد میں	یار رسول اللہ فریاد میں	۳۵	مشکل پیش میں ہو	یار رسول اللہ فریاد میں	یار رسول اللہ فریاد میں
۳۶	مشکل پیش میں ہو	یار رسول اللہ فریاد میں	یار رسول اللہ فریاد میں	۳۶	مشکل پیش میں ہو	یار رسول اللہ فریاد میں	یار رسول اللہ فریاد میں
۳۷	مشکل پیش میں ہو	یار رسول اللہ فریاد میں	یار رسول اللہ فریاد میں	۳۷	مشکل پیش میں ہو	یار رسول اللہ فریاد میں	یار رسول اللہ فریاد میں
۳۸	مشکل پیش میں ہو	یار رسول اللہ فریاد میں	یار رسول اللہ فریاد میں	۳۸	مشکل پیش میں ہو	یار رسول اللہ فریاد میں	یار رسول اللہ فریاد میں
۳۹	مشکل پیش میں ہو	یار رسول اللہ فریاد میں	یار رسول اللہ فریاد میں	۳۹	مشکل پیش میں ہو	یار رسول اللہ فریاد میں	یار رسول اللہ فریاد میں
۴۰	مشکل پیش میں ہو	یار رسول اللہ فریاد میں	یار رسول اللہ فریاد میں	۴۰	مشکل پیش میں ہو	یار رسول اللہ فریاد میں	یار رسول اللہ فریاد میں

جور کر خیل میں خوش واقو	جائیں اپنے اپنی گھر و احسرا	ان یہ چیل جائی علی کی بھار	نودن لان مرا یا س کے قرار
تجہ سوا نرمان ہے کسکا اسرا	میری مرقہ نہیں نکلے صدا	۳۳ مشہور کلام میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں
۳۴ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں	جسے کائے درج غنہ کسر	توڑو الاماتہ سے خبر کار
نیفخنی الصور کا ہو جو غل	کاپتی اوٹھی کی خلقت جزو گل	شیر سے سلمان چہر ایا آنکر	۳۵ وہ شیر کبریا میری خبر
۳۵ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں	۳۶ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں
بول اوٹھوں یا حضرت ختم سل	یا رسول اللہ فریاد میں	مفسد بد کو کا بد انجام ہو	عارض و نگو سکتہ دسر سام ہو
۳۷ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں	انکی صبح عیش شکشام ہو	۳۸ حشر ہرہ یزید شام ہو
جہتے قبر سے بھگوا دھکا	لائیں خوشی میں حضور کبر یا	۳۹ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں
گو جو اس اپنے نہو و نیکی جا	پر زبان پر ہو جو جاری بڑا	۴۰ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں
۴۱ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں	۴۲ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں
یل چلیا جب غنہ دشوار ہو	گروہ سے تیز جیون توار ہو	۴۳ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں
۴۴ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں	۴۵ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں
تم جو سر پر احمد تختار ہو	تو یا جزئل میں یل کر پار ہو	۴۶ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں
۴۷ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں	۴۸ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں
شعلہ دوزخ او ہما دین جھکے	جلدا و ابر کریم لچو حسب	۴۹ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں
منطفی ہونا سوزان سر لبر	جہت مضمون میں پر ہون تم	۵۰ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں
۵۱ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں	۵۲ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں
جیکے ہاتھوں میں غمیر جفا	دیکھو سپر صدمہ بت یدا	۵۳ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں
۵۴ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں	۵۵ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں
بھو عذاب آیت فی جہنما	بولیب کی طرح بندہ جاکا	۵۶ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں
۵۷ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں	۵۸ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں
جہنم کیس پر تری امداد ہو	ظالموں کا خانان برباد ہو	۵۹ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں
۶۰ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں	۶۱ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں
ما تم آواز سے ہو دلہ داغ	باد آفت سے ہو گل گل کا چرغ	۶۲ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں
۶۳ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں	۶۴ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں
گور سے فرود ہوں یہ خرد مان	کما میں میت اگر کس کس کا مان	۶۵ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں
۶۶ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں	۶۷ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں
۶۸ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں	۶۹ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں
۷۰ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں	۷۱ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں
۷۲ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں	۷۳ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں
۷۴ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں	۷۵ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں
۷۶ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں	۷۷ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں
۷۸ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں	۷۹ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں
۸۰ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں	۸۱ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں
۸۲ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں	۸۳ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں
۸۴ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں	۸۵ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں
۸۶ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں	۸۷ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں
۸۸ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں	۸۹ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں
۹۰ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں	۹۱ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں
۹۲ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں	۹۳ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں
۹۴ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں	۹۵ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں
۹۶ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں	۹۷ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں
۹۸ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں	۹۹ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں
۱۰۰ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں	۱۰۱ مشکلم درپیش میں دیکھی	یا رسول اللہ فریاد میں

دیگر خمسہ غزل قدسی

۱	تو بہ مشوق خدایا عشق میں	لفظ عاشق جو کوا مٹے توئی	۱
۲	تیرا ذکر ہوں غصہ ہی نہیں	رجا سید ملی مدنی ازار	۲
۳	دل جان با فدائی تو جسے شہی	۳	
۴	۴	۴	
۵	۵	۵	
۶	۶	۶	
۷	۷	۷	
۸	۸	۸	
۹	۹	۹	
۱۰	۱۰	۱۰	
۱۱	۱۱	۱۱	
۱۲	۱۲	۱۲	
۱۳	۱۳	۱۳	
۱۴	۱۴	۱۴	
۱۵	۱۵	۱۵	
۱۶	۱۶	۱۶	
۱۷	۱۷	۱۷	
۱۸	۱۸	۱۸	
۱۹	۱۹	۱۹	
۲۰	۲۰	۲۰	
۲۱	۲۱	۲۱	
۲۲	۲۲	۲۲	
۲۳	۲۳	۲۳	
۲۴	۲۴	۲۴	
۲۵	۲۵	۲۵	
۲۶	۲۶	۲۶	
۲۷	۲۷	۲۷	
۲۸	۲۸	۲۸	
۲۹	۲۹	۲۹	
۳۰	۳۰	۳۰	
۳۱	۳۱	۳۱	
۳۲	۳۲	۳۲	
۳۳	۳۳	۳۳	
۳۴	۳۴	۳۴	
۳۵	۳۵	۳۵	
۳۶	۳۶	۳۶	
۳۷	۳۷	۳۷	
۳۸	۳۸	۳۸	
۳۹	۳۹	۳۹	
۴۰	۴۰	۴۰	
۴۱	۴۱	۴۱	
۴۲	۴۲	۴۲	
۴۳	۴۳	۴۳	
۴۴	۴۴	۴۴	
۴۵	۴۵	۴۵	
۴۶	۴۶	۴۶	
۴۷	۴۷	۴۷	
۴۸	۴۸	۴۸	
۴۹	۴۹	۴۹	
۵۰	۵۰	۵۰	
۵۱	۵۱	۵۱	
۵۲	۵۲	۵۲	
۵۳	۵۳	۵۳	
۵۴	۵۴	۵۴	
۵۵	۵۵	۵۵	
۵۶	۵۶	۵۶	
۵۷	۵۷	۵۷	
۵۸	۵۸	۵۸	
۵۹	۵۹	۵۹	
۶۰	۶۰	۶۰	
۶۱	۶۱	۶۱	
۶۲	۶۲	۶۲	
۶۳	۶۳	۶۳	
۶۴	۶۴	۶۴	
۶۵	۶۵	۶۵	
۶۶	۶۶	۶۶	
۶۷	۶۷	۶۷	
۶۸	۶۸	۶۸	
۶۹	۶۹	۶۹	
۷۰	۷۰	۷۰	
۷۱	۷۱	۷۱	
۷۲	۷۲	۷۲	
۷۳	۷۳	۷۳	
۷۴	۷۴	۷۴	
۷۵	۷۵	۷۵	
۷۶	۷۶	۷۶	
۷۷	۷۷	۷۷	
۷۸	۷۸	۷۸	
۷۹	۷۹	۷۹	
۸۰	۸۰	۸۰	
۸۱	۸۱	۸۱	
۸۲	۸۲	۸۲	
۸۳	۸۳	۸۳	
۸۴	۸۴	۸۴	
۸۵	۸۵	۸۵	
۸۶	۸۶	۸۶	
۸۷	۸۷	۸۷	
۸۸	۸۸	۸۸	
۸۹	۸۹	۸۹	
۹۰	۹۰	۹۰	
۹۱	۹۱	۹۱	
۹۲	۹۲	۹۲	
۹۳	۹۳	۹۳	
۹۴	۹۴	۹۴	
۹۵	۹۵	۹۵	
۹۶	۹۶	۹۶	
۹۷	۹۷	۹۷	
۹۸	۹۸	۹۸	
۹۹	۹۹	۹۹	
۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	

تیری مدح میں ہر اوست عاصی کئی مرحبا سید مکی فی العربی		۱۱		ز انکہ نسبت بسکائی تو شد وادی	
دل جان فدائی تو جو خوش لقی		۱۲		صد او سب کا جی سوا بندارتا طیش روز قیامت ہی ہوا کج نجات	
چہر لعل الکا ہوا یاد جو قلم یوسف الجلیل ز کون چہ چہ دم		۱۳		نخس دی نہر من ہر لب بد عوا ما ہنشد ایما نیم توئی آجیان	
دلدل دین مال مست بدین العجب		۱۴		تیری جا شفاعت کالہ جلال دی بلا شہرت دیدار نہا ہے ہی	
لب چین تیر قریب ہونا کلام مرح اونکی جو کرونی ہو میرا کلام		۱۵		وہ سمع نرم عرفان ہو گئے ہر کس طلوع شمع جنت شان ہو سہ اندک	
ز ان سید شہرہ آفاق شیرین طبع		۱۶		شعب بو جوی ز عجب کار و کمالات نحوی اسب کا ہر کس سے ہو گہرا	
واہ کیا مرتبہ وصل حاصل علی نور سے اپنے کیا گلو خدا فی سدا		۱۷		جس کو لات کو بوا کو سب پر نور جو بین از لہو شیر و آواز شیرین	
برتر از عالم و آدم کہ تو عالی نسبی		۱۸		ہوا او سب سبب صفی کون کا نور وہی علی علم معانی جز واد کل کس	
بہشت کشور میں شجرہ بر اجودہ شاہ حال بلوچ ریٹا بچل و ربو		۱۹		خاک تیری ہر کس چشم کو کھڑو ذات پاک تو کہ تو ملک کسے ملو	
ز ان سبب کہ قرآن زبان عربی		۲۰		راوی کہتا ہے کہ بواج سما کیست وہان چہ ہو تو کولایک و لہ نور	
ایمان میں کس کس کو کسے شب معراج غریب تو ز اہل کس		۲۱		بہار آفرینش ایک بود و سبکی مستند کا	
چاہن تیری کلمہ بتو بہن زیہ میر تووسف تیرا خیال		۲۲		دیوانہ و صفت حجاج حقین کو کیا دینش فرسخ بران حقین کو	
اسن تو کس میں ہاں کسلا تو خیر چشم رحمت بکشا کسوں کو		۲۳		ہو پیدائش ابد جس عالمی زینت کو وہ اس عالم میں زینت تبار و کس کو	
ایا قرشی لقی با نسبی و مطبہ		۲۴		کیا جنت طبع و سبکی سبایدوس سبکی	
کیا بیان کج و یا کتا رجاہ و شہ پا بوسہ کی بیابان اہل کس		۲۵		جدا خطیمہ و سینہ جلیک و دست لیکوں ختم و سبب کسے کسے	
کتی اس کس میں باغ الا ان جرم نسبت خود بہت کردم کس علم		۲۶		برو سکی لاد و کلمہ نوح و کسے شرف حاصل و آدم ز لہ کس کو	

منظوم مطهر

۱۸	نه تهاوه فر آدم فر تها اینا نه جدا	هوئی ددنی تری مقدمه سنا	قد موبوسی تیر جره خوشیدر نشان
۱۹	گیا اگر و اقل - لرزه بر جبریل آری	او کی شان مین و انرا	شعبه جبریل آری
۲۰	گنگار و کجا یک ساعت مین با آری	شعبه جبریل آری	شعبه جبریل آری
۲۱	بیان من قلزم میر کر کیا بود	شعبه جبریل آری	شعبه جبریل آری
۲۲	هوئی جبریل ره اقرار با سیم کنازل	ده اسی مگر علم دایر	گیا حاصل
۲۳	او دهر عاشق باری دایریت کنازل	او دهر عاشق باری دایریت کنازل	او دهر عاشق باری دایریت کنازل
۲۴	خواص من رخ کبری من تهاوه شد	خواص من رخ کبری من تهاوه شد	خواص من رخ کبری من تهاوه شد
۲۵	و قهر رسول الله جبریل بان تها	و قهر رسول الله جبریل بان تها	و قهر رسول الله جبریل بان تها
۲۶	بلاگردان تهاوه تمام حفظ تهاوه	بلاگردان تهاوه تمام حفظ تهاوه	بلاگردان تهاوه تمام حفظ تهاوه
۲۷	عجب سبت و تهاوه روح الامین خوشیدر	عجب سبت و تهاوه روح الامین خوشیدر	عجب سبت و تهاوه روح الامین خوشیدر
۲۸	درخت قسمت سنگ سودیدر خوشیدر	درخت قسمت سنگ سودیدر خوشیدر	درخت قسمت سنگ سودیدر خوشیدر
۲۹	لیکن آستان مصطفی پر مجبور نیانی	لیکن آستان مصطفی پر مجبور نیانی	لیکن آستان مصطفی پر مجبور نیانی
۳۰	اسی و ده پیک تیره سنگ سود کا	اسی و ده پیک تیره سنگ سود کا	اسی و ده پیک تیره سنگ سود کا
۳۱	او کی شکل کشاوشد کشاوشد	او کی شکل کشاوشد کشاوشد	او کی شکل کشاوشد کشاوشد
۳۲	علیم از ربانی برینیکه شمشیر خوشیدر	علیم از ربانی برینیکه شمشیر خوشیدر	علیم از ربانی برینیکه شمشیر خوشیدر
۳۳	گنگار تهاوه بیانی خوشیدر	گنگار تهاوه بیانی خوشیدر	گنگار تهاوه بیانی خوشیدر
۳۴	منو میر و مین فیض جبریل	منو میر و مین فیض جبریل	منو میر و مین فیض جبریل
۳۵	گنگار تهاوه بیانی خوشیدر	گنگار تهاوه بیانی خوشیدر	گنگار تهاوه بیانی خوشیدر
۳۶	کردن کما صفت او تهاوه خوشیدر	کردن کما صفت او تهاوه خوشیدر	کردن کما صفت او تهاوه خوشیدر
۳۷	کونی حسن عیان اینا طیار کنازل	کونی حسن عیان اینا طیار کنازل	کونی حسن عیان اینا طیار کنازل
۳۸	گنگار تهاوه بیانی خوشیدر	گنگار تهاوه بیانی خوشیدر	گنگار تهاوه بیانی خوشیدر
۳۹	نخه نام مبارک کنازل	نخه نام مبارک کنازل	نخه نام مبارک کنازل
۴۰	کلیک کنازل اعیان جبریل	کلیک کنازل اعیان جبریل	کلیک کنازل اعیان جبریل
۴۱	گنگار تهاوه بیانی خوشیدر	گنگار تهاوه بیانی خوشیدر	گنگار تهاوه بیانی خوشیدر
۴۲	تاماگاه خیرین کنازل	تاماگاه خیرین کنازل	تاماگاه خیرین کنازل

نہ پہنچیں خاتمہ پر مطلقا سخن ان کے		پہنچنے مثل تقوم کمن لہ ان اوتو	
۲۵ ہوا عالم مرین شہرہ سیکہ اشارہ دکا		۱۰	
کھلم ناپسفری تو جو قربان لہ لہ		۱۱	
مقابلہ حرکت کے جو ہو وہ		۱۲	
۱۳ صفات نامک سخن ہوگا اس تیج مندا		۱۴	
کوئی ہا کر نصیبی اس سے خیر کو		۱۵	
۱۶		۱۷	
۱۸		۱۹	
۲۰		۲۱	
۲۲		۲۳	
۲۴		۲۵	
۲۶		۲۷	
۲۸		۲۹	
۳۰		۳۱	
۳۲		۳۳	
۳۴		۳۵	
۳۶		۳۷	
۳۸		۳۹	
۴۰		۴۱	
۴۲		۴۳	
۴۴		۴۵	
۴۶		۴۷	
۴۸		۴۹	
۵۰		۵۱	
۵۲		۵۳	
۵۴		۵۵	
۵۶		۵۷	
۵۸		۵۹	
۶۰		۶۱	
۶۲		۶۳	
۶۴		۶۵	
۶۶		۶۷	
۶۸		۶۹	
۷۰		۷۱	
۷۲		۷۳	
۷۴		۷۵	
۷۶		۷۷	
۷۸		۷۹	
۸۰		۸۱	
۸۲		۸۳	
۸۴		۸۵	
۸۶		۸۷	
۸۸		۸۹	
۹۰		۹۱	
۹۲		۹۳	
۹۴		۹۵	
۹۶		۹۷	
۹۸		۹۹	
۱۰۰		۱۰۱	
۱۰۲		۱۰۳	
۱۰۴		۱۰۵	
۱۰۶		۱۰۷	
۱۰۸		۱۰۹	
۱۱۰		۱۱۱	
۱۱۲		۱۱۳	
۱۱۴		۱۱۵	
۱۱۶		۱۱۷	
۱۱۸		۱۱۹	
۱۲۰		۱۲۱	
۱۲۲		۱۲۳	
۱۲۴		۱۲۵	
۱۲۶		۱۲۷	
۱۲۸		۱۲۹	
۱۳۰		۱۳۱	
۱۳۲		۱۳۳	
۱۳۴		۱۳۵	
۱۳۶		۱۳۷	
۱۳۸		۱۳۹	
۱۴۰		۱۴۱	
۱۴۲		۱۴۳	
۱۴۴		۱۴۵	
۱۴۶		۱۴۷	
۱۴۸		۱۴۹	
۱۵۰		۱۵۱	
۱۵۲		۱۵۳	
۱۵۴		۱۵۵	
۱۵۶		۱۵۷	
۱۵۸		۱۵۹	
۱۶۰		۱۶۱	
۱۶۲		۱۶۳	
۱۶۴		۱۶۵	
۱۶۶		۱۶۷	
۱۶۸		۱۶۹	
۱۷۰		۱۷۱	
۱۷۲		۱۷۳	
۱۷۴		۱۷۵	
۱۷۶		۱۷۷	
۱۷۸		۱۷۹	
۱۸۰		۱۸۱	
۱۸۲		۱۸۳	
۱۸۴		۱۸۵	
۱۸۶		۱۸۷	
۱۸۸		۱۸۹	
۱۹۰		۱۹۱	
۱۹۲		۱۹۳	
۱۹۴		۱۹۵	
۱۹۶		۱۹۷	
۱۹۸		۱۹۹	
۲۰۰		۲۰۱	
۲۰۲		۲۰۳	
۲۰۴		۲۰۵	
۲۰۶		۲۰۷	
۲۰۸		۲۰۹	
۲۱۰		۲۱۱	
۲۱۲		۲۱۳	
۲۱۴		۲۱۵	
۲۱۶		۲۱۷	
۲۱۸		۲۱۹	
۲۲۰		۲۲۱	
۲۲۲		۲۲۳	
۲۲۴		۲۲۵	
۲۲۶		۲۲۷	
۲۲۸		۲۲۹	
۲۳۰		۲۳۱	
۲۳۲		۲۳۳	
۲۳۴		۲۳۵	
۲۳۶		۲۳۷	
۲۳۸		۲۳۹	
۲۴۰		۲۴۱	
۲۴۲		۲۴۳	
۲۴۴		۲۴۵	
۲۴۶		۲۴۷	
۲۴۸		۲۴۹	
۲۵۰		۲۵۱	
۲۵۲		۲۵۳	
۲۵۴		۲۵۵	
۲۵۶		۲۵۷	
۲۵۸		۲۵۹	
۲۶۰		۲۶۱	
۲۶۲		۲۶۳	
۲۶۴		۲۶۵	
۲۶۶		۲۶۷	
۲۶۸		۲۶۹	
۲۷۰		۲۷۱	
۲۷۲		۲۷۳	
۲۷۴		۲۷۵	
۲۷۶		۲۷۷	
۲۷۸		۲۷۹	
۲۸۰		۲۸۱	
۲۸۲		۲۸۳	
۲۸۴		۲۸۵	
۲۸۶		۲۸۷	
۲۸۸		۲۸۹	
۲۹۰		۲۹۱	
۲۹۲		۲۹۳	
۲۹۴		۲۹۵	
۲۹۶		۲۹۷	
۲۹۸		۲۹۹	
۳۰۰		۳۰۱	
۳۰۲		۳۰۳	
۳۰۴		۳۰۵	
۳۰۶		۳۰۷	
۳۰۸		۳۰۹	
۳۱۰		۳۱۱	
۳۱۲		۳۱۳	
۳۱۴		۳۱۵	
۳۱۶		۳۱۷	
۳۱۸		۳۱۹	
۳۲۰		۳۲۱	
۳۲۲		۳۲۳	
۳۲۴		۳۲۵	
۳۲۶		۳۲۷	
۳۲۸		۳۲۹	
۳۳۰		۳۳۱	
۳۳۲		۳۳۳	
۳۳۴		۳۳۵	
۳۳۶		۳۳۷	
۳۳۸		۳۳۹	
۳۴۰		۳۴۱	
۳۴۲		۳۴۳	
۳۴۴		۳۴۵	
۳۴۶		۳۴۷	
۳۴۸		۳۴۹	
۳۵۰		۳۵۱	
۳۵۲		۳۵۳	
۳۵۴		۳۵۵	
۳۵۶		۳۵۷	
۳۵۸		۳۵۹	
۳۶۰		۳۶۱	
۳۶۲		۳۶۳	
۳۶۴		۳۶۵	
۳۶۶		۳۶۷	
۳۶۸		۳۶۹	
۳۷۰		۳۷۱	
۳۷۲		۳۷۳	
۳۷۴		۳۷۵	
۳۷۶		۳۷۷	
۳۷۸		۳۷۹	
۳۸۰		۳۸۱	
۳۸۲		۳۸۳	
۳۸۴		۳۸۵	
۳۸۶		۳۸۷	
۳۸۸		۳۸۹	
۳۹۰		۳۹۱	
۳۹۲		۳۹۳	
۳۹۴		۳۹۵	
۳۹۶		۳۹۷	
۳۹۸		۳۹۹	
۴۰۰		۴۰۱	
۴۰۲		۴۰۳	

۱	جو سے انکار اور اللہ میں یہ غل بہ انبیاء و مرسلین	۲	یہی کلمہ ہے شایان فہم نہا
۳	نہا	۴	نہا
۵	نہا	۶	نہا
۷	نہا	۸	نہا
۹	نہا	۱۰	نہا
۱۱	نہا	۱۲	نہا
۱۳	نہا	۱۴	نہا
۱۵	نہا	۱۶	نہا
۱۷	نہا	۱۸	نہا
۱۹	نہا	۲۰	نہا
۲۱	نہا	۲۲	نہا
۲۳	نہا	۲۴	نہا
۲۵	نہا	۲۶	نہا
۲۷	نہا	۲۸	نہا
۲۹	نہا	۳۰	نہا
۳۱	نہا	۳۲	نہا
۳۳	نہا	۳۴	نہا
۳۵	نہا	۳۶	نہا
۳۷	نہا	۳۸	نہا
۳۹	نہا	۴۰	نہا
۴۱	نہا	۴۲	نہا
۴۳	نہا	۴۴	نہا
۴۵	نہا	۴۶	نہا
۴۷	نہا	۴۸	نہا
۴۹	نہا	۵۰	نہا
۵۱	نہا	۵۲	نہا
۵۳	نہا	۵۴	نہا
۵۵	نہا	۵۶	نہا
۵۷	نہا	۵۸	نہا
۵۹	نہا	۶۰	نہا
۶۱	نہا	۶۲	نہا
۶۳	نہا	۶۴	نہا
۶۵	نہا	۶۶	نہا
۶۷	نہا	۶۸	نہا
۶۹	نہا	۷۰	نہا
۷۱	نہا	۷۲	نہا
۷۳	نہا	۷۴	نہا
۷۵	نہا	۷۶	نہا
۷۷	نہا	۷۸	نہا
۷۹	نہا	۸۰	نہا
۸۱	نہا	۸۲	نہا
۸۳	نہا	۸۴	نہا
۸۵	نہا	۸۶	نہا
۸۷	نہا	۸۸	نہا
۸۹	نہا	۹۰	نہا
۹۱	نہا	۹۲	نہا
۹۳	نہا	۹۴	نہا
۹۵	نہا	۹۶	نہا
۹۷	نہا	۹۸	نہا
۹۹	نہا	۱۰۰	نہا

۱۱	شور و بر تار افرو با محمد مصطفی عسی نبی و مرثیه یللا و نوحا مردی بود زنی فیکه دیت و کینه در یکجا دالیتها که یکجا بدت بیا که تو دو شفا مشکل بر آسان کرد بی بی بتول یا سلام مشکل بر آسان کرد	سر مرید ساید حفت کد ایلیان کا اگر سوانیر به حبش سر کد کد بی بی بتول یا سلام مشکل بر آسان کرد
۱۲	نور خدایین محمد مصطفی کی بود در یوت که خبر تم صاف بود در یوت که خبر تم صاف بود در یوت که خبر تم صاف بود	بی بی بتول یا سلام مشکل بر آسان کرد
۱۳	میرزا علی بن علی مشکلی بی بی بتول یا سلام مشکل بر آسان کرد	بی بی بتول یا سلام مشکل بر آسان کرد
۱۴	اولی الامر امیرالمومنین بی بی بتول یا سلام مشکل بر آسان کرد	بی بی بتول یا سلام مشکل بر آسان کرد
۱۵	بی بی بتول یا سلام مشکل بر آسان کرد	بی بی بتول یا سلام مشکل بر آسان کرد
۱۶	بی بی بتول یا سلام مشکل بر آسان کرد	بی بی بتول یا سلام مشکل بر آسان کرد
۱۷	بی بی بتول یا سلام مشکل بر آسان کرد	بی بی بتول یا سلام مشکل بر آسان کرد
۱۸	بی بی بتول یا سلام مشکل بر آسان کرد	بی بی بتول یا سلام مشکل بر آسان کرد
۱۹	بی بی بتول یا سلام مشکل بر آسان کرد	بی بی بتول یا سلام مشکل بر آسان کرد

۱۶	دم حق بر آدمین جلایا بر ہی تیرا بندہ کسلا یا	تجھ کو خدا کہتا ہے نصیری شیفتہ تیری خدائی ہو
۱۷	بجو شرف کے اسے درگیا اوسے یہ معجزہ تیرا	جنگل میں بنی بانی کی یک ٹھوک سے بہائی ہے
۱۸	راہ خدا میں جان سے قرباں آئی ہے تیری شان	سجدہ میں محراب اندر تیغ سنگ کی گئی ہے
۱۹	دوستی تیری عین عبادت دشمنی تیری کفر و فساد	نقص جو کوئی تجھ سے رکے وہ واجبی سودا ہی ہے
۲۰	روتی ہو چشم الم سے تیری نگہ بہا دسپہ گرم سے	رخ کرتے ہیں میں کا شیر جہان دریا کی ترانی ہے
۲۱	گرد رہ گئے لیکر شیر بناتے ہیں گل جو اہر	ہیبت تیری صیغہ داور دل میں گئی گمانی ہے
۲۲	برگ گل نرس جو اسے لوگ میں خارج کچھ اونچے	منہ کا صبا کے بگ اور جاوے یہ تیری چشم غالی ہے
۲۳	جو ہر شے عدل کما دی بدخواہوں کو تیرے راز سے	لشکر نامہ کی تہہ نہا کی کشور جہاں پر چڑھائی ہے
۲۴	مولوس سے نہ کوئی بھرم بہہ نہ ہی دگر ہر غم تو	خوبی سے مسکینی ہے لاچار سی ہے تنہائی ہے
۲۵	محتاجی سے مرض سے تنہا کما دیا ریا دار دسٹا دی	تیرے اہل جان بخش سی پیدا اعجاز عیسائی ہے
۲۶	جو عین الم سے کدیا اور اپنی پہونچا دے میرا	کشتی ڈوبی ہو تو کی شام تاتے پار لگائی ہے
۲۷	فلک تو غم سے بچے ہو جان میں نہیں جگر میں بل جگر	حل کر دیتے مشکل حاصل در نہ مری سوائی ہے
۲۸	آفات دوران سے بچا لو طالب کو گدے مانی	خلق کو از بخت اشرف والی تھ سے امید برائی ہے
۲۹	چرخ ز آسما کیا ہے بخت کو میرے سیاہ کیا ہے	خوار و خراب تباہ کیا ہے شاہ بخت کی دو مانی ہے
۳۰	تیرا کما کے شفا حق مضطر جی کہہ ہر شاہ گرم	سلطنت دار سے بہتر تجھے تیری درگاہی ہے

دیگر

تیرا ہر لفظ کو خدا اولی اکون	میرا خلق نامہ خیر اور اکون
جیسا ہے گرامش نصیری اکون	نام خدا اوسے نہ خدا جو اکون
جی چاہتا ہو لکھنے سراپا امیر کا	فرق علی کو تاج اسکا اکون
نسبت کشاکش کوئی نہ نسبت تیرے	چہرہ کو چاند زلف کو کالی اکون
تیرے ملاوت قرآن پر زبور	واللہ لیس اسی کوون تو اوفی
چشم کیم آہو کی گھٹے دول نظیر	باوام یا کو نہ گشت غوغا
حیوان کی ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر	والہا چشم کو جو اکون بجار
ابرو کو تیری چنان لکھ کر دے	تیرے جگر شکاف کوون بجار
یہ دے یا کیم تیرا ہر ہر ہر	یا من کھلہ قفل در دھار
مرا نظر ہی دو ستون کو شرف جات	مرا لکھ کوون لعل تو عقل و حال
تیرے شرف میں جو سنگ کو ہم مرتبہ کوون	کلک کر کیون کوون بنات میں
خاک میں قشت کی ناقص کوون	سے کھنڈ خانہ میں جو تیرا اکون
جیسے جیو نکات تیری معجزہ کوون	نابت سے یہ عقد تیرا کی آفتاب
دانتو کوون حج سلاک کوون	وہ گوش جنگ حلقہ گوش کوون
مصاب آفتاب سے روشن کوون	مہر فلک عارض تاب کوون
میں کما کما کما کما کما کما کما	جالوون کوون میں کما کما کما
یعنی کما کما کما کما کما کما کما	ہو کوون کما کما کما کما کما
میں کیا ہوں کس کا کما کما کما	مرا کما کما کما کما کما کما
مرا کما کما کما کما کما کما کما	مرا کما کما کما کما کما کما

<p>لا سیف او سکو محکوم لایح کون دلک آن تیری کز دوش صبا کون واجب اس جگہ چھصل علی تھو انکو خاص حاجب دوش کون انکھوں میں کلیم جو میں تو تیا کون حیران ہیں خلیج تیرا کون عابد شید سید ملک کون لاریت ملک مالک ہر وفا کون گردن کو کون بن آکرو کا گرد کون فخس کن بنی کون حاجت دار بادی کون ام کون پیشوا کون ای شیر شکو قسیم دست و خاک کون تجید کو حسن کون او ربو قلا کون بولی بدان بن باکولیا کون میں شکو تو بلی کون اور تو اعلا کون حیدر کون امیر کون الیبا کون روح ہوا میں غم مصطفیٰ کون نبت اسد شیر کو شیر خدا کون کشتی شکستگان کے ناخدا کون خاک در حضور کو خاک شفا کون کس میں حال کلفت رخ و عاکل یا پرچ کج نہاد کو خور و خا کون تیرے ہون غم کا اگر باجر کون خراستہ اور کیا میں اسیر کون منف ہر کون دجا کسے جا کون</p>	<p>قبضہ میں الفکار جسکی نہدیاہ شعرا صبا چو وہ برق ہے یا تو تراب ہم ہونچہ کہ کائنات اور عین شمس از تو ہو چو آہ تیری تکی کی کھال ہے شک قضاہ پیدا خدا کی گہ میں اتو خدا کو سجد میں خرم کما کی بوجھ حق قاتل کو انو دست حسن چہا پہر توی صبح و شام یو مہر مہ جام فیاض تاقی بر رحیم و کریم اعلیٰ کون علی کون لی کو پیرہ پڑہ کا آئہ لک فتح تہم کون بیت الولد قسیم بد لید بو تراب فاریس ملک میں شہر دان تیرا کہتے ہیں علما کجی کرباں ش شاہ نجف و حق نبی سید رب الند اکبر کجی کیا شرف تیرا سلمان میں ہیں میرزا نسی پالیا ابن خا و بحر عظام د با خدا دیان تیری ماتہ ہر اک و مندا کا محتاج ہوں عریض میں کی مدد کرو وازدنی نصیبک صند کون کینچوں آہ گرم تو بانی ہو کون زند ان غم سے جلد تیرا دو کون جامہ انان میں تیری ستا کون</p>	<p>قاسم کو شاخ گلشن کون یا نخل سر و پر گل لک کون ٹان شمع بزم بار کیر کون طولی کو دیکھو کو ولاق کون دری گرین چاہ تین کون سینہ کو صاف آنسہ کون قدیل شل غلیم برج کون پہر کون دست یار و دست دار بازو میں قدرت الہی کون موسیٰ کمان کون کینیت کون یا پیشا خہ حرم مصطفیٰ کون انکھ میں زندہ کون واما کون یا تختہ گلاب بدین بجان کون گلزار خطا میں صفہ مصطفیٰ کون شوخی سے کسنا سبت روا کون نیر کون حسن کون بون کون ہر ناک غوان گل او گل کون نزد کم کا چاہ نور تجلی ہر کون مضمون میں کون و کون چیتا ہو و شوق کون کو جولا کون عقل نبی میں کون کون نشت پناہ باد شہنشا کون پہر شکو کون بازو تیرا کون آرمیات کو ہی جان کون ناخن کو جیون بلان ملک شفا کون</p>	<p>زبان میں سے بلب لک کون نیزہ آفتاب است بلند ہے قدی مشال شمس ہے خف کون آدم کو دیات کو امکا تیرا کون چاہ وقت کے چاہ خلیق ہی کون گردن نہ در دار السلام ہے کاند جوہر کون یہ کون کون دست بریدہ اسود و جوجیم کون چیمیر ہر پانچہ خوشید حرم ہے کف پر کھلی یہ بیضا کون کمان بلیں خچین کے نشان بون و گلزار البر کون و یاد خیر گرا دیا سبزہ کی خطلی بگل خیار کون نی فی غلط کمان خط ہر کون ناف شکو کون کون نافر کون تمشیل اس و شمس کون کون نیر میں تیا میں میں کون سو گند رب کعبہ کون کون بار کون کون سر مو بیان ہو نابت کروں جو دو شاہ کون مشکل ہے کون کون کون کھل کر کون کون کون کون مارا کون کا ماتہ تو در حب کون سور کو یاد کون کون کون پنچا ہا سورہ و لقون کون</p>
---	--	--	---

دولت سے تیرے عیش و فراغت ہوگا
 نیست کہ میں نے تو کو نہیں کھاتے
 بعد از فنا کھدو کھدو بجائیو
 اے مافرور تم میری شکل کشائی کو
 تیرے طفیل سے بے دفع عذابا
 مجرم کیوں ہوں میں تھیں عذابا

کیا ننگہ تیری بینی منہ سے نکالوں
 خیر کشا کون تجھ کی شکل کشا
 بتانا مجھ کو پیش گیرین کیا کون
 جہت علی بان ہے بروز جزا
 محشر کو منہ سے میں قار بنا
 جب حق دلسی منقبت مرتھے

دیگر

ایوان سے تیرا خلد کے ایوان کی برابر
 جلسہ سے ترا شاہ رسولان کی برابر
 کیا ہے تیرے فرمایا رسول کی
 اس غنیمت آئی ہے بہائی کے لبت
 زہرہ سے تیرے جنت میں جنتی
 جہان میں تیری باہن میں
 یہ تو جس میں جنت عرش سے تیرے
 وہ ہے جس میں ہوایہ تیرے گمائل
 یہ زمین میں تیرے زمین کا کوئی
 یہ سمجھ ناطق کا جو نہ جنت سے
 اکیسویں اللیل میں تیرے شمس عین
 یہ میں کو نکہ تیری پناہ دجھان
 عاشق تیرے اندرون کی اسکی اپنا
 کیا عجب تھا اسی شہر خدا جو ہے تیرے
 امان سے اگر یہ تیرے راز و جہانیت
 میں باہر تیری پہنچ وہ دم کوئی
 بختا تیری تلوار تیری مہر کی زبان
 میرے کھلا دینے دیکھنے کی خطی

در بان میں ہوا زہر کو زہر ایوان کی برابر
 چمکی ہے ستارہ مہتاباں کی برابر
 تفسیر میں آج کو قرآن کے برابر
 بیٹھے شب معراج میں تیرے برابر
 گھر جہاں جنت کا گلستاں کی برابر
 قبر سے غلام آج کا غلام کی برابر
 یکہ تو یک ہر خوشان کی برابر
 یا تو مجھ سے دل چاہا کی برابر
 شہر سے سردار شہیدان کی برابر
 کی اوستی تلاوت تیرے برابر
 اسلام کے ہر شہر ایمان کی برابر
 کاغذ کے لیے غریب بران کی برابر
 کیوں کہ کو کون کو کشت کی خانہ کی برابر
 شیر آہ سکھانست میں سلیمان کی برابر
 ہواں قومی سے تم وستان کی برابر
 چمکی ہو وہ وسوسے میں کی برابر
 جو بہن تیری موسیٰ عزرا کی برابر
 جاتا تھا یک بار تو کیوں کی برابر

اے یاد دہن میں بشر ایکو خیر
 دیوان چھکار تری فوج پیر
 العظمت لیس تری تیج جہاں سو
 بچان ہو جس جنت ہے اسے
 دلدل تر فدا میں ہو سو قدم
 ٹھوکر کے اشارہ بس جہاں پیر
 وہ ماتہ میں قدرت ہو کہ خود پیر

اے شاہ عدالت سے تری شریف
 تیرے لبت کی جنت کا دم پہنچ
 کھلوا یا تیرے کو طعام آٹ کھایا
 دی تیرے قہار ترانے کی کو
 اگر سالوں کی لایت میں نہ پیر
 دیکھو تری بخشش تو جانتے پیر
 جرات یہ کہ سینہ پر لپٹے احقر
 چونکہ او میں عدل کی سفری
 میں تیری شفا خانہ میں تیرے
 بیمار کی باجہ خبر میرے مسیحا
 اے سرور دین آہ تو کو کھجک
 یا شاہ کرم کہ کہ نہیں کوئی جہان
 طبعانی سے آہ تو دل سے لالہ
 گماں میں اس سینہ کو کیا تیرا کم
 یہو نبی ہر مسیحا کی شکل کی کو
 اے عقہہ کشا بس سے وقت کا
 ڈکیوں نہو عقوبت کا کہ دنیا میں
 میرے عمل بد نہ ملک لے پائین

ہاں ہاں کیوں ہو سناں کی برابر
 ہر سناں کے قلم و زبان کی برابر
 چمکی جو زہر برق و خشاں کی برابر
 گڑا لیس صفیں قوم نبی جان کے برابر
 آج کی تخت سلیمان کے برابر
 پہنچ کر گردن ابھی کی برابر
 پہنچا کر گنبد گردان کے برابر
 گلہ کا گنبدان ہو چو پاں کے برابر
 کھتا ہے خضر خیمہ چھو ان کی برابر
 ہو کون غنی تجھ سے دوزخ کی برابر
 ہو خوان کرم کس کا تیرے کو برابر
 ہو تیری نہ کیسے فقرہ آسان کے برابر
 کیوں ست کرم کو کون ساں کی برابر
 سناں کے عہد کے جو زندان کی برابر
 آنکھوں اگر کوئے سیان کے برابر
 اتر آئے تیرے جنت و آفاق کے برابر
 دریاں میں کوئی تیری سناں کی برابر
 روضہ ہو تیرا کعبہ ایمان کے برابر
 آفت زدہ خیمہ میر سماں کے برابر
 انگلیں میں میری رخ کو طوفان کی برابر
 لخت جگر آہ تیرے شرکان کی برابر
 زانو یہ ہر سناں کی برابر
 یہی شتر غم اب تو رگ جان کی برابر
 عاصی کوئی جہ زار و زور کی برابر
 اگر ان کڑی ہو میرا ان کی برابر

<p>فردوس بین کج چنستا تو برابر حسان ک برابر ہوں سچان برابر ہی فکر مری فکر سخندان کو برابر مضمونی چک ہے در غلطی برابر ہی بلبل شیراز کے دیوانہ برابر چسپان کرون میں شکال برابر آنکھوں پر کسین میں لاکھ برابر ہر کون ہی دمان ہی غنا خاں برابر ایجا کجی در گھر سچان کے برابر میں جو ہیں وہ ضرور تو برابر لیا تہ بڑا ووری مان کو برابر پہلا در و بخت میں مجھ در بان برابر دولت مجھ دو قیصر خان کے برابر یہو چا دی مرزا رشید راں برابر</p>	<p>نہ خم سر ہو مشک میں سنبل میں تو باز دی احمدی تو یاب میں با شاہ بخت تیر کف دست لاکھ او کھلی لہن احمدی اگر کینو بجائے بیچہ سحر عیان بختن پاک لہ نور تجرہ صاحب ایمان کی زبان تھکائی کچھ نہ انوار خدا ہے ترا سینہ با لیکانہ پہل ہمسری قد نین ای دست خدا اپنی بت قدیمی ناض میں برابر تیری عقدہ ابر و تری شمشیر میں شمشیر کی پرش بادامی نہ گرس نہ اہوی حرم یوسف نگرین میں جان جادو دلتان بونچہ جو سے بات دہن پیشانی نورانی ہر قد بکلی شانی وہ تیرہ جہنم کو سہم کے او کان ضیا کا کو اوصاف کا کیا شبہ جو ابر و ہو دین راں بنی میں خد بینی جو پو نہیں آنکھوں کو لگا لگا خبر در نور تلوار کے وار ایسے کجی اچھو یک تاقہ چاہ تمہیں اتنی تو بد در جہنم کو نون تخت شمشیر کیا تا خطاب آئے اگر صید شمشیر وہ سو کھی یلجا جو سوز گرا</p>	<p>رہی کو جگہ دیکھو کوثر کے کنار ناظم ہوں عہدوں میں ہاں ہاں مانع ح سکو کوئی دولت ہمداد اوصاف لکھو میں جو بھگت کریم رنگینی میں شہر ارشد گلستان جی میں یزدان شہر کے تیر امتنا حور و ملک جن بشر خیل سلوان یک شو قیامت ہو تو پیش رستا اجرو کے تصدیق ہے بخت شمشیر دیوانا صلہ مری سچ کر دیا دنیا میں ہی کیا اسکا عوض کیشا ای شاہ بخت خاص غلام پناہ الغام دو اکرام دو انوار و قنار دل ہی پناہ شفاخت کی نور</p>
<p>دیگر سراپا</p>		
<p>حال نا شاہ میر سے کہو تنکا ڈوب میں لگا ہوں میں ہونے بابا سو تیرا ہی کر دینا سفارت تیغ ستم چرخ زول کیے لکڑے محنت میں جگہ دیکھو سائین علم دو جام لین انوی بخت کھدقہ لکھا شفاخت فی سراپا جو علی کا خوبی رخ حیدر کی گل تر کہو تنکا دیکھا کوثر آئندہ روی مصعب سترانج اہم ہو تو سر کا ترے رتبہ</p>	<p>م بخت شمشیر کے لیے شافع شمشیر کہو تنکا بادیدہ تر ساقی کوثر سے کہو تنکا بی فاطمہ حسنین کی مادر کہو تنکا شاہ شہدا کشتہ بخیر کہو تنکا عباس علمدار دلاور سے کہو تنکا معصوم کی شیر سے اصفی کہو تنکا الغام دو اکرام صاحب سر کہو تنکا اور سرخی لالہ احمد کہو تنکا نال و نہ منہ پر یہ سکندر کہو تنکا میں ج سر شمشیر کہو تنکا</p>	<p>م بخت شمشیر کے لیے شافع شمشیر کہو تنکا بادیدہ تر ساقی کوثر سے کہو تنکا بی فاطمہ حسنین کی مادر کہو تنکا شاہ شہدا کشتہ بخیر کہو تنکا عباس علمدار دلاور سے کہو تنکا معصوم کی شیر سے اصفی کہو تنکا الغام دو اکرام صاحب سر کہو تنکا اور سرخی لالہ احمد کہو تنکا نال و نہ منہ پر یہ سکندر کہو تنکا میں ج سر شمشیر کہو تنکا</p>

جو غم مصیبت بود شب و روز
نیرنگ کسایا کرد یا بدی رنگ
آقا مومل مالک ماتو ہے
کیا دیر عمر عقدہ کشا مہم ہے
نشد مدد کمری ز وقت مدد
مجدد رمی کر یا گندہ کار کا ہوا
کوشر کا شفاقت کو خطا کی تھی

و کبر
علی کا نامہ جسے زلزلہ جڑا
البرقین تم بائو ملک فانی ہو
ترا دست کرم کو غیر خیر فانی ہو
تجلی و غم کی پیدا خاندان واحد ہے
نبی رحیل تم کو مہربانی غم شیدہ فتر
خمد کما ہر کسی حق میں ملک ملی
نہیں کما جس وقت اس وقت میں ہے
محسوس ہو کر مری مصطفیٰ ز آب حیر
بے کسر گرد کی تری غم اس بار کو
الم شرح یہ تم وراثت نامہ فحما ہو
ہلا ماتہ ملی لہر سا کوہ فلک سر
یکہ درمائی شو کر تو طرالات و کو
تم اند کوہ پیدا ہو عیسے نبی باہر
جلیقہ تری بالاتر چرنا تو دوشا جہر
جو کھینک تین اجمال کی غیر مصف
بتول پاکسی بی بی حدی مصطفیٰ فی
محسوس تیرا وہ حشر بیان کی تو تیر

ترجی میں آج ہو کجہ قربانی حق کی
عجب اگر تری حسن کا یا ظلم ظلم
دارا فخر امین صلوة و نور ہو
عدو کے رو کو وجہ فی الدین ہو
التامی ہی باز و گردان کو ہے
مرض میں کسے سرمہ سے نہکے جو
جو تو دل دل چیرے تو جو میں ہو
صبا پوچھو کہ تم کات ہو نیندہ ہو
علم را یکہ بر علم میں کس تھاوت ہے
سری سیر سیر سیر سیر جان فانی ہو
کیوں کر تار و دست تیر تیر سیرا ہو
سوی طرح ملک و زانگا اگر سار
ترا توین لستہ کی ہاوی و کما
یہ فرمایا کہ دی اشتر کہم و کما کو
وہ بولا ایک شری سیرا و کما کو
یہ سکر دی ہا شتران فتر کما کو
تعال اللہ کیا عمت ہی سیرا کما کو
روا لہی لہر فتر گر مرخ اگر
سختاوت کا کرم کا فتر کما کو
فتر ستر ستر کی سیرا کما کو
چرخ آسمان کی سیرا کما کو
نہیم میں سکتا نہ میں سیرا کما کو
خدا کی کی خاں جمع سیرا کما کو
میرین میرا ستر سیرا کما کو
جو تیرا لہر سیرا کما کو

ہر آن کچھون سمیت اندر سو جہر
فلک گواہ روح اللہ کی ہوا
خدا کو عاشق جاننا زو جہر سیرا
وہ شمع تیرا جو لطفہ پائے سیرا
سچ بیان صورت سیرا کما کو
نصیب سہم سہم سہم سہم سیرا
بہا ہو کما ہو کما ہو کما ہو
کسی کی کسی کی کسی کی کسی
بلا گردان قہم قہم سیرا کما کو
وہ چرخ کما سیرا سیرا کما کو
نہ فریق سیرا سیرا کما کو
وہ شمشیر سیرا سیرا کما کو
کما قہم سیرا سیرا کما کو
ملی تب جب کما سیرا کما کو
سولن قہم سیرا سیرا کما کو
کما سیرا سیرا کما کو
ہزاروں سیرا سیرا کما کو
ملی سیرا سیرا کما کو
گردا گردا سیرا کما کو
کفیل سیرا سیرا کما کو
بجای سیرا سیرا کما کو
تری سیرا سیرا کما کو
مساعیر و کان کما سیرا کما کو
منین کما سیرا کما کو
ترا لہر کما سیرا کما کو
تری سیرا سیرا کما کو

یاعلیٰ دست کبریا ہو تم	دین دنیا کی پیشوا ہو تم	جو خاک کبریا لکھتا میرا	ہے لقب عبید پو تراب
ما آسو دے ہو گے جو تسلیم	دست قدرت سے یا عالم نام	گوہن میں خاکسار و سرور	لیکن نبی نظر سے تو نہ گرا
یاعلیٰ دست کبریا ہو تم	دین دنیا کی پیشوا ہو تم	جھکو دنیا میں میں راہ تیرا	دین دنیا کے پیشوا ہو تم
محسوس خلق مجھ سے اپنا کر	دست قدرت سے یا عالم نام	اور میری ہزار رات دے	پیشوا ہو تم
یاعلیٰ دست کبریا ہو تم	دین دنیا کی پیشوا ہو تم	جبریم عصیان سے بے نیاز	دین دنیا کے پیشوا ہو تم
یوشل چچو اور بیان اپنا	دست قدرت سے یا عالم نام	ازیرا جبریم و جبریم	دین دنیا کے پیشوا ہو تم
کونی پریشان نہیں یہ بیان اپنا	دست قدرت سے یا عالم نام	یاعلیٰ دست کبریا ہو تم	دین دنیا کے پیشوا ہو تم
یاعلیٰ دست کبریا ہو تم	دین دنیا کی پیشوا ہو تم	قرین آگے لکھو جبریم	دین دنیا کے پیشوا ہو تم
نحفت وارزون کی ہر گئی تیرا	دست قدرت سے یا عالم نام	یہ حرات مزاج میں کھیر	دین دنیا کے پیشوا ہو تم
بر دست بریدہ عیاں	دست قدرت سے یا عالم نام	یاعلیٰ دست کبریا ہو تم	دین دنیا کے پیشوا ہو تم
یاعلیٰ دست کبریا ہو تم	دین دنیا کی پیشوا ہو تم	اور گزریل مرانا پر کرنا	دین دنیا کے پیشوا ہو تم
ایسا جبریم کا ہے تمام	دست قدرت سے یا عالم نام	بیکس پر میری نظر کرنا	دین دنیا کے پیشوا ہو تم
نحیہ سے ناکام کے برائیاں	دست قدرت سے یا عالم نام	یاعلیٰ دست کبریا ہو تم	دین دنیا کے پیشوا ہو تم
یاعلیٰ دست کبریا ہو تم	دین دنیا کی پیشوا ہو تم	عوضہ حشر میں جو آئین	دین دنیا کے پیشوا ہو تم
نکو سلطان کبریا کی قسم	دست قدرت سے یا عالم نام	ایزول کی مراد باؤن میں	دین دنیا کے پیشوا ہو تم
سبب شہیدان کبریا کی قسم	دست قدرت سے یا عالم نام	یاعلیٰ دست کبریا ہو تم	دین دنیا کے پیشوا ہو تم
یاعلیٰ دست کبریا ہو تم	دین دنیا کی پیشوا ہو تم	قدرت باطنی دکنشا دیکھو	دین دنیا کے پیشوا ہو تم
کوئی تجھ میں مرا نہیں یاد	دست قدرت سے یا عالم نام	میش حق لبت را بلا دیکھو	دین دنیا کے پیشوا ہو تم
رزق وافر مجھے غایت کر	دست قدرت سے یا عالم نام	یاعلیٰ دست کبریا ہو تم	دین دنیا کے پیشوا ہو تم
یاعلیٰ دست کبریا ہو تم	دین دنیا کی پیشوا ہو تم	وقت تقریر کے یہ بر تقصیر	دین دنیا کے پیشوا ہو تم
فیض طہقت کو ہے تری دے	دست قدرت سے یا عالم نام	تو کرم کچھو بلاتا خیر	دین دنیا کے پیشوا ہو تم
میرا امن ہر روز و زمر سے	دست قدرت سے یا عالم نام	یاعلیٰ دست کبریا ہو تم	دین دنیا کے پیشوا ہو تم
یاعلیٰ دست کبریا ہو تم	دین دنیا کی پیشوا ہو تم	یاعلیٰ واسطہ پیشوا	دین دنیا کے پیشوا ہو تم

دو اسط خلق خشک اضرکا	دینو یونیا کبریا هم کوثر کا	بر درنده غمک دو ابلو شفا ہو	بر درنده غمک دو ابلو شفا ہو
یا علی دست کبریا ہو	دینو یونیا کبریا ہو	یا علی دست کبریا ہو	یا علی دست کبریا ہو
تار خور سے نہ کچھ الم پاؤں	چتر سر احمدی مسلم پاؤں	تار خور سے نہ کچھ الم پاؤں	چتر سر احمدی مسلم پاؤں
یہ پہن حسلہ ارم پاؤں	چوتھے کو تر سے قدم پاؤں	یہ پہن حسلہ ارم پاؤں	چوتھے کو تر سے قدم پاؤں
یا علی دست کبریا ہو	دینو یونیا کبریا ہو	یا علی دست کبریا ہو	یا علی دست کبریا ہو
نخست از ہر سجدہ دن تیار کا	نچکو اندیشہ سپہ عقوبت کا	نخست از ہر سجدہ دن تیار کا	نچکو اندیشہ سپہ عقوبت کا
یہ صلہ پاؤں مدح حضرت کا	بالا با کمانو شہادت کا	یہ صلہ پاؤں مدح حضرت کا	بالا با کمانو شہادت کا
یا علی دست کبریا ہو	دینو یونیا کبریا ہو	یا علی دست کبریا ہو	یا علی دست کبریا ہو
مین تونین سیر و سامان پاں	واژوئی نصیب حیران پاں	مین تونین سیر و سامان پاں	واژوئی نصیب حیران پاں
حقا کہ ہوئے دوران با علی	بیمار غم کا بھیجے دوران با علی	حقا کہ ہوئے دوران با علی	بیمار غم کا بھیجے دوران با علی
تم ہو جو سکر نگہبان با علی	یکدم من گھڑی حیران با علی	تم ہو جو سکر نگہبان با علی	یکدم من گھڑی حیران با علی
ساجزہ تیر کوڑو مو اگر کر کم	دشمن جو ہو کوئی تو میری دوستی کر	ساجزہ تیر کوڑو مو اگر کر کم	دشمن جو ہو کوئی تو میری دوستی کر
بنا جو خشک آب سندرہ قدم	شیر ماہو زہر آگے نکلتی ابرم	بنا جو خشک آب سندرہ قدم	شیر ماہو زہر آگے نکلتی ابرم
الضفا	الضفا	الضفا	الضفا
الضفا و عدیک تری شہرہ چاہو	شاہیں جلد و رہو مولیٰ تیا گیا	الضفا و عدیک تری شہرہ چاہو	شاہیں جلد و رہو مولیٰ تیا گیا
ہو جو امداد عیا کج کشت سے ہر	شاہیں امداد عیا کج کشت سے ہر	ہو جو امداد عیا کج کشت سے ہر	شاہیں امداد عیا کج کشت سے ہر
الضفا	الضفا	الضفا	الضفا
چلی یہ کوڑو سہنن تیرا کو	بن بن ان کہا تو بن بن ملنگ کو	چلی یہ کوڑو سہنن تیرا کو	بن بن ان کہا تو بن بن ملنگ کو
نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ	سرتو قلم جو شمع جلا دی تیرنگ کو	نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ	سرتو قلم جو شمع جلا دی تیرنگ کو
الضفا	الضفا	الضفا	الضفا
انگشت کے اشارے چیر کر ادا	شکوہ سے بن بن بن بن بن بن بن بن	انگشت کے اشارے چیر کر ادا	شکوہ سے بن بن بن بن بن بن بن بن
اعلیٰ کو رزق فائزین صفا	سلمان کو تیری شیر زبان سے چھوڑا	اعلیٰ کو رزق فائزین صفا	سلمان کو تیری شیر زبان سے چھوڑا
الضفا	الضفا	الضفا	الضفا
روشن جہان تیر کوڑو جلا ہو	شعاع مل برای شہ انبیا ہو	روشن جہان تیر کوڑو جلا ہو	شعاع مل برای شہ انبیا ہو
کما یاد ام اپنے نان شیر کو	کمانی دی لغیس تیر و سپہر کو	کما یاد ام اپنے نان شیر کو	کمانی دی لغیس تیر و سپہر کو
دشمن کی نظر غایت تیر کو	کیونکر کروں یا دین جسیر کو	دشمن کی نظر غایت تیر کو	کیونکر کروں یا دین جسیر کو
الضفا	الضفا	الضفا	الضفا
دست کرم یونیا کبریا	سماں رخیرا و تیر کوڑو کلا گیا	دست کرم یونیا کبریا	سماں رخیرا و تیر کوڑو کلا گیا
موسو کلا تیر دیا تیرا	کحل ابرو چو خاک آفت یا تیرا	موسو کلا تیر دیا تیرا	کحل ابرو چو خاک آفت یا تیرا
الضفا	الضفا	الضفا	الضفا
ایں شمشیر کرم یونیا کبریا	نخست خلد و مالک شہر ہو علی	ایں شمشیر کرم یونیا کبریا	نخست خلد و مالک شہر ہو علی
اخر جو شہر علم سلیم ہو علی	کم گشتگان خلق کا پاؤں ہو علی	اخر جو شہر علم سلیم ہو علی	کم گشتگان خلق کا پاؤں ہو علی
الضفا	الضفا	الضفا	الضفا
دشمن کی بالین کمانی زار دا	مندی سوزاں لی تیرا خلعت قل	دشمن کی بالین کمانی زار دا	مندی سوزاں لی تیرا خلعت قل
دست تیرا دیو لوگوں کو ایزد جو	اوسکی انگوشتی باندہ کی بیکار کر دا	دست تیرا دیو لوگوں کو ایزد جو	اوسکی انگوشتی باندہ کی بیکار کر دا
الضفا	الضفا	الضفا	الضفا
ای یازوئی تری قدرت جلوت	پیر فلک پشور کو ہاتھو سپر سپر	ای یازوئی تری قدرت جلوت	پیر فلک پشور کو ہاتھو سپر سپر
دریاد لی تیر کی عالم شہر	بیوہ کی مشک اپنی شادی ہو کر	دریاد لی تیر کی عالم شہر	بیوہ کی مشک اپنی شادی ہو کر
الضفا	الضفا	الضفا	الضفا
ہننام جو خلد کالو شاہ لاف	بیا ری اعلیٰ کو منہ سے تو ہو شفا	ہننام جو خلد کالو شاہ لاف	بیا ری اعلیٰ کو منہ سے تو ہو شفا
اسم مبارک آچا لوڑو ہونا	کینے جوان جو تیغ توڑی نام آچا	اسم مبارک آچا لوڑو ہونا	کینے جوان جو تیغ توڑی نام آچا
الضفا	الضفا	الضفا	الضفا
سایہ قدیمی کا نہ تھا سکی چکیا	روز ازل وہ آپ کے سایہ میں گیا	سایہ قدیمی کا نہ تھا سکی چکیا	روز ازل وہ آپ کے سایہ میں گیا
تم دونوں ایک جہان قالیجہ	تجھ کوئی نہ اندہ منی انا کس	تم دونوں ایک جہان قالیجہ	تجھ کوئی نہ اندہ منی انا کس

طوفان غم بلند و صبح سحر با سحر	چون خدا را خلق خدا کا بر آسرا	ایدم میں شکیلین بن سبیل	ایدم میں شکیلین بن سبیل
ایدم میں شکیلین بن سبیل	ایدم میں شکیلین بن سبیل	تیر و طفیل و فیض و ضوال صیب	تیر و طفیل و فیض و ضوال صیب
قرصہ ہو گیا ہوں پریشان لبس	مقراض و رکات را بچو ل جگر	شاد و صلا و میں صلی ہوں ح کو	بجشش ہوا و نی شاف و خستہ
لندہم کر شدہ فیاض حرم کر	کرد و بجا بلا کس کے ل جگر	ایضا	ایضا
دُکھ در درج و غم و بچا خندان	رکھ در درجہ ضعیف و خزان	ایضا	ایضا
آباد و شاد رکھ میرا بل فیضان	اگر شاہد قبول گدا کی سوال	ایضا	ایضا
بے دست و پا کو کبھی تھل جاتے	مطلب ہے نہ الٹی تاش و خزان	ایضا	ایضا
تھی الم سوسند میرا تاش پاش	گر ہے تلاش قمری کی تلاش	ایضا	ایضا
دنیا و دین جب میں سیر ملاؤ	ایمان کا ساتھ اس کے شاہ ہلاؤ	ایضا	ایضا
کچھ لڑی رہے جیکہ بروز جزاؤ	تب ہوا جو نہ سے یہ کتاب ہلاؤ	ایضا	ایضا
جب تیار شہر منور قریب ہو	دو بیج کی آگ ہو دہلیزد	ایضا	ایضا
اوس وقت میں ہوں اپنی گناہوں پر	رور و ڈیر ہوں شہر تو مہلاؤ	ایضا	ایضا
یوم مرقوم روح سیای سید نام	آبیت ہر روز شہر ہو گا ہوا	ایضا	ایضا
سب اذن حق کرے گا کوئی دوز	یہ بھلا کو اختیار نہ رہے احوال	ایضا	ایضا
اب لال و کوثر قنیر دیکھے	کاہنوں مرا پیر تو تھکے	ایضا	ایضا
بھلائی خدا سے ایسا کچھ	اس خرم دل کو شہدہ الفت	ایضا	ایضا
تیری مدد ہو چکا شفیق ام میں	خستہ میں ہو کوئی کی قدم نہ	ایضا	ایضا
تو بے بار طہ باغ ار میں	جنت میں اگر کوئی ہو طہ میں	ایضا	ایضا

کیا بہیت سے تیری ریون تو نوم نیر انھا	الوصی صافی اگر کہا جسے کیا حیدر
تری دریا دلی کہا بویاں بالکثر	کوئی ایسا نہیں کہ راو جویں خیر
کیا صحرایں جانی تو زریار کر کو	اگر عجب و صی پیش سے تو مجموعہ چکان
بہا یا مثل یم بر العلم معین نبی جان کا	سنا جلال جب یاد شاہ بحر نور
قطار و مٹوئی تو توئی عطار کو	وہی ترنگا اگر کہے سب دماغ زور
بلایا قلعہ الزر کو زوہد امت کو	تو واقف ہو خدا بہ مصطفیٰ کریمان کا
پر روح الامیں تیرے تیغ بران کا	ترقی رت تیرے روح القدس کیلئے
لکھا ہستی تیری چار ان جہان ہر	تو وہی مصطفیٰ کو حکم کو کاندہ خیر
ترجی مت میں تو اکیلے تیرے	برابر رتہ حضوران ہوا تیرے دربان کا
تو ہم جانیں کہ تو مالک ملک دین ایمان کا	سجوات اسکو کہتے ہیں کہ خود بن
ہوئے سب خیر اعجاز رسالت	میان غلام اکثر رزق زبیا کہ بھونا
بنایا آتش سوان ہنگام گل آفر	جہاں شمشاد آتش دہریہ کی آگ
عصا کو پسند کر دیا آبدار تعبان کا	جمہور سے ترالطیف و کرم کار
برسج امت گر کمون تجھ کو تویتا	سببیت بھہن اس کے کو دلدار
تری شاہ اللہ نہ یہ جو یوں	پڑای لا کا شایخ زبیر علی طوفان کا
ٹہر کر کا نہ تو اسیت نہ باغ صوا نکا	اگر شاہار و ظرافت عجمی دہ چا
شکر و بے البرہہ توئی کی نظم حمد کے	گرفتا رکھ کو تجھے میدہ کی ہے
اگر چہ بار شاو دبا و بیت کرد کے	کوئی کہیں ستر تجھ میں خجہ جان ایشان کا
رہی انسان کے دے کیونکر تیرے زوہد انکا	پہر ایلا بدلوں کس فلاح نہ بھلا
نتجہ باثینہ احمد رس فرمایا	کیا رسوا نہایت دیرہ نہان نہ بھلا
فضائل کو تری قرآن میں ہل تھا	خالص بن کیست ام خیر کریاں کا
سبق خوان بھیل کل پوے علی تری لستان کا	در دولت کو تیرے کرم کی گنا
حصیل حق اکثر با حکم الہی سے	خلق سے باہر سے افلاس کیونکر نہ بھلا
بھلائی حق کشتی کو طوفان تباہی سے	مہ چہرہ رنگا کہے سہرہ بھلا
انگہبان چاہے صحرایں تو ماہ کفنان کا	جلال آئینہ سحر کوئی مجھ نہا دیکھ

نہیں تاخیر لازم کام پڑا ہونا چو	ابا رشتہ مسیحی اگر مردہ کو خداد	مدد کر میری صدقہ اصغر شیر نادانکا
دکھا دیجیے تماشا سب کو میرے تھنجان کا		علی مرتضیٰ صدقہ رسول کریم کا
علی و علیا یوں نام شیر کیر با تیرا	لقب عقدہ کشتا مشکل کشتا خیر تیرا	مرد مشکل بر آسان ہو گیا
دانشانی میں لال ہو چکا تیرا	مرد فریاد و جہم ہو چکا تیرا	برادری مجھ تیرا نہ شیر و سلطان
علی تو میرے سامان ہی ہر گت بسا رومان کا		تر فضل و کرم میری چھپا چھپا
یہ طلب ہے حسرت میرا جیسا جاکو	اگر ام کا تیرے کو میرے تیرے کو	رہی علیش طرح نری نام دنیا ایشا
میرے اعمال نامہ کو علم ازراہ فرماؤ	سو ایزہ چپ خوشی شیر علی	نہ کم ہو دل تیرے ہر دو غم شہید کا
قیامت کو میرے سر پر سیاہ تر ڈران کا		صلہ نہایت کا میرے سر پر سیاہ
جزا کو تو میرے تیری سخت افزائی	تیری جہاں نہا ہر شفاعت پر اشد	قیامت کو تیرے لایوت نہ دیتے
میرے ملاح کو دنیا میں کیا ہو بہت	میری خاطر شفا رش اسکو دروگر	طریقین بہتین چو کفر میرے عصیا کا
مکان اسکو دلا دو جس اسد میں غصوں		دل میں کہ کینیں خرابان کیم
شعشع المذنبین باب نہنگیاد لہ	نہجے ہر دلیجاد میں میرے گزیران	لبس کی خوش گل کو بولان کیم
لب جو تیرا سر طرچہ ٹوٹ گیا	ہر تیری آنکھ از تو بے فانی	پایں سر نہ دولت ایمان کیم
اگہ تو خوش ہو میرے دھی کو نہایت خوانکا		سالمیوں میں اللہ تعالیٰ پناہ
خداوند جہاں احمدیوں کو	علو سر کدو اسکو خلدین نامہ	میں قیصر ہاں پیر یوں تم خیمہ آسان
پیکر تیرے جہاں خوش تو نہستا ہوا	کیر کو کیر تیرے کجکوب الما	بہر کو چل ہو مولیٰ ارادمان
سے کمانی کو میوہ چرب و مائیں کل مانکا		حاصل کیم میں لب نہندان کیم
میرا کلمہ دین ہو شراب کب تر سے	مسطر ہوشام جان دل بو گل تر	کاکل میں تر و تاب نہ مانکا
مرا ہوا لبش سرور کی زلف اجڑے	مجھ تو خلدی و طغیانی فضل داوڑے	راحت میں مجھ کو مٹا تو کراں
غایت کو بخش جنب و انقضا کرا		سکون میں کیم میں لب نہندان کیم
و غیفہ صدق دل ہو کب چو کرا	میرے مشکل کشتا چو کرا	فرحت میں کیم میں لب نہندان کیم
میں مقصد میری مطلب ہے ہر جا میرا	سندینہ پاکر تیرا سا جو ناہا	تکوا تو تلواریں گے ہر تری
عیان تجھ میرے الہ ہر در دینا		سفر میں کیم میں لب نہندان کیم
کرم کو مجھ پیکر احمدیوں کا	امام شیعہ اور فاطمہ دار کا	ایدا اسو تیرا چو میرا دل پازن
علی اکبر کا عباس علیہ واکا	سکینہ تیرے دل و عابدیہ	کرم دینے کوئی لفظ میں کل پازن

تو صدمه کشا آن سوزان کبھی ہم بھی	گو عابر و حیران ہوں تیری بیگیا	آبکے لہریں لکڑیوں میں بہا رہو والا
راہوں میں پاتا نہیں کیا یہ سلوب	رکھتی کوثر نظر کبھی نہیں یعقوب	میں نے کبھی تیری تمام تر زیبا
آگاہی جو زبان سے ایوسف از حجب	کی حکم میری میری میری میری میری میری	ہو جائیگا دروازہ کے دربان کبھی ہم بھی
غم سے صفت ابر سے گریاں کبھی ہم بھی	مرد کو تو زندہ کر کے تھکے ہیں تو	نسخہ تری غصہ ہو و افراں بخت
زندانی صہبت میں جو غش نکلا کر	تو خواب میں تیرے حضرت یوسف تیا	عیسا کا ہر قول اللہ کی قدرت
تم شاہ بخت کو ہونکیوں جان شافی	کرتے نہ کر مہ فوہ ہم جو سے پا	اس میں جو بدعتی صاحب مان کبھی ہم بھی
پر دیس میں تو قیدیہ زندان بھی ہم بھی	گستاہوں جو رو رو کر تیرے تیرا	شہباز تو تیری کوثر کو تھوڑا
کریا دلی کو جو ترایا بہ ہو بڑا	مضی سے خدا کی مری کشتی کو نکلا	گرد و آبی دام باطن میں تیرا
تو مضطرب و دانہ طوفان کبھی ہم بھی	دیتو میں ان انکار کو سکین کبابی	جیت جائیگا امیر محمد سلیمان کبھی ہم بھی
لو کہ کو نظر آتی جو جیب سے تباہی	کتے ہیں کہ جب ہم سے پڑا آفت	آج تار تھکے سر درد و الم و غم
تو بیٹ میں چلی کی ہر اسان کبھی ہم بھی	گستاہوں جو کبھی تیرے تیرا	دشمن نہ ہنسے کبھی تیرے تیرا
حیدر کا نہ در جو کہ بر تر تیرا	برہمنی کو یوں چاک گریاں کبھی ہم بھی	قدرت کا تاشا بخیا و شاد کلام
جیب در صہبت سے راجہ کو تیرا	سنگ کی گین ہوں اللہ نہ	خستہ غم کو مدد غش غشا دو
سنگ کی گین ہوں اللہ نہ	میں وہ خوشیہ خفت میں تیرا	آج تو نہ تیرے خوار و پستیاں کبھی ہم بھی
پہنچیں گے دلاتا در سلطان کبھی ہم بھی	بندہ کو تو اور یوسف کا آج	جہنم کی کھڑکی میں کبھی تیرا
اعجاز کا رتبہ تو عیشیہ تیرا یا	جستہ تیرے شفا ہو میں ملین	ہو و تکی تری مورد احسان کبھی ہم بھی
ایو شک سچا مراد ملے ہی آیا	چوڑی نہ آقا ترادان کبھی ہم بھی	جز نام خدا منہ سے نہ پائی کبھی
چوڑی نہ آقا ترادان کبھی ہم بھی	والہ ہو تم خانہ اللہ کی زینت	امید باری مراد مان نکلا سے
		ایا کر میں خانہ ویران کبھی ہم بھی

مطهر

<p>مختصر بیسیا کیسے کے اعتبار سے</p> <p>اللہ کی شہزادہ تر شہادت و عہد</p>	<p>میں میں یوں یوں یوں یوں یوں</p> <p>سحاب ملک جان یوں یوں یوں یوں</p>
<p>تجہ ایکی کیوڑی کے لکھ ان کی ہر سی</p>	<p>روان یوں یوں یوں یوں یوں</p>
<p>سوی کی کوئی نہ ہوں زیا را</p> <p>یہاں یوں یوں یوں یوں یوں</p>	<p>میں میں یوں یوں یوں یوں یوں</p> <p>علی یوں یوں یوں یوں یوں</p>
<p>لکھ کی گزری موسیٰ عمران کی ہر سی</p>	<p>لکھ کی گزری موسیٰ عمران کی ہر سی</p>
<p>بجگا کا فیماں کو جو تہہ رخ الوہ</p> <p>وہ چاہتہ امنہ دیکھ کر گھبرا</p>	<p>بجگا کا فیماں کو جو تہہ رخ الوہ</p> <p>وہ چاہتہ امنہ دیکھ کر گھبرا</p>
<p>رہتی تہہ رخ پاک یہ قربان بھی ہر سی</p>	<p>رہتی تہہ رخ پاک یہ قربان بھی ہر سی</p>
<p>دو رخ کی مہرین کیسے اگر ولی النسل</p> <p>عوان بی بی بی پندار شہنشاہ</p>	<p>دو رخ کی مہرین کیسے اگر ولی النسل</p> <p>عوان بی بی بی پندار شہنشاہ</p>
<p>شہزادہ کی تالیف قربان کی ہر سی</p>	<p>شہزادہ کی تالیف قربان کی ہر سی</p>
<p>قطر مس ملک پنج کیسے کا بزم آہ</p> <p>پرویز جو اب کے لکھا دیکھ لکھ</p>	<p>قطر مس ملک پنج کیسے کا بزم آہ</p> <p>پرویز جو اب کے لکھا دیکھ لکھ</p>
<p>میر کا کہ تہہ رخ طہران کی ہر سی</p>	<p>میر کا کہ تہہ رخ طہران کی ہر سی</p>
<p>عوض انبی شہادت بھی کیسے کا بزم</p> <p>حشر شہنشاہ کا کل کے مددگار</p>	<p>عوض انبی شہادت بھی کیسے کا بزم</p> <p>حشر شہنشاہ کا کل کے مددگار</p>
<p>لکھ کی تہہ رخ حضرت کے شہزادان کی ہر سی</p>	<p>لکھ کی تہہ رخ حضرت کے شہزادان کی ہر سی</p>
<p>عوا کا صفت شہزادان کی ہر سی</p> <p>نیرین صوفیہ دوان کی ہر سی</p>	<p>عوا کا صفت شہزادان کی ہر سی</p> <p>نیرین صوفیہ دوان کی ہر سی</p>
<p>بیاض صفت کیسے کہ سحر کی ہر سی</p>	<p>بیاض صفت کیسے کہ سحر کی ہر سی</p>
<p>بہار النسل کیسے کہ طاق ایوان کا</p>	<p>بہار النسل کیسے کہ طاق ایوان کا</p>
<p>زبان پر میر جہاں کی جو شہزادہ</p>	<p>زبان پر میر جہاں کی جو شہزادہ</p>
<p>میں میں یوں یوں یوں یوں یوں</p>	<p>میں میں یوں یوں یوں یوں یوں</p>
<p>میں میں یوں یوں یوں یوں یوں</p>	<p>میں میں یوں یوں یوں یوں یوں</p>

فضای لامکانی قرین میسر نباشد	بلی گلزارستی من نه مجبور کی گویم	بزرگ عجب دل میرا بر مردی دردم
علی کو نام نه خدای عرش کیست	علی هو الیک شر علی قیام نیست	میری سکه نکو جوین کجای کجای
علی کو باب شهر علم فانی در حضرت	بست دشوار نهادیو اکیونیکر ساند	نه یک ساعتی سوا سمن قی و بار کجا
اگرده در نهوتا مصطفی کی شهر عرفان کجا		
علی سر عالم نبی کجا اوسیه پایا	علی کو مصطفی نه عالم علم پایا	بسا او جراتی که کلمه حق را نیا
نه تا کوئی شب نوح جنت عین کجا	خزینوی جیسا که چون جود خود نیا	نه یک خطمی کلمه نیک بگریسته کی
علی کو دیا لوقف من اسرار نباشد		
سر کسیر کجا تر خفی کیم قصصت	هوئی نشان الهمی تعالی	و غور غورم نه کجاست سونو کجا
ملک و انوس جان این تیر کجاست	جو چو ملین تیر تیر به بر راقبت	خدا را بگری کر کو دست بکند
تا یا کان مین جبک کر علی غمی نذران کجا		
نبی کی دین حکم کو دیا نیاست	خدا راضی بو اسرار علی عبادت	و غور غورم نه کجاست سونو کجا
شهادت یابی تو خانه جنت کجاست	نه خفاصل بو اچو پیوستی دنت	خدا را بگری کر کو دست بکند
پرستش کاه خضر ملک بیگار مسلمان کجا		
که من کجاست ظهور نور خالق نور کجا	تو جمع علم زین الکون کجاست	نه شیطانی سکا نه بی شکر کجا
حد و پایان نه من کجاست	دو جند ان روشی تجویز کجاست	طریق شرع محمدی کجاست کجاست
که سیلا اکت کر نور و شمع فروزان کجا		
کی قصصت ختم شاعر کجاست	بهر کجاست کجاست کجاست	نه شیطانی سکا نه بی شکر کجا
نه من کجاست خست کجاست	نوار کجاست کجاست کجاست	طریق شرع محمدی کجاست کجاست
مری مضمون مضمون کجاست	کیا نه نظم قرآن کجا	نه شیطانی سکا نه بی شکر کجا
حسام قرص نیم لعل کجاست	جو کجاست کجاست کجاست	نه شیطانی سکا نه بی شکر کجا
دل بدخواه شک تار جوی کجاست	عدو سینه تیر کجاست کجاست	نه شیطانی سکا نه بی شکر کجا
نیام ننگ بتای نتم کش تیغ بران کجا		
از کجاست قرصان کجاست	بوالفاد کجاست کجاست	نه شیطانی سکا نه بی شکر کجا
چیر قسمت کجاست	زین کجاست کجاست کجاست	نه شیطانی سکا نه بی شکر کجا
غلام کجاست کجاست	کجاست کجاست کجاست	نه شیطانی سکا نه بی شکر کجا

بوقت نزع ایوم شریک شایع ادھر ارقامین صبح کو تنہا جی ہو	یون ج تنہا جی جاوین کی جیسی غنچہ پگل کی کان کتا ہا بار
ادھر ہر ملک تھانین کرین اصل ہوجان کی	ملین کیا کروں تار کہ بچھین زر نہیں
شفا عیسیٰ ح خوانین سوسو لاقابو شہید ہلاک اہم پرینے شہید ہوا مرزبہ علی علیہ السلام بن رہا ہوا شہید مصطفیٰ کا لاد لاجبہ زہار ہوا	ناگاہ کیسی دی عکونے آنکر کی عرض کی سوال ہو شاہ کچھو دنیا کو واسطے نبی فی ہدی خبر جنت کا فروغ مسلمان کو سفر
تجھے کیا خوش بردہ بچن شاہ تہران کا	یہی شخصیت اینی تو اس محل پر نہیں
مناقب حساب امام حسن علیہ السلام کیون غمزدن محبت حق کیا ڈیو چرخیم ملت اگر نہیں وہ کوئی شہ شام کو جبکہ سحر نہیں نالان ہو کوئی لاجبہ اتنی خبر نہیں	پائا ہر تہذیب و مصلح و جلال جاہ کیا چال نبی ہو کا ہر بناہ کیا خلق تھا کہ نہی مانہ کی کرا کیا دیکھا کبھی تشریف تو نہیں پرا دنیا جی سفر ہے نہیں تو سفر نہیں
خلق حسن امام حسن پر نظر نہیں	کیا خلق تھا کہ نہی مانہ کی کرا
کرا التجا امام سے یا ابن مرتضی مجد مارین ہو ناموری تو ہی ناخدا کرا مجھ کو ساقی کو شرکے دلرا کیونکہ نہ زوون کوئی زیبا شہنا	سندی ہی یہ کلام وہ بیہوش کیا دیکھا کبھی تشریف تو نہیں پرا سوز جگر کا اوسکے کوئی چارہ گر نہیں
دریای بیکران میں ہی خیم تر نہیں	دیکھا بہشت میں تہ علی مقام کو تخت زردی ملا سبز فام کو درجہ بیان میں عالم سلام کو خدمت کو انقیاد اطاعت کو کام کو
بڑی میرا میرا سے مد منیر حسی قبضہ بخش ہو عالم کا ونگیر محروم تر ہے دے نہ کوئی پھر فقیر اگر مجلس تہذیبیہ ہو جیہ پیر کانس میں گدائی کے شمر تر نہیں	دد کو نسا ملک سے جو باندہ کمر نہیں بس کدو سا کی کل گئی تشریف پرا ای بادشاہ تہا میں تہذیب مطلق نہیں ہے فرق حدیث و کلام پرا دران کی سوز کیسیان ہو اسے ماجد نہیں
اسانی چھو نہر کیا غضب کیا لایچ میں آن کے خورج باسب کیا تنبیہ نہ آئی اوسکو طلب کیا شکر کی ہو ہو شکر گو شکر رسب کیا	بول ہوا قصو ہمداری جاب میں مطلق نہیں ہے فرق حدیث و کلام پرا دران کی سوز کیسیان ہو اسے ماجد نہیں
دشمن کو جو ردی کسی کا جگر نہیں	تہ پناہ اوس کو ہر اسن جریہ بول بدن قول مہا آگئی اویہر
یک شہ سو اپنے طفلی میں نہا تم میں بھلا میں ہی ہو سوا نا ناسد ہمارے شاہ دنیا ما آپ نہ ہو سبھی جیسے شیعی ما	غمرا اگر اوہ یاد دلن با صلت لغیر دیکھا خسران میں ہے ہوئی امیر سب جیل گیا جو ہم بدن خستہ نہیں
مشائخ کشا علی صاقتار اید نہیں	فرمایا ہر غلام ہی لا تو را طعام لا اوہ قرص جو خوشید نام
مگر بار ہر حضرت کی شہرہ ہوسہ ان زمان شکر باو کے لیے در گاہ حق میں شکر کے سجود تعظیم تیری کرتی رہو سبھی	اعلیٰ کا نام تہا میں لکھا کلام میں ایک وقت نال جوین کتا ہوا دنیا کی لذت و تہہ ہمارے نظر نہیں
کہتے تھے جھکوں خدایہ کشر نہیں	گداس کی میت کیسے ہو جیوان جھک جو تہ و تاج ہر نہیں
یکدن اسوار جو توشا نامدار تنہا لباس میں ہی نہر گار	دنیا کی لذت و تہہ ہمارے نظر نہیں گداس کی میت کیسے ہو جیوان جھک جو تہ و تاج ہر نہیں

تم سر پہ ہو تو حشر کا خوف و خطر نہیں	یا حسین بن علیؑ شہیدؑ	رحمت جان شاہ شہیدؑ
تم دشمن خلق ہو کر ایسی ملامت تا حشر اب ہکا بیکہ نہ ہو کر بہر نول و حیدر و سلطان کایات صدقہ حسین کا تو حق نہ ہو کر	اسد الکرار و راسن یا ماموؑ دشمن میں سر سر شمعوں کو بجایا ماموؑ	شیر نیر شجاعت تو گیا یا ماموؑ جب مضمون لب مظلوم یا ماموؑ
در کار کچھ ہی جاہ و جسم مال و زر نہیں	الضیاء	الضیاء
الدر نصیب ہو دیکو واہ و صدقہ سیدری گل گزار مصطفیٰ	حضرت نے او کو در و لنگر باغ جہان بچائیں سر سبز	اہو کو کعبہ دین چھو کو گھون پروا ہر فی جنگل ہے تری واسطے لالی لکھا سبدہ حق پر تیر کی تو گر دانہ سرو شاہانہ زنجی تو نہ جبریاں ترا
نخل امید کسا ہے جو بارہ نہیں	الضیاء	الضیاء
در دو غم و الم ہو تو نجات دے بے مالگی کے غم ہو تو نجات دے	بہر شکل ہم سے بچے تو نجات دے افکار کا سہم سے بچے تو نجات دے	لہا کا ندی ہو سوار ایسی بیکہ ہو تسے چاہی جو مدار تیر گیسو کو تم چڑھ کر جنت بنی اوٹ کی بولی تو
اوقات اپنی اچھی طرح سے بسر نہیں	الضیاء	الضیاء
میں ہوں بے نصیب غم جو شاہناشا کیونکہ جگہ تری روضہ میں	آنکھوں کو جا ہی ستری خاک ہے روح اپنی طائران ہستی میں	انہی چاہی یہ غم نے سلا یا بھگو دیا الدنہ جبریل سادا یا بھگو
اور اگر جو ہو بچوں یہ ترسے میری نہیں	یا حسین بن علیؑ شہیدؑ	رحمت جان شاہ شہیدؑ
لیکن آرزو دل چاک چاکو صندل کی احتیاج نمود و نگو	آنکھوں کو دیکھ کر دین میں ہو ہر مال کو ماتمی یہ جب لگاؤں تو بھولی کو	وہ ملک گیا مقبول خباب و اور استان بوس ملک سن کشام و بحر
سہنس کر کھول اب تو ہر در دسر نہیں	یا حسین بن علیؑ شہیدؑ	رحمت جان شاہ شہیدؑ
فرار و امی مملکت دین تو شاہ بر لا کر مہر اپنے شہادت کا دعا	شاہ و گدا ایسے طلب چھو گیا دونوں جہان میں حق تو قیر کھٹا	مسرور کر کے لپو تو زردی اعلیٰ باز جنگ کا تار تو خردن یہ باجوہ نیاز
تیرا گدا ہوں اور در یوزہ گر نہیں	یا حسین بن علیؑ شہیدؑ	رحمت جان شاہ شہیدؑ
مناق جباب مام حسین علیہ الصلوٰۃ والسلام	منہفرت امیرؑ کی جو بھی منظر	حلق خشک نالہ کر کے ہو خون
گردش جریخ شہر سے نکل آیا ہوں صدر در و دیوار سے نکل آیا ہوں	شوی محبت سیکار سے نکل آیا ہوں سج ہو فکر سارا سے نکل آیا ہوں	بی بی ہر اکیر حضرت زینب جگر راحت جان شاہ شہیدؑ
یا حسین بن علیؑ شہیدؑ	راحت جان شاہ شہیدؑ	راحت جان شاہ شہیدؑ
تویم صفیر و سخاوت ہوئی کی پارس نورائیز قدرت ہوئے پارس	تو در جو امانت ہوئی کی پارس کوئی جو حقیقت ہوئی کی پارس	کوئی جلائی نہیں لفتی سے آگے تو خبر تو ایسی تھی ہی گری
یا حسین بن علیؑ شہیدؑ	راحت جان شاہ شہیدؑ	راحت جان شاہ شہیدؑ

اندوون جی پیکم ورنج کی غلیانی	جو پشیمانی کی تحریر خوشی کی ہوا	اس گدا کا فرساں میں ملتا کر	جس قدر جی میں ہوں بھرا کر
پیر تو حیدر جگر فاطمہ کا جانی ہے	نام تو میری سرکام کی سانی ہے	یا حسین شہید شہان میں	راحت تھی شاہ شہیدان میں
یا حسین شہید شہان میں	راحت تھی شاہ شہیدان میں	فلک و دن میں ہمیں ہر آن میں	کام میں میری گھر محنت لگائی ہو
اہل دنیا نہیں ہر جی نظر میں	سب یا کو میں نے میرے جگر میں	حضرت احمد رسل کے دو بائی ہو	تم کرو بہر خدا عقدہ کشائی ہو
درد جانگاہ و پشیمانی جگر میں	نشاں طوفان میں میری تیرہ تیر ہو	یا حسین شہید شہان میں	راحت جان شہیدان میں
یا حسین شہید شہان میں	راحت جان شہیدان میں	بجراقت کا کنارہ نہیں آتا نظر	کھاٹا لوگٹ ہوتا نہیں آتا نظر
چترین کیم فلک بیدہ جو دنیا	کبھی صفت میں مجھے بیکہ روزی نہ	کسی طرح کی گزرا نہیں آتا نظر	تم سوا کوئی سہارا نہیں آتا نظر
طیش و غم تو ایک نیل کھیلنا	بیقرار جی غافل بھی ہو دنیا	یا حسین شہید شہان میں	راحت جان شہیدان میں
یا حسین شہید شہان میں	راحت جان شہیدان میں	میں والہستہ تروا میں لکھتا تھا	نخلی و ونجی آفات مصیبت شہا
نہ گمانہ تو بیکانہ ہے اپنا کوئی	کبھی جی وقت میں ہو باکو سکا کو	کام نکلین میرے سرکار کی شہادت	وہ میں تباہ نہیں ہوجاتا و میں شہا
کام آتا ہی مصیبت میں اصلا کوئی	واد میں ہی سوا نہیں میرے کوئی	یا حسین شہید شہان میں	راحت جان شہیدان میں
یا حسین شہید شہان میں	راحت جان شہیدان میں	چشم خونبار میں نہ کہ قلم میرے	کان جی میں ہر جہیہ کو جسکے گوہر
دور و اس کے عجیب و دکھا بھگو	ایک سانچے میں بیکہ شہا بھگو	انہی اشک و زخم و مال صفر	دن قیامت مجھے و بھگو کام کوثر
اسی گردش گرد و دن بیا بھگو	زرق و اسطیوان آریا بھگو	یا حسین شہید شہان میں	راحت جان شہیدان میں
یا حسین شہید شہان میں	راحت جان شہیدان میں	حسرت الہام کا صدمہ ہو	قائم اگر عباس کا صدمہ ہو
جہیز جو رکھا ہلاکی گزرا ہو	دشمنہ غم کو میں مل پار ہو	عابدہ کی بیاس کا صدمہ ہو	گر زینب اس کا صدمہ ہو
مگر فیض کے بھگو انا رہو	اچانک نام ہوا و کام ہوا ہو	یا حسین شہید شہان میں	راحت جان شہیدان میں
یا حسین شہید شہان میں	راحت جان شہیدان میں	غیبت و کیسی آل عباس کا صدمہ	تشنہ کا مان سیران کا صدمہ
یار ویا و نہ منوس نہ ہمد میرا	کوئی تجھ میں نہ عالم میرا	اپنی احباب عزیز و رفقا کا صدمہ	تن آغشتہ بخون شہدا کا صدمہ
کیا علاج آکر کرین جسے مر میرا	جان تھی ہی میرے غم و غم میرا	یا حسین شہید شہان میں	راحت جان شہیدان میں
یا حسین شہید شہان میں	راحت جان شہیدان میں	ریشم گلزار ملکہ اخوان میں	نخل امید و تازہ و خندان میں
بہر خرم آہو زہر پانی	جسم محمدیہ جو دیکھو تو بویا پانی	بیکہ حسن تو جو مورداں میں	وہ مقصود میرے گوشہ دامن میں
وہان کھل جانی کہ کیا بھل پانی	برعصا کان بھان و بھیا پانی	یا حسین شہید شہان میں	راحت جان شہیدان میں
یا حسین شہید شہان میں	راحت جان شہیدان میں	جان تھی ہی ہوا کوئی بھو بھو	اگس بھار کا دھسا نہ بھرا ہ نہیں
اگر سجاد کی یاد و دل کے	پیشانی پر مشکل آسان کے	سفر صحت رستہ میں کانہیز	نوشہ نیک عمل کچھ مری بھرا نہیں

دیگر سہرا یا

یاحسین بن علیؑ	راحت جان شاہ شہیدان کو
روزی میرے نگہین بنی سدا	دو شاہوں کے ساعت میں گلاب
فرقہ و قیامت کا نہ ہو تمیز	یار کو دم بھی نہ ہو کر دم کو تباہ
یاحسین بن علیؑ	راحت جان شاہ شہیدان کو
تخت جسم میرے اختر ہے نگاہ	تیری ہمت سے افضل الٰہی نگاہ
سورخ و طالع کی سیاحتی نگاہ	گر شہہ کرو بلا میری تباہی نگاہ
یاحسین بن علیؑ	راحت جان شاہ شہیدان کو
سختی روز قیامت نہ کیا مولا	میں تجھ کو عورت کا نہ نامولا
تم نہ مارش کو گنہ گار کے آنا مولا	اپنی نانا سی بچہ خلد لا نا مولا
یاحسین بن علیؑ	راحت جان شاہ شہیدان کو
آرزو میری حق کو تم کمال	بھگو میرے شرخوں کی قسم امی اور
رہو میرے شفاعت کو راجد	آئیے اُن کے اعتراف کمال
یاحسین بن علیؑ	راحت جان شاہ شہیدان کو
حشر کرویدن بناؤ کہا جو فوج	خونہا لگو یوں جسے تو لکھو
بخش دو میری خواہگو تو ای فوج	ماتہ اوٹھا کر میری گواہی
یاحسین بن علیؑ	راحت جان شاہ شہیدان کو
اگر اگر تیرے ہی شرم غایت ہو	کلیں شرم غایت ہوا
کوئی بدخواہ جو مہر و عداوت ہو	شرم غایت ہو
یاحسین بن علیؑ	راحت جان شاہ شہیدان کو
ظلم جو کہی گواہ سپہ پہ تیرا	عمر بھر میں بیکس نہیں بن
قد رخصت کا تا شاہی سلاوی	غیر سے کا نام دیا عقدہ کشا
یاحسین بن علیؑ	راحت جان شاہ شہیدان کو
حشر کر لیں دوزخ سے عین امین	بائے لاری اگر کوئی بوجھ
ان الجنت نہ لیں عین امین	تم شفاعت لاری کو سلطان امین
یاحسین بن علیؑ	راحت جان شاہ شہیدان کو
نور نگاہ حضرت خیر المصطفیٰ	چشم چراغ بادشاہ انبیا حسین
ایز چرخ زینت عرش عظیم	برج اسکا آسمان میں شمس و قمر حسین
محبوب خاص الٰہی رسول صمد	آئینہ جمال رسول خدا حسین
سلطان کائنات ہر محبوب کی یا	معتشوق تم ہی کی ہو عشق حسین
منظور ہی میں ہر مایہ خوار کا	لکھو کھونچ جانے واسی ہو دوا
محبوب خاص الٰہی رسول صمد	آئینہ جمال رسول خدا حسین
چہرہ کو آفتاب میں تباہ کیا	وہاں کا ہر شعلہ پہ ہے نور کیا
منہ پہوں سلاطین و مہر تبار	قرآن یکہ صبح کو تیرے نص
محبوب خاص الٰہی رسول صمد	آئینہ جمال رسول خدا حسین
زلفوں کی تیاں سنبھلے یا مال	فرق عین ان بہرین نہ کیا مال
بہشتام دست میں تیرے تال	زخم زل عدو کی ہر شک ہر تال
محبوب خاص الٰہی رسول صمد	آئینہ جمال رسول خدا حسین
ماتہ دہ چرخ چرخ قدر دان	کیوں گے کیا میں سجده و نشان
طاعت گذارنیو عالم میں تیرا	سجید جس کے خلق بچو ہر دان
محبوب خاص الٰہی رسول صمد	آئینہ جمال رسول خدا حسین
جان بتوں حیدر کر اس کا خلف	خسار تیرے دیکھ ہوا ہر کلف
اگر کھنڈار و غیرے مانع نجف	دور نجف میں انت ہر جنگ و
محبوب خاص الٰہی رسول صمد	آئینہ جمال رسول خدا حسین
کہ جو کوئی اعلیٰ کی لان ہر بان	پتھر پھول و ادبی کا ہر بیان
یہوں میں گانے شکر گل خان	ان لب کو جو تیرے سلسلہ سلطان
محبوب خاص الٰہی رسول صمد	آئینہ جمال رسول خدا حسین
انست زبان کی کجی کس حیدر	سورج کی شست ہو طریقی حاکم اور
لا لیں نہ رہا ہر مہر مانیہ	ہی اس میں ہر طرف طرہ دودہ اور
محبوب خاص الٰہی رسول صمد	آئینہ جمال رسول خدا حسین

قدر کجا حق تو عین شاد کما دیا	چشمان نرگسی کو عجب معجزه دیا	یہ چشمہ بہرہ نوجہ شیران سیستان	ساحلہ پہنچے رستم و سنا کی لب چنان
ہرنی از بچہ ایکو بکس میں لا دیا	حسن نیم جان بچہ نظر کی جلا دیا	محبوب خاص خانہ ارضی صاحبین	ایمنہ جمال رسول خدا حسین
عجب خاص خانہ ارضی صاحبین	ایمنہ جمال رسول خدا حسین	ناخوش بچہ نظر کشاں کو واسطے	دست گرم کی جلوہ بازی کو واسطے
لو کہ سیرت تیرہ کو لکھوں ریکہ مال	دستم جو دیکھ تو ہر تیرہ کرانہ مال	اوٹکا اوٹھ نہ لکھ نہ لکھ تیراں کو واسطے	ختم کمانش نہا صیغہ کی کو واسطے
ہر تیرہ سیک ٹھیک ہر تیرہ کی مثال	نہا ہر تیرہ تیرہ تیرہ تیرہ کی مثال	محبوب خاص خانہ ارضی صاحبین	ایمنہ جمال رسول خدا حسین
محبوب خاص خانہ ارضی صاحبین	ایمنہ جمال رسول خدا حسین	مونی چڑھ جھوٹا پوٹا ایمنہ مال	نہا پادشاہ ہر چھوٹا دوش مصطفیٰ
وہاں بچہ جلوہ قدرت کو کان نہ	لالہ کہ بیوں حسن و جاسہ بیگانہ	نور بکسین خاتم نبیان شہسا	اصلی علی کہ مہربوت پہ تو چڑھا
وہاں بچہ خلق بگوشن نور جان نہ	سنتے ہیں سب کوئی مصیبت کان نہ	محبوب خاص خانہ ارضی صاحبین	ایمنہ جمال رسول خدا حسین
محبوب خاص خانہ ارضی صاحبین	ایمنہ جمال رسول خدا حسین	سرد رواں بکسین ایندھن کو مصطفیٰ	قرصفت ایندھن سو قدر تیری فدا
یعقوب بہر بہر بہر خندان چاہین	سید رستم باغ رسالت پناہین	سپاہی ہر تو رسول کا زہر کالادالا	اس کو جہاد تجھ پر کرے جانتا
یوسف سو تیرہ سو فرق ہر اذنی گلین	جیسے سپہرین بخشک ماہین	محبوب خاص خانہ ارضی صاحبین	ایمنہ جمال رسول خدا حسین
محبوب خاص خانہ ارضی صاحبین	ایمنہ جمال رسول خدا حسین	دنیا میں بات پاک کا جب دم ملو	خبر ملے ہی احمد مختار کے حضور
یہ گلا کہ نور کے سا جو میں رہا ہلا	قتیل کیوں جان ہی دنیا تو نون مللا	ہی تمام خوش ہر بہت مال غفلو	پیدا ہوا ہی نور الہی کے آج نور
منہ اکثر سپہ ساتی کو شرنے ہو طا	بہیات تیغ ظلم کو لائق ہو گلا	محبوب خاص خانہ ارضی صاحبین	ایمنہ جمال رسول خدا حسین
محبوب خاص خانہ ارضی صاحبین	ایمنہ جمال رسول خدا حسین	حاکم خدای پاک سے آرتے جبریل	جو کہ تیری قدر ہوتا ہے جبریل
سینہ بکلیات خدا کا مقام ہے	نور او سپہرہم صورت ماہ مقام ہے	دانیہ کی طرح گو دیکھا تو جبریل	میوہ بہشت کی لائے جبریل
کیسے کلام حق نچا اسمین کلام ہے	یہ سینہ بولگہ رسول نام ہے	محبوب خاص خانہ ارضی صاحبین	ایمنہ جمال رسول خدا حسین
محبوب خاص خانہ ارضی صاحبین	ایمنہ جمال رسول خدا حسین	اکبر سائو چشم خدا فی تمہیں دیا	صورت رسول پاک کے تہی سر پایا
لشت خباب خلق کی لشت پناہ ہے	لشتی اصی دین کو ابو پناہ ہے	دیکھا دوبارہ خلق تو دیدر مصطفیٰ	تیرے طفیل فاطمہ ہر اسکہ لقا
میدان سپہرہ پیر خالق کو گاہ ہے	تو تیرہ دشت غزوہ شیرالہ ہے	محبوب خاص خانہ ارضی صاحبین	ایمنہ جمال رسول خدا حسین
محبوب خاص خانہ ارضی صاحبین	ایمنہ جمال رسول خدا حسین	پہنائی فاطمہ جو یکدن نبی قبا	نارنگ گلنیش گریبان گل بن گیا
نازل کرتی گور گل ہوئی تیر	باندہ تیری پردہ جہاں دیر	زہر کادل دیکھا تو لگد نہ مصطفیٰ	یاد آبا اوٹنو نقشہ میدان کربلا
تھا اکوٹھن بادشہ لافے نگر	بٹیا جو ان جھقتل ہو اچھلے کر	محبوب خاص خانہ ارضی صاحبین	ایمنہ جمال رسول خدا حسین
محبوب خاص خانہ ارضی صاحبین	ایمنہ جمال رسول خدا حسین	نانا کی سر پر تیرہ کو سجہ دیں کیا	پہنچا تو تیرے کسین جگم کردگار
ماتھوں کی دست لید کی نشان	باز دین تو دیکھو تو کی سب نشان	سپاہی ہر اوٹا سوسو کو نہ زینار	دیکھو تو کون کی گردن پر کولہ

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے	ایر شاہ کس کا پورا سوال کس کا	عیش و طرب سیاحی ملاں کرے
سلمان بن جریر زبک شیر سحرور یا	ہی عجب سیر اور تیر تو نے پایا	ایر خنار ع حیدر مجھ کو نہال کس کا
نیشتریاں سے تو فی شمعوں کو جا بجایا	چہرے پر فتنہ ہی مشکل کا وقت آیا	مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے
مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے	جس میں ایض غم نہ ہو علاج جا	یابی شفا کا ملن دم تیر سدا
میرے خبرے اگر دوجی فداں شاہ	وہ غم دل میں آجینا تجھ جیسو پایا	مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے
مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے	سرسبز بیچ ران بری آیت جان	اس ران کا مقابلیں دم بہر بیچان
ایسا کہ جاؤں نیام نہ پڑن آزان	در جگر کا تیر لازم ہو چکو ورن	مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے
مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے	رج و تیر لکھ اندوہ و غم کی لکیر	اقلیم دلو میرے فوج الم کی لکیر
چار و نظرت اگر فکر اہم کی لکیر	لیکن تیرا دور کو ہی آتی ہو لکیر	مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے
مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے	ایسے خ جنہ کی آواز نہ ہو کان	جس میں سچ حق فی زمین نیا
معدہ و کما و کما دلو میرے دگایا	اس تو قسم خدا کی عرش خدا ہلایا	مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے
مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے	استبایر سر سر ہے اعتقاد میرا	آقا نہیں ہوئی تیرے جیو دیہ
غنا کوئی جنہ میں نہ لکے تو میرا	دربار تو ہر اگر بخش مراد میرا	مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے
مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے	بیکس پر جم کماؤ وقت ہی مو	غم ہی چھوڑاؤ وقت ہر دو مو
اب بریت لگاؤ وقت ہی مو	میری دلو آؤ وقت ہی مو	مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے
مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے	حاجی تو ہمارا حاجت ہمارا	صدہ حاصل ہر عہد ہمارا
در ددل جگر سے گولا دوا ہمارا	دست شفا سے اپنے کردی ہمارا	مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے
مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے	تیرے معانت ہو گا بنا ہیرا	اگر شک صبح انور در سیا ہیرا
بالجیر خاتمہ ہو ایو بادشاہ میرا	خالق سچ شواہی تو ہر گاہ میرا	مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے
مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے	دریا بہا کینا ک وقت چٹم نہی	نالاج کمان تک سختی نہی نہی

ہر پستی چار گاہ ذی شرم سے

شفقت سے عافیت و الطاف کی کون

مشکل کو سیر محل کہ مشکل کشا کی پیار

مناقب جناب حضرت علی عباس علیہ السلام

الد جو بہت تجوی باوصاد
بہسکا ہوا پیر تابون جھڑکونی
باغیچہ عالم من کی پیچیدہ
ترکس شین گو تیری زبان نہ پوچھنا
کا فوٹیس گل نہ کی شین تیری آواز
اسی بل تر محبت کی تیج کی گفتار
دکھلا کہ قدیر گلستان علی کو
بیچ کہہ شمیم آئی ہو تو کر نیاسی
شبنم تو دکھانہ زرات انجھ چکر
بلبل سی گل کا بو نہیں لا کر
ہنسنا روئے پر کیا اس گل خیز
باغ دل مغموں تکھل کر دینا کر
باحق تو ہوا جو جو میں ہوں
کرے شہ خوشک ہر مشن میر
کیا آتش دو زخمی دریا ہو تو چکر
ستھای سکینہ کا سین اگر ہوں میں
اچرخ کرتا نہ ہو کہ نہ ہوا غی
پھولا لو گشت پہلو پہلو کا
کیون کشی کرتا ہوں نال کو قیاد
یہ وضع عباس علیہ السلام سے اپنے
بابا فخر شیر سلمان کو چھوڑا
اسی لخت دل شیر خوار و شیر

خوشبو عباس علیہ السلام کی لاد
منزل گاہان کی مجھ راہ کما
سوسن گل کی نس گل غنائی تلو
آنکھوں آشاہہ کیا یہی چاہے
اسن بلبل شیدا تو ہی اس گل کا تیر
برگشتہ ہو کیون کیہ بزرگف دوار
قری سر مطلب نہ بات تو تھیں تار
سوئی سر عباس کی ایس سن کما
کشتی سر مقصد کن سر پگاس
تو یاد لا کر نہ فوجی داغ نیا
برق آہ کی تیر اکین جن جلا
عرصہ کو کوئی میرا پیغام رسا
تو باغ جاننے ترا نام شاد
انجا اپنی لب لکون ہلا
لنبا ہر چہ راگ نہ سینہ لگان
دم نہ ہتھ کرہ نارنگا
سبز کی طرح خاکین نمکونہ لاد
کہ یاد روش جسک اپنے دل بہلا
تو کر تر کر دین چو کا
موسے مجھے آفات زانو چکا
تو مجھ کو دین نصیبیت چو آ
خلوون شراد عالم کے خوراد

ہاتھ نہیں تو زبرد اللہ برکت
البر کو ہاتھوں کیو کما راہ علی
زیبا تہا جی کا علم کھسے جوان کو
مانند علی نہیں کی تم نہ تھا
تربان ہتھی پکیا گو ہر جان کو
نیسے میں کون کو گئے ہر کینہ
یکو لپی ہو لپی ایوان سی
مقسم میں سی نہ آت گز
کتے تھی حسین علی زلف انصاف
جیت کر کو غیر تیرہ و کو بچار
کیا زبہ خالق دی علم بکھوئی کا
مرد و کو جلا میں تو کو کو کو
تو غیر تری کون کر ایچ و نیرا
وہ جس کو خورشید و قمر شاک
برہن ہوئی کوئی حشر نظر پر
گر دہ ہو کسی محروم نہ جائے
کیا جانے شاہوں کو ملین تیر کیا
دریا میں موتی تر خشانہ کچھ
تیری شہی بہت سخاوت کس کی تیر
در گاہ الی میں سیر دعا ہے
دکھلا کہ خداوند تبارک و
سر پر ہوا و دلو کا کاش
تیر لب جان بخش کی دیکھنا
رکنا ہوں تر شربت دیدار کی تو
دیکھل جو ہر لمحہ طور کا سرمہ

تو جاب تو صدہ ذی شرم سے
تو پس سر کوہ غم و درد کو ہا
کیون پینہ صبح شاہ شہداد
لاکھوں آواز ہر دم کی اسوار و باد
جرات کی گیسے ہر من پانی کو آواز
وہی ہاتھوں کیون کھلے عاسے
پانی غری جلد امری عباس علیہ السلام
تو وہ کدیا ابی ہو کہ ہمارے
عباس سہائی تو زانو کو خدا
ان ہتھوں کو اگر میری تھو گلا
والد کو تیری تیج دی تو کو عصاد
عسکے لہو کو تیری تھو کو تھاد
صوت جو علی کی ہو تیرے
گز زلف مسلسل رخ تابان او
کا کل سر اندر و کی غالی گلا
سائل ہو دروازہ کہ جو جلد
جب سلطنت قباغ شہی ہو گلا
اکدم میں ان دونوں کی دولت کو
نا کام کی بگرہ ہو تو کانو کو
در پر تیرے یک قبر کو لائق فوجی
گلگشت کو خروش کافضاد
زباغ فرید و نٹھو ظل ہمارے
اچھے آفاق تو مرد کو جلا
یہا نعت کو ہر دار واد
خاک کفن یا میری تھو کو جلا

حق اپنا جو حجاب فقر و کمالات مکمل ہے روزِ زہد و لطف و عطا آفتِ ربانی نچو عقدہ کشا اکمل الموت جو مقام قضا دکھتی ہوئی من لکھو شہدہ کمالات جیکے نہ ملک سے تری یادیں سلا تو اپنی زیارت کو خروارِ سہا خست میں سادہ مجبور ہو لو عینِ د موت کی مالتو خیر نورِ نیا دے یہ خاکِ بے خاک آکھو کلو جہا دے تو جھکو جوان کی سوانہ کا سلا درا ہو خونِ امیر گند کی نرلا مجبور کو سیکھو نہ الزام خطا دے سوا کی بصرے کوئی خیر کو سدا دے تسلیم کنی کیا دل لاکھو سلا سار سار سر سر عبود کو جہا دے عقارِ بخشش میں بخشش میں ادا تو بخش یا کہ سوا کو دلا دے رضوانِ سوسمین باغِ اکو کو ایوانِ مرد حسن سز قبا دے قبر تو بیا آس کو ترسا مگا دے عباس سے حلقہ خست تو سدا دے موت کی محال ہائید کر بلا دے یرویکو پیچہ برستی تو جھکو کیا دے بکام نہیں تہ سو تو اپنی سدا دے	ہو غلامی رزق کی تو اپنا کاپر شہید کے جھکو الو کی قسم ہے زندانِ لہر میں ہنسنا سہر پہر جان کنہ فی ہر پیر میں دیکھ آتا دنیا میں بہتین مصیبت آتا ایذا نہ ہو کچھ جانکو آسانی ہو جب طرب جان میرا ویران ہو وزارتِ میر ہو شہد کی زیارت رضو کو کس جہرے گردونِ پاز مرفن میں خراؤ تو عینِ عیا تقریر گیر سے ہو نہ زبان بند دنیا تو کئی جیسی کئی باقی ہو دکھ میں لکھو کوئی کہ عیا یہ سمان فکرِ محبت سے وہاں غم اسو گد حریفی ست سمان ہے وہاں تو کھو ایہ سفارش کو تو بیشک زہر او علی حیدر توشن کا صدقہ شہد زہر ہون خس کو گر باجِ خیر محبوب اسوارم کر کے اشار مہینہ پنج مصیبت میں ہر ایک کہہ کر حیدر کین شہید ساری کاے مراح زہر اکھین صدقہ کے گور کفن کا عصیان کی سبب کیسے جتے درگوشو قد و یکو سبب کی تو مایہ ویران از بر لب شہد معصوم سکینہ	بچ جاؤں قیامت کو دوزخ میں جلی کی سوائے یہ خوشی قیامت عزت کے ہو جو غلام اپنا بنا کر دشمن سے کہ ہو تری تلوار کا سا جیون دست ید اللہ تریا ہر دولت کو فراغت کا انوار کلام تو گوشہ دامن جو در اپنا اور کا تو جھکو جگر زیر علم و جزا دے دربار علی بنیج قہر سے ملا دے قوت اللہ کی یخیر دکھا دے محتاج کی جانیت تو ذرا مایہ دے انہر مناقش کا شفاعت کو صلا دے	تو خاصہ درگاہِ خداوند احد ہے مانند ید اللہ کی قوت ید ہے حل کے مشکل کو تو حیدر کا ست توشہ الیوان شہنشاہ نجف ہے توشہ نیشاں شہنشاہ نجف ہے حل کے مشکل کو تو حیدر کا ست عباس سے تو مہرِ حشاشانِ امامت عباس سے تو شمعِ شہبستانِ امامت حل کے مشکل کو تو حیدر کا ست توشہ کا ہر شیر شہباجت کا دہی ہے ماہو لہر عیاں صولتِ شیر شہباجت ہے حل کے مشکل کو تو حیدر کا ست زیبا پیہ نر زہر پیچہ کا علم ہے توشہ احسان شاہ اور بر کر م ہے حل کے مشکل کو تو حیدر کا ست تو بیا بہ ہمتی پہلو جانِ قربان جس وقت سکینہ کی گما بادی لالان حل کے مشکل کو تو حیدر کا ست
--	--	--	---

یہ ایک تیری کوئی کریم الہامید کیا خاک صدف کو تیرے خوش گلیں وہ قطرہ تو دیا ہر ذرہ ہر قطرہ دروا کو کھنڈ خاک توئی لکھا	حل کریم مشکل کو تو حیدر کا یا حضرت عباس علیہ السلام وقت دہی	ایک تیرے رونق دہ کا شاد دین تو دیکھ کہ ہمسرا عالم میں نہیں تیرا کفن پائشکست چرخ بریں جنت جسم کبھی تیرے نہیں کی بریں	حل کریم مشکل کو تو حیدر کا یا حضرت عباس علیہ السلام وقت دہی	مستطوع بہت ترویج شدہ دینی کی یا سرتی اطفال کے براد جوت جسم نہ دنیا بانوی بیکیں زبانی یا حضرت عباس علیہ السلام وقت دہی	تو تاج سرش علی بن علی عباس مخلوق کا تو عقدہ ہر علی عباس حل کریم مشکل کو تو حیدر کا یا حضرت عباس علیہ السلام وقت دہی	خالق نو دیا ہر کجی کسا شہ والا جو خاک نلت پر گرتی سنبالا حل کریم مشکل کو تو حیدر کا یا حضرت عباس علیہ السلام وقت دہی	کیا کچھ نظر تری فیض و عطا کو یہو جوئی نہ دنیا میں تری دست کو حل کریم مشکل کو تو حیدر کا یا حضرت عباس علیہ السلام وقت دہی	درم کا جو سائل ہو تو بخشہ جو از ہر بخشہ معصوم مسکینہ حل کریم مشکل کو تو حیدر کا یا حضرت عباس علیہ السلام وقت دہی	درت ہو گرفتار غم و دہلاؤ مذہب تو میرا ہوں مباح ترا ہو حل کریم مشکل کو تو حیدر کا یا حضرت عباس علیہ السلام وقت دہی	یہ کوچ کوئی دم میں مگر مسکینا کوہ الم آہ و آہا بے آسری کا حل کریم مشکل کو تو حیدر کا یا حضرت عباس علیہ السلام وقت دہی
کیا رو وون ان ہین ہین حل کریم مشکل کو تو حیدر کا	ای ابن حیدر کرار کا حدتہ مطلو منی شیر دل انکا کا حدتہ حل کریم مشکل کو تو حیدر کا	لوٹے ہی ملیات کی خلقت کو بچا فی الفوارسی قید معصیت پڑا حل کریم مشکل کو تو حیدر کا	عالم میں انصاف و عدالت ترو لیکن غم و کلفت ہوں نہ گور حل کریم مشکل کو تو حیدر کا	اگر دشمن و راج کیا بیستہ رج ایجا ہوں تو غم و آری حل کریم مشکل کو تو حیدر کا	موت تمہیں مشکل میں میرے قسم ہے بیو اتنی عزت اطری قسم ہے حل کریم مشکل کو تو حیدر کا	جستہ تک جیون خلق میں عزت نہ نام کو عزت میں رہو حل کریم مشکل کو تو حیدر کا	ایک کی فیض جب نہ جزا ہو سایہ میں علم کو ترا ماح کہ ہو حل کریم مشکل کو تو حیدر کا	دل میں شہادت کہ دم ہر لوں حیدر و نہیں کا ہر بار حل کریم مشکل کو تو حیدر کا		
ہو تو ہی معالج مرد و جگر کی کا یا حضرت عباس علیہ السلام وقت دہی	مجموعہ احمد نختار کا حدتہ اور یکسی علی بد بسار کا حدتہ یا حضرت عباس علیہ السلام وقت دہی	دیکھ خبر وقت زبون ہر آیا جو کوئی عقیدہ سخن لقا یا یا حضرت عباس علیہ السلام وقت دہی	طاقت نہیں گاہ پیریا کی روز ہی بیل خاک پر پیاز دینی مور یا حضرت عباس علیہ السلام وقت دہی	گشتی نختہ ہی حان بیان کس سے کون بیان کہا کون یا حضرت عباس علیہ السلام وقت دہی	اور غم گلوئی علی صغری قسم ہے معصوم مسکینہ کی تمہیں کی قسم ہے یا حضرت عباس علیہ السلام وقت دہی	زائل الم ورج ہوا زنت پرکون مخوف غم و درد و معصیت پرکون یا حضرت عباس علیہ السلام وقت دہی	مذہب کی طیش گئی تو تیرا ہوا اوشقت زبان کی شہ پر قابو یا حضرت عباس علیہ السلام وقت دہی	القی ہو مکر و کفر اور دیر میر ہو خاتمہ بالخیر اسی بیت کی اوپر حل کریم مشکل کو تو حیدر کا		

حل کریم مشکل کو تو حیدر کا یا حضرت عباس علیہ السلام وقت دہی

مناقب و شان حضرت علی اکبر علیہ السلام

<p>علی اکبر کی سہمی کی نیکی صورت کب واپس جو کون واپس کی صورت قلم نور بنو قفاش دل نے کینے خونی شکل و شام کی سیکنات و تفتیست ہانی امی حسن جمال گر تم کچھ اور سچول سو کھڑکیں موسو سر شمع جو دیکھو تو اوہی سو کھڑکیں گلشن چشم سو ہونگر شہا حیران مانی چین سبیل کی بنائی تصویر کف اخلاص کا ترکان بن جا چک کر کہ ہر بیوقوف نہ جانے اعلیٰ صابیانی نورانی پیرتہ ہیں ملک اسمیں دینی نہیں عین عین ہے کاں کا وصف لکھا کان نہیں کی اہس بان جو کر کے تو پوچھنا دانت و دانت کرجن اتوار تو ہے سنی و س گلچیں شیریں شہ چاہا و س سب قہر کی بی نظیر سید صاف کو گر آئندہ نور کون کا و پیر کی نظر اتنی تیز بین پڑھ تو لا حول لا قوہ و لا باس نہی کرتے کہ باندی تھی بیلیا تجہ تھی زیب کر شمع درین پر پر بیگم و تنہا کی کمر ٹوٹ گئے</p>	<p>سہ پائیک ہی رسول بی کی صورت ہر تصویر عین و جب ادبی کی صورت نور شمع حرم لم زری کی صورت سید ناشمی و مطلق کی صورت جلہ اعضا شہ کی مدنی کی صورت گلک سہ سبز و نخل جنی کی صورت ہونگی کی سوا دس ہانگ چاہے انہی بخود ہو کہ ہو بڑی کی صورت تو بکر چای و خال خنی کی صورت شمرن کو پیش وانی سر کی صورت و الفکار اندہ جری کی صورت کر کے انکھوں پر کلام حدی کی صورت برجیان نبی عالی کی صورت جلوہ ان کا نو نکار کان کی صورت ذائقہ دار ہو حری ذلی کی صورت لب سے بکد واصل بھی صورت بند منتظر ہو ہو کی کلمی کی صورت ابن یعقوب و دیکھتی بھی صورت تو بکر جان و راج جلی کی صورت کھون و موم ہی پیری کی صورت ہو وایدن کھینچنی کی صورت کر لاسین علی اکبر علی کی صورت سرفا تھی محمد کوھی کی صورت پیر کی تہیت تھی کی ہو ہی صورت</p>	<p>لکھو عین تو عد و کتب کی کلمی جلوہ گرد دیکھ کے نور نبوی سے میر کو سر کھیل حرم سہ کار و نکا لکھو بلا دیتے لشکر حیدر ماتہ تو اس گل رخسار کو گلہ زہر ماتہ کی اوٹھیلو کو صورت لکھا یا وں پاؤں پاؤں پیر انکھوں کو ناخن پاؤں جو کی تو مینہ پاؤں نہ پڑی باد میں تیر کو کچھ کو قدم دیکھو طوبی اقدبالا تو باں لائی اوٹھ کے تھی دیکھتے قرانی خ بارہ تجہ شہزادہ کا چور کدہ ہر گدا تیرا دیدار دینہ ہنکا ویدار کر لاسین تو قدسی یات ہو نچو و لمین کی صورت خوشبو سی کوئی جنب بین عین تو بکر کا قدم گردن رخ شہزادہ کیا بکھو خرا دن جو طیر ہو بین کتب ملک کمر ح حالت دان چکران کمان اس کی خود نیازی کار کی سرکار بانی داسی کو پیر حامی بن دین دنیا میں تیر کو کچھ کو وقار ہو یقین صدقہ افلاس ہو و مرض فکر کے دریا میں دن و رات دم نکلتا ہو جلا و جو کھٹک سی</p>	<p>خوف آباہ کو ان کی صورت زر د کھیر ہوا شمرنی کی صورت خون دینے بہا یا تہا ندی کی صورت گرد کما دتو و شہر کی صورت صیغہ ہی ہون قلم شام ہر کی صورت بھنے مضمون فی کی نی کی صورت بہی دولت ہو ہی ہر کی صورت نظر آئی نہ ہال فلکی کی صورت تجہ پامردی ثابت قدی کی صورت یا بگل ہو کو ابھی ہر کی صورت تجہ ہر جہین علی کی صورت نہ کما ہو حق درہر کی صورت دیکھو نچہ سہر ہر نبوی کی صورت گردن گلکشت نسیم کی صورت تجہ نال حرم نقوی کی صورت گردن نکا اوٹھ ہی گل کی صورت دیکھو اس کو حیدر کی صورت نور کتب ہا و نصیب کی صورت کیا بیان کی در دجلہ کی صورت کھینچنی کی صورت خوشی کی صورت تم ہو سیک نہیں تم کی صورت پیش اجانب ہو قری کی صورت دیکھو نچہ بین گردنہ کی صورت بہی ایاب ہر جہہ کوشی کی صورت گردنہ کی صورت</p>
--	---	---	--

از تو دلی می بر آینه خواستش	انظار تو نه مقصود دلی کی هست	بوی علی بقراط بر طهر لب تابان کی	بهر دامن توین جان لعلش
یہ تنہا ہی کہ اس شیر خدا کے ہونے	کیہ شفا و کفایت کرد و دوسری کی	یہ جان پرین دوسری بجای بران کی	ہلک کیا امید صحت غیر دران کی
مناقب شان حضرت محبوب سبحانی	شیخ عبدالقادر جیلانی	غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی	فرع علیہ شمس و یوسف ثانی ہوم
حسینی سیدتی رحمتہ اللہ علیہ		غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی	فرع علیہ شمس و یوسف ثانی ہوم
سیدالانہ اشباہ و نیلانی	رازدار واقف اسرار بانی ہوم	غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی	فرع علیہ شمس و یوسف ثانی ہوم
فی الحقیقت معنی آیات قرآنی	لا بی شریک و شریک بانی ہوم	غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی	فرع علیہ شمس و یوسف ثانی ہوم
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی	فرع علیہ شمس و یوسف ثانی ہوم	غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی	فرع علیہ شمس و یوسف ثانی ہوم
دوشین عزیز تہی مہربان جادوگر	نقش تیر با تو ہو کر کندار دوشین	غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی	فرع علیہ شمس و یوسف ثانی ہوم
افتخار نسل آدم تو ہی عاقل	صالح و صالح ابداً اسرار تیر کی	غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی	فرع علیہ شمس و یوسف ثانی ہوم
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی	فرع علیہ شمس و یوسف ثانی ہوم	غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی	فرع علیہ شمس و یوسف ثانی ہوم
سیکھوں دانہ دلا سیرت بانی کی	خداوند پر تو عالم ہوئی علی کی	غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی	فرع علیہ شمس و یوسف ثانی ہوم
خلعین بوسلین باغ رضوان کی	ساکین چرخ علی یوں بین خزان کی	غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی	فرع علیہ شمس و یوسف ثانی ہوم
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی	فرع علیہ شمس و یوسف ثانی ہوم	غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی	فرع علیہ شمس و یوسف ثانی ہوم
نیراقین حق صحت تمکو کسای بجا	گو بہر خط لقیقت تمکو کسای بجا	غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی	فرع علیہ شمس و یوسف ثانی ہوم
جلوہ انوار قدرت تمکو کسای بجا	صدق کی کوئی الحقیقت تمکو کسای بجا	غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی	فرع علیہ شمس و یوسف ثانی ہوم
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی	فرع علیہ شمس و یوسف ثانی ہوم	غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی	فرع علیہ شمس و یوسف ثانی ہوم
صاحب حاج پر حسیہ سلامت ختم ہے	شیرہ زانہ دران چکر حرم ہے	غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی	فرع علیہ شمس و یوسف ثانی ہوم
باوٹا ہر کار طاعت حرم ہے	ایک آن مبارک ولایت خرم ہے	غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی	فرع علیہ شمس و یوسف ثانی ہوم
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی	فرع علیہ شمس و یوسف ثانی ہوم	غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی	فرع علیہ شمس و یوسف ثانی ہوم
الحول جان علی اور دستان علی	اور درج شرف اس علی بانی	غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی	فرع علیہ شمس و یوسف ثانی ہوم
تو ہی شیر بر شہرستان علی	جو تیرے بے دولت شان علی	غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی	فرع علیہ شمس و یوسف ثانی ہوم
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی	فرع علیہ شمس و یوسف ثانی ہوم	غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی	فرع علیہ شمس و یوسف ثانی ہوم
ہر کی اکثر تھے مہربان مجھ سے	نور ایمان تجھ و زمین کو گیا ہر کھلم	غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی	فرع علیہ شمس و یوسف ثانی ہوم
تم سلطان تخت عرفا کو ہوا و الا	پڑ تیرے جنت میں بھی صفت دہم	غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی	فرع علیہ شمس و یوسف ثانی ہوم
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی	فرع علیہ شمس و یوسف ثانی ہوم	غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی	فرع علیہ شمس و یوسف ثانی ہوم
زندہ مرد و مکوا علیہ نبی بار	یہ کرامت ہونی یہ ہر والا سحر	غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی	فرع علیہ شمس و یوسف ثانی ہوم
کھر و تیر اسی پر جاہ و مقام	اولیا کو حق میں کی لایوت ہو کما	غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی	فرع علیہ شمس و یوسف ثانی ہوم
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی	فرع علیہ شمس و یوسف ثانی ہوم	غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی	فرع علیہ شمس و یوسف ثانی ہوم
شہرہ آفاق ہر حضرت کرامت کی	جسم حق میں کوئی دیکھ نہ صفت کی	غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی	فرع علیہ شمس و یوسف ثانی ہوم
دین نیاس جابر جوت کی	امت ختم میل چک غایت کی	غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی	فرع علیہ شمس و یوسف ثانی ہوم
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی	فرع علیہ شمس و یوسف ثانی ہوم	غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی	فرع علیہ شمس و یوسف ثانی ہوم
دین مہربان کا حکم خدا و مصطفیٰ	تم کہ گار ان مت لاؤ گے خدا	غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی	فرع علیہ شمس و یوسف ثانی ہوم

اور کر دو گھر خاص احمدی کی اور خیر اور	بخشش اودا کو بخت حضرت کینکے جرم
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو	فرغیے شکم شو سعتانی ہو
آرزو در کی تری جو کو ہر خستین	دل اس شعر سے لوٹ نہ لکھیں
زیر این خضرات را از در خلد برین	میرسد آواز طبع فاد خلوا خالین
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو	فرغیے شکم شو سعتانی ہو
ہو لقبش سورتیر اخلاق بین اچ	تو جو سر خلایق تو جہا تک سر
ای امیر ابن امیر ابن امیر	است نہ جو کہ تیر کمان کا غیر
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو	فرغیے شکم شو سعتانی ہو
تم دو ابو تم شہا ہو تم جو ابنان	در تر دار الشفا ہو گر تر باع جان
ای طبیب و دندان چارہ ساز بیکان	دور کر میری مصیبت شہر سلطان
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو	فرغیے شکم شو سعتانی ہو
دین احمد شکل انسان شہانام	آپسے کنو لکھیں تو ان تہ نام
تمنے قوت دیکار زندہ بالطاق نام	اس سبب ہو پیرا پیرا علی الدین نام
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو	فرغیے شکم شو سعتانی ہو
حق دیکار کیا کہ ہو قدر مصطفیٰ کو	گور ہو تو او شہا مارہ عدل کو
قوت سب کا بجا زندہ کیا تو ال کو	دون مبارک دین کو بلند اقبال کو
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو	فرغیے شکم شو سعتانی ہو
حاشی شرع میں ای دیندار مصطفیٰ	ای در سید و زید کا مصطفیٰ
توشہ اکت کو نہ ہوا ی یاد کا مصطفیٰ	یہ ہوش آنکھ سے دیکھو ان مصطفیٰ
غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو	فرغیے شکم شو سعتانی ہو
قصیدہ مدح حضرت سلطان العارفین صاحب	
تم ملک برک شہا ہو سلطان عارفین	دیندار و دین ہوا سلطان عارفین
سینہ تجلیات الہی سے بہرہ	تم شمس و ماہ ہو سلطان عارفین
دیکھو جو روشنی را نور کی خوابین	یوسف کو تیر چہا ہو سلطان عارفین
شمس کا شمس الہوا ان بارگاہ	تم جبرج پانگاہ ہو سلطان عارفین
رحم و کرم حضور کا شہد ہو جان	دقت اگر سایہ ہو سلطان عارفین
خدا ہم بارگاہ حقا قہر بین	انکھ میں فرش راہ ہو سلطان عارفین
حاجت و حاجی ہر کس کا سر	خالق کی راہ ہو سلطان عارفین
ملک نہیں وہ پانہ سرکار سے کم	جو تم سر را خواہ ہو سلطان عارفین
دو باہون جبرج منجے یا تہجے	بیرا نہ تہا ہو سلطان عارفین
مقصود را تری ہو حسن حشید	کچھ میر کی نگاہ ہو سلطان عارفین
جبرک کرین اعلیٰ العارفین	کیونکر را نہا ہو سلطان عارفین
دلجو سر سید ہو سر فرض دو	لغت نہا ہو سلطان عارفین
اسبب جو جلد مرض دفع کیجے	جو کہ کاشتباہ ہو سلطان عارفین
اس آستان کا کوئی گرا نہیں	تم میر بادشاہ ہو سلطان عارفین
تم دو شفا تو حضرت عیسیٰ مبد	ہو شوق ماہا ہو سلطان عارفین
فخار تم ہو حق ہو کو کو حق معان	جو کہ راگنا ہو سلطان عارفین
جی چاہتا ہو میرا جبرک ہو تم نام	میں ہو پیرا ہو سلطان عارفین
عقبے میں تیر فرض خستین	دنیا کی وجہا ہو سلطان عارفین
قدرتی کا شفا عت کی کو خبر	تم عاشق الہو ہو سلطان عارفین
دیگر	
کوئی در اب سلطان جو کو کیا جان	جبرج تم رسل جانی را خدا جان
نہا نہیں تری والدین کو قہر	جہاں کیوں ہو نہیں قبول کیا جان
تمہارے مائی ہیں پاک دین کی جان	بجا بخت انہیں شاہ و مر جان
ہم آج کی موی بہشت بی بی	بجز بتوں کو کو ان کا مر جان
علی ز زندہ نصیری کیا بہتر بار	پیرا کو قوم نصیری کیوں جان
تری عاں ہو ہی ہو تھا پیر جا	جو تیری سید ہیں سوال کا تھا جان
ہزاروں منتیان طبع خان کو زنا	خدا کی خلق نہ کیوں تہ کو نا خدا جان
مری ستم زمرہ جلا دیا میرا	طیب کب مرض الموت کی دوا جان
تمہاری گردن میں لطف محبت	میں وہی دران ہی تھا جان

فدا بین یزید لعل یزید لعل
 کوئی تیرا اگر آب بکیر لعل
 جو شیر خوار ہے یا شیر نہ رہیں
 چڑھائی تو بھونکے جانچا درین
 تدار گنبد قد ہے جہر سلطان
 جو بیٹی در تری سائخت کاوسی
 غبار بادہ خاتری جو کاش آس غر
 بلا سو جو اس در پیہ بلا گردان
 خبیث دیواور اسینخت پیو دیون
 معین بن سلطان غافلین تو
 ہزار دہب کر شیطاں تو ہوا گراہ
 جو کھو کر شمشیر آسمان اللیل
 تدار غلامی کلین بکیر تاثیر
 کرور دل نندا کر سپاہ کر پینیک
 دل کسے ہزار دی تہ جو دیے
 نیا سو کوئی جو کر دین بین ہر
 جلائی جو قصیدہ نال جو کسے
 اوپر جہانین جو شہر تری عدالت
 نیکو ہون کر سحر کر تری کوی
 نہ خوف تیرا بین تیرا کلاہ
 یہ سائب تو لکھ سیکو نہ ہر کا ہوا
 ہزاروں بکیر یونی عاقل کامل
 طبع میں تیرا ہزار کربوت ہزار
 یہ وقت کال تو سیاه بزم گین
 سب سے سیانہ کدیرا ورن

جو دیکر مردہ تو بھی بچا جاتا ہے
 ہر ایک نظر کو نایاب سے بھاتا ہے
 رخصت شربت مان کا مذا جاتا ہے
 اس کے باغ کو تیرا محل سر جاتا ہے
 گدا اگر اسکو کیوں ساہ جاتا ہے
 فلک کے مسند اظہر کو پورا جاتا ہے
 تو نور دیدہ عمران تو تیا جاتا ہے
 زمانہ کیوں واقع بلا جاتا ہے
 اگر امت سکو کوئی یا تری دعا جاتا ہے
 اگر وہ علم جو حاصل لیا جاتا ہے
 جو توشہ دے کر شہر کو رہا جاتا ہے
 تو ہر جہرہ تابان کو لفظ جاتا ہے
 رخصت جو لکائی رخصت لگا جاتا ہے
 محسوس تری کو کیا جاتا ہے
 جو شہر تو تو کتب شہر نجات جاتا ہے
 بجای جو توجہ کوئی مان کا جاتا ہے
 جہرہ کا اسے ہر سہر جاتا ہے
 نملو بانیہ بچے کو کھلا جاتا ہے
 علی بار کو تیرا کاندہ کرا جاتا ہے
 جو تیرا کو تیرا دیکو تیرا جاتا ہے
 جو تیرا زلف میں غصہ سون جاتا ہے
 کوئی نقش نہ تو تیرا تیا جاتا ہے
 بجائی کوئی عمل کو نہ جلا جاتا ہے
 تیرا کوئی کانی کا لگا جاتا ہے
 جلم ہوتا ہے میں کاجا اور جاتا ہے

بتادی گلای مرانو فال میں
 یہ کیوں فرف کہ مار پلاو پرستے
 طبیعت کے مرض کو ذرا نہیں جاتا ہے
 لکھیں تیرے غم کو میں کیا سارا
 یہ سب یاد دغا میں کیا سارا
 حکم شافی مطلق شفا ہو جاتا ہے
 خلیل جو باقی ہو سکوئی فتح کو
 کسارہ کر کے احباب کو باکوتا
 خزانہ میں غل جو تیرا دین
 خبر لکھیں میں تیرا ہر امول
 اویا فتح اس وقت میں تیرا
 بدولت آئی ہو تو خوش سکون
 تری عالم شفا کو کو رو لال

دیکر
 دہوم سلطان جو کد بارک
 تو حسن تیرے جل میں تیرا
 واہ اعجاز تیری ہر وقت سرشت
 شہر موت تیرے خون پی دی کو
 شہرہ آفاق ہر عالم کی جگہ تیرا
 سایہ شیر خاں ہر پہ تیرا کو
 زلف حضرت کئی اس میں کیا جاتا ہے
 دیکر دوسری گل لکھ میں تیرا
 تیرے غفل کی سکندر آئینہ دار کو
 کیا تا شہر کو تو دور در دور تیرا
 ہو گیا مندر تیرے نقش پا کو

مرا دیوری سو گر کانی تیا جاتا ہے
 وہ دفع سو کی تاندی کو کیا جاتا ہے
 جنوں خفا کو جو کیا جاتا ہے
 بلا میں کوئی ہو اون کی کیا جاتا ہے
 گنوں کس سے کوئی کیا جاتا ہے
 رخصت شفا تیری کیا جاتا ہے
 تو وہ حکیم تیرا کیا جاتا ہے
 کس کو تیرا جہان میں آتا جاتا ہے
 یہ کس میں تیرا کی جاتی میں آتا جاتا ہے
 سو تری کوئی کیا لگا جاتا ہے
 وہ کوئی بکیر تیرا کوئی لگا جاتا ہے
 مری مصیبت و کلفت دو جاتا ہے
 خدا کی تری وراہ کا لگا جاتا ہے

دیکر
 غم سے ہونے پر شکر لگا جاتا ہے
 اور شجاعت جنا حیدر کرار کی
 حضرت صدیق کی اور تیرا غار
 کا زائر کو تیرا تاج مار کی
 شاہ خیر گرنے خیاں تلووار کے
 بہو جن نو و بلا میں مال ہر کا کے
 مار و دکان مرضی ابرو خمدار کی
 پہو اولی تو خور انوکھ کو خاکی
 لکھن جو کو دارا تیری خمدار کی
 ارز دنیا کو تیری دست کو ہر کی
 جسے کیوں تیری تھی چاند و انوار کی

<p>اگر اجابت کی جلدی تو زیارت پارس</p>	<p>و شفاعت جلد عاجوانه بگو</p>	<p>آورد جاتی رسی لعل و شکر و کی</p>	<p>تسبیح کیا تیری لب زندانی لعل و کی</p>
<p>دیگر</p>	<p>دیگر</p>	<p>دیکه لب لعل الف جود و کی</p>	<p>تیری کن من چل پی باغ نصبت کی</p>
<p>سلطان غنیمت ذوالکرام کا</p>	<p>شہر جہانمیں جس نیک نام کا</p>	<p>پر جہاں ہو تو ہو باغی کو ہوت دار</p>	<p>در کاشن آپ کے در کا عہدار ہو</p>
<p>سایہ پیر ازین پیر خیر الانام کا</p>	<p>روز نازل جناب کی سراج ہو گیا</p>	<p>قد را لادیکہ تیری سایہ یوگار</p>	<p>گنبد افلاک سجده کوئی خرم ہو گیا</p>
<p>پیر و پیر تو امیر علیہ السلام کا</p>	<p>الطامین عطا میں سفا وین جود میں</p>	<p>چاہ ہو جنات تجرخی الانام کا</p>	<p>جو پہنچی کنوئیں تیری ہمکن میں</p>
<p>رتبہ ہوا سہاں پیر، اور غلام کا</p>	<p>مدرت ہر مین تیرا ہی فتح قدر</p>	<p>انگنہ سستی ہو تو تجریدم ہمارے</p>	<p>ایک تل بہر ہی طبعیو نہیں</p>
<p>کیا ہو میان ملائکہ کو اردم کا</p>	<p>اگر شب تیری عروس کے خیر القشہ</p>	<p>فکر ہو غفلت و شربت دنیا کے</p>	<p>کشتہ سیم طلا غفلت کمان کے</p>
<p>پایا ہستی ماہ مبارک صیام کا</p>	<p>یشتی قد میں ہر شنبہ رسی کم</p>	<p>خانہ بیجا کو دکان سا ہور کی</p>	<p>قیمتی کشتی ہر بل طبع اسچو کی</p>
<p>جلوہ ہوا میں کا نہیں السلام کا</p>	<p>رجوین ترک کتی میں دیکھا کی</p>	<p>کوئی پوچھو تو دو اپن کی</p>	<p>قصہ موجر شرح سباب صفت کی</p>
<p>زینہ ہوا تیری قہر تخلی کے نام کا</p>	<p>موتیو کا طو کتی میں جسکو دھو</p>	<p>تج کو خاطر ہو برابر غفلت کی</p>	<p>تو حکم ایسا نہایت ہوا</p>
<p>میدار ہی تیری در کی سلام کا</p>	<p>رضوان ہو کہ حاجت السلام کا</p>	<p>خمس کن خرم بولا طو لیبیسا کا</p>	<p>مناسی حکمت کو کی غزن علم و عمل</p>
<p>منصف جمع قدسیو کو ملی تمام کا</p>	<p>زیبا ہی با گاہ محلے کا آپ کے</p>	<p>بن گئی دار الشفا دگاہ ہر کار کا</p>	<p>در دمنہ آئی تیری در پر تو در کی</p>
<p>مدت سے قصہ افلاک سرفراہ کا</p>	<p>بن جان شامیہ طلسم فرار پر</p>	<p>واہ رسی قدرت لعل شکر گفتار کا</p>	<p>تو فرمودہ کو جلا یا کام عیسے کا</p>
<p>چہرہ تمام زرد ہو ماہ تمام کا</p>	<p>در کا تری جو فرشتہ قاضی نظر پر</p>	<p>تو فرمایا بلا میری شقی پارس کا</p>	<p>رہو از پارس دل پناہ تجریدار کا</p>
<p>دہلو اور من تیری نہ خواجہ کا</p>	<p>لائی ہی قبابہ جو کم طرف آفتاب</p>	<p>ملکی بندہ جا حشر کو کیسا کی</p>	<p>گزیارت میں تیری نور محمد ہو جان</p>
<p>جیسا کہ شرع و کفر کا نور و ظلام کا</p>	<p>حاتم سیر اور مہاری کا تفریق ہو</p>	<p>ہو رنگت بمنہ زینہ و تہنہ کے</p>	<p>دیکھ باؤ کا رول زینہ تجرید پر</p>
<p>نہی مہو سونگو میں تبادول کام کا</p>	<p>خانہ رخسار جاکنتی ہو کیسا</p>	<p>شوق سیر گردن چکی جاتی ہو</p>	<p>شکے اعظم تر نہ حضرت علاء الدین کا</p>
<p>چشمہ بیوج زنہ تیری فیض عام کا</p>	<p>بانی کنوئیں کا شیریں قد و قامت</p>	<p>چلو ترن تیرے دیکھ خاص غلام کا</p>	<p>پہنک کی لعل کی گردن کی</p>
<p>جہت سائل اس سے ہوا پانی کی حاکم کا</p>	<p>وہ چاہ جسکی یوسف مصر کوئی</p>	<p>انگنہ رستم نہ جسکی امیر سب لاس کا</p>	<p>بانگ پیر ہی آئیں کیا بانگ مینا کا</p>
<p>تیری گدگد ملک نہیں روم شام کا</p>	<p>ای سر ریں و الا کی رو برو</p>	<p>اگر اجازت یا تجرید شاہ شوکت کا</p>	<p>باندہ کی پیل مان اوید میں جن چل</p>
<p>و یسا ہی زرق برق ہو میں م کا</p>	<p>چلتی تھی و الفقار علی کی</p>	<p>تیر و طالع کو تنہا تیر و دیدار کے</p>	<p>خواب میں صورت دکھا دی کر و غلام</p>
<p>زہرہ ہوا بہر و سہرہ بہرہ کام کا</p>	<p>شمسہ بیدار کی تانہ کو دیکھ کر</p>	<p>تو ہر ہر ہو جا شنی نافہ تار کا</p>	<p>ایہ تو مشک لعل ای شیر لہر دی در</p>
<p>نیک میان بنام الف گر نیام کا</p>	<p>تیرا کمان جان کو ہو نیم جان کا</p>	<p>کرد و خستہ و زار کی بار کا</p>	<p>خلق کی مشکل کشا مشکل کشا کی</p>
<p>اللہ زور شور تیری انتظام کا</p>	<p>کس کی کس شراعت نصف لک کا</p>	<p>تو سخی اس سخی ہو خبر ناوار کے</p>	<p>بیزری ہو تنگ سخی کو الم سو رجات</p>
<p>تیرا زور کو غلام موت کا کام کا</p>	<p>مجل کو تو میں یہ دو عا سونیک</p>	<p>اچھو منجھو کو تم خون شہار کا</p>	<p>گر بلا سخی تو رہا ہر حسین کر بلا</p>

<p>سرتاج بادشاهان ای صاحب ولایت جیسے علی بن سلمان ای صاحب ولایت تم ہو مسیح دوران ای صاحب ولایت کر سکیوں کا دوران ای صاحب ولایت جس کو کیا پریشان ای صاحب ولایت کر میری مشکل آسان ای صاحب ولایت عشرت کا ہو سامان ای صاحب ولایت میں تیرا خواجہ صاحب ولایت</p>	<p>دین فی کو داغ ای زما دار و تاج در شیر دکنہ غم غم جو چہ چاد شاه مری خبر بجا کو تہا دور دار الشفا بہ اس ناکین شہ ارکب دوش تہائی اور بخت ارسانی از دیکر عالم بہر مہول اگر م ایا ہوں تیرے کرد و کردی نہن و غم شفا کسٹ مسافہ کر دے</p>	<p>بام فلک سر سے تکتے سے بام کا بل سے تیرے وہ قصد کر تو کام کا ستارہ افق کی تن پہی چرخ کام کا میں میں تیرے دور بہ نہ دیکھ کا دیکھیں جو تیرے دھم تیری گیسو دھم کا جنون کو جو تیرے نوبت تیری کام کا دوش صبا یہ ہو قدم تیرے شغور کام کا راکت پاس کی جو شاہ و لگا کام کا دور بار ایسا دیکھا نہیں تو کام کا کام آجیے غلتا ہوتا کام کا مولوی یہی وظیفہ مریں تو کام کا آواز نہ تیرے جیسے سیمکا کام کا دوران کیا جاب تیرے ہستہ کام کا مقدور و جگہ تیرا تو دم کا تو کام کا اندیشہ دلمین بٹھیا ہی تو قیام کام کا فضل و کرم ہو مجھ پر رسول کام کا صدقہ حسین جنگ لبت نشہ کام کا اگر ہوں تیرے شفا دہی حلال کام کا دو کمرہ و رہو جو غم و در التیام کام کا نزدک سا حال میرا و سکی مشاکم کام کا مولوی غلام محمد غلام کام کا</p>	<p>کھڑکیاں حال کی تیرے بہت ہو کر جنک میں چھوٹے تیرے بہت ہو کر حملہ کر کے گاؤں تیرے بہت ہو کر کچھو ای تو مارا کر مر و تہا مار اسٹیبانی تیرے بلایں بلایں بانگ میاں کا ایک وہ دار و گیر ہے گور کی حال سخت سیلانی ہے زائر کے پاس دم میں تیرے ہو کر ہو جوا میرے وہ بہت تیرے جاتا ہوتا دیا بجا تا وہ شاد زلف و رخ جاب کی کرتا ہوں تیرے کیا ہو مجھ تیرے مردہ ہی ہو کر ای تیرے کرم ترا احسان ہو کر بیمار لا علاج کو دے دو شفا عصا کی یا تیرے بہت ہو کر ای خاصہ خدا مری حق بن کر ایزاد کی طیش تیرے بہت ہو کر دنیا و دین میں عزت و نصرت ہو کر برائی خاکسار کا جو کہ یہ دعا شہر و دھماں تیرے ہو کر از لب تیرے غلہ سنت شفا کسٹ کر دے</p>
<p>تمام شد</p>	<p>بسم اللہ الرحمن الرحیم</p>	<p>قصیدہ دیشان حضرت بدر الدین صاحب ولایت</p>	<p>قصیدہ دیشان حضرت بدر الدین صاحب ولایت</p>
<p>نور کب ہو در و جہر تیرا چاند کا مغیر ہو صاحب لای نہ مثل تیرا جنگ کیا یا تو ناخون تیرے پیرا ماہ شاہ سال چہ یہ تیرے پیرا وہی ستارہ آمنہ کو چاند تیرے پیرا حسن کے میزان میں تو لا تیرے پیرا ای تیرے تیرے دولت کا تیرے پیرا</p>	<p>رنگ سی داغی ہوا سیر کر چاند کا چاک قلاب کرب دیا اللہ کر چاند کا کیون ہوا اوچا کسمی تیرے پیرا اور خدا دانستوں یہ تیرے پیرا تاج سر تیرے کو کس شید اختر چاند کا اوٹھ گیا پانچ تیرے پیرا دست پیر چرخ تیرے پیرا</p>	<p>بہنے داغی تیرے چہرہ کا تو کر دیا مر جا ای ملک الموت کو تیرے پیرا جا پیر تیرے کمر تیرے پیرا ہم تو ہم جانی بہ جانی تیرے پیرا ما تیرے پیرا یا تیرے پیرا</p>	<p>انچو چاک سلطان ای صاحب ولایت ای خوش کے ستارہ ای صاحب ولایت تم جنبہ سخی ہو تم حشر عطا ہو</p>
<p>تخت میں کس شک کی تیرے پیرا زہرہ گاتی ہی جودت تیرے پیرا</p>	<p>تخت میں کس شک کی تیرے پیرا زہرہ گاتی ہی جودت تیرے پیرا</p>	<p>ای بدر دین ایجان ای صاحب ولایت ای شاہ ملک دین ای صاحب ولایت دیا فیض احسان ای صاحب ولایت</p>	<p>ای بدر دین ایجان ای صاحب ولایت ای شاہ ملک دین ای صاحب ولایت دیا فیض احسان ای صاحب ولایت</p>

<p>دستگیری کر تو ای دست خدا تو یحییٰ بن ابی طالبی کا آسرا دل شکستہ کمر اسی سرخ مصطفیٰ یہ وہ خجہ بنی جبریل صبا کا آسرا سنگین کر تو آراجی ادا المستقیم سخت منزل میں ہو جسے ہی نکال آ</p>	<p>دستگیری کر تو ای دست خدا تو یحییٰ بن ابی طالبی کا آسرا دل شکستہ کمر اسی سرخ مصطفیٰ یہ وہ خجہ بنی جبریل صبا کا آسرا سنگین کر تو آراجی ادا المستقیم سخت منزل میں ہو جسے ہی نکال آ</p>	<p>مال دنیا تو ہے سود دولت دین نقد ایمان کیا قارون بخور گیا نعت میں جنم رسالت کی سن لکھا ہوں ل اور شفاعت جو طبیعت کو اور دہر کا یا یا</p>	<p>عاشق رہو جو کل ترکو یا یا کسی آمد ہی جو کس کو چل ٹوٹا گو نامہ سی خجہ خورشید فلک پیرا خوبرو کون ہو وہ بنی دلف تو آبدیدہ ہو صنفین صایہ کر کم کون آیا ہوا رات در یاد پر منہ لہون گئے اولیں مسیحی عوش کے تحت مرصع یہ کیا کون جیلہ گندم کا کیا شوقین آدم بک</p>
<p>مشکل سان کس شفاعت کی محمد کے وحی آپکے یا نبی کا یا خدا کا آسرا</p>	<p>مشکل سان کس شفاعت کی محمد کے وحی آپکے یا نبی کا یا خدا کا آسرا</p>	<p>جیون بیاں کر میں برگ شکر یا کلمہ گوہر دودلیو ارجو کر یا یا ایک انگشت سی دو کر تو کر یا یا چاندنی شا کو سوچ نہ کر تو کر یا یا انصاف نصف آہ کد دولت ہو کر جس جگہ کا نتیجہ جبریل کی کر یا یا وہاں الیاس کو پتہ حضرت کر یا یا نہ ملا ایسا کسی جہنم کر یا یا بانع رضوانی جو بہتر کر یا یا</p>	<p>عاشق رہو جو کل ترکو یا یا کسی آمد ہی جو کس کو چل ٹوٹا گو نامہ سی خجہ خورشید فلک پیرا خوبرو کون ہو وہ بنی دلف تو آبدیدہ ہو صنفین صایہ کر کم کون آیا ہوا رات در یاد پر منہ لہون گئے اولیں مسیحی عوش کے تحت مرصع یہ کیا کون جیلہ گندم کا کیا شوقین آدم بک</p>
<p>مہولی علی سقراط نہیں آئو دو جو کو د سنگت کو ہر ناہر سلسلہ نکو یا شیر خدا کو رسول کو ملکیت شاہ رسل کو جو میں من بہا یومین کشت مولیٰ فرما عوش سے اوچے ترو یا یو اسے حضرت کے کا نہ چھوٹا از چیر و بر دہا یو او گلی سے خیر کو گرا یو گہر میں خدا کے جنم تن یا یو کھیر کو کم بخت کو پشیا اتری کو جب تہ لکھا یو انتہا رگ رگت کو بہا یو ما تن سے الزہرا یو دین کی فوج کو بانگو سپہا مہو کون کو نیکو کما تو کما یو جو کھینچو آج یو سوی تو ہی قرآن کو آئو بسوئیں کو و جگہ میں باز کمر جو کمر تر لا یو خجہ سی بر کی داکو جہا یو مخبر دین انو کسو د کما یو مسکنہ بحیرت ہی کمر چہا یک بوڑھا کو ترس ہی یو نیرا و سار کو داکو یا یو مشکین کا نہ ہیہ او ہا یو تاسی ہو کو تر کو پشیا نامہ کٹو اسو د کو ملا یو نامہ بد الدتر اکس یو نوح کو بہر و کنا رو لکھا یو ایسی ہی ہا لگا مو رتیا شکستہ بن جنم گیا یو سوچ تو موسیٰ ہیا یو کام نہ آت اپو پر یو جانگری سے نوب ہیا ہو ساگر نہ ناسن کہا یو جان نہ خیر نہ کھپا یو تو سے کہیں افس ہو گان لایہ جہان کا دہر سویتا</p>	<p>مہولی علی سقراط نہیں آئو دو جو کو د سنگت کو ہر ناہر سلسلہ نکو یا شیر خدا کو رسول کو ملکیت شاہ رسل کو جو میں من بہا یومین کشت مولیٰ فرما عوش سے اوچے ترو یا یو اسے حضرت کے کا نہ چھوٹا از چیر و بر دہا یو او گلی سے خیر کو گرا یو گہر میں خدا کے جنم تن یا یو کھیر کو کم بخت کو پشیا اتری کو جب تہ لکھا یو انتہا رگ رگت کو بہا یو ما تن سے الزہرا یو دین کی فوج کو بانگو سپہا مہو کون کو نیکو کما تو کما یو جو کھینچو آج یو سوی تو ہی قرآن کو آئو بسوئیں کو و جگہ میں باز کمر جو کمر تر لا یو خجہ سی بر کی داکو جہا یو مخبر دین انو کسو د کما یو مسکنہ بحیرت ہی کمر چہا یک بوڑھا کو ترس ہی یو نیرا و سار کو داکو یا یو مشکین کا نہ ہیہ او ہا یو تاسی ہو کو تر کو پشیا نامہ کٹو اسو د کو ملا یو نامہ بد الدتر اکس یو نوح کو بہر و کنا رو لکھا یو ایسی ہی ہا لگا مو رتیا شکستہ بن جنم گیا یو سوچ تو موسیٰ ہیا یو کام نہ آت اپو پر یو جانگری سے نوب ہیا ہو ساگر نہ ناسن کہا یو جان نہ خیر نہ کھپا یو تو سے کہیں افس ہو گان لایہ جہان کا دہر سویتا</p>	<p>ان شفاعت اور عقیقے میں ملکیت جس نبی ال جہنم خمار کے در کو یا یا کیون ہر شکل میں ہو مشکل کا ہکو ہی اوسان ویر خیر الہ کا تہا نہ موسیٰ کی طرح انکو کھلا اصیت میں نہ کر یا کما تہا خدا کا یا محمد مصطفیٰ کا آسرا جو اقل میں تہا نہ خدا کا آسرا بادشاہ تو ہی شاہ و گرد کا آسرا تجہ سخی جہنم بنو د تھا کا آسرا نہ طبعیہ کا ہو جھک نہ داکا آسرا تیرہ سال کونہر غار کا آسرا جھک ہو برین ہو کونہر مکت کا آسرا</p>	<p>جو جانیں علی رضی کا آسرا نامہ اسود بدن وصل جی کر مارڈ الاثر دما جہر فرزند شیر سی بائی امان جن سلمان تے خیر کو داکا ر اموار کے نوح کی کشتی خدا حکم کی تو کیا دی قطار و ٹوٹا سائل کو کیا غار میں آگ کو اور گہر تیر کو ایسی اس لعل لا و اکی لہ سایہ دیوار تیرا یا علی ہو نصیب جہو رتی میں خزانہ حق پہنک</p>

گفت شفاعت این سخاوت نادار کی طاعت
جاؤں کہ تپناؤں سیا تو بستی کو میں ہوں مریا

غزل

یار بے یار بنائیں غل کا	دو سایہ دیوار شہر کر دیا
سہو ایسی کون تخت فریوڑن باؤ	ولیں سے ارادہ در شاہ شہد کا
نہ نظر خاطر کر یک نظر محسوس	بہر آئینہ کو باخاک شفا کا
مست و ال گرہ سخت مر کا مروت	ہو نہ است تگر میں تو علی عقدہ کا
سیر نہ کر ای بار خد اگلین اسید	دیدار میں پاؤں حسن بہر قبا کا
عباس کے روضہ کی حیرت و باریات	دنیا میں گردن سیر میں غل کا
دن جنت صبح قیامت کو جو دیکھو	میت اگر بشکل نبی ہ تھا کا
اصو کر لعل یہ اردن اگر لشک	میدان میں نشانہ جو ہو ایتر قبا کا
عابد سے کہت با یہ کون نہ کروں	سراج جو ہر آل قبول غل کا
نوشاہ کی مسد بہر تہ کو جو جو	نہ رشک ہی ہو باہر ہر رشک کا
خوشبو جو میرے بسی عقدہ دل میں	خو امان میں نہ گلشن کا ہر گل کا
عاصی ہوں یہ لجاؤں غل کا عقدے میں	تحفہ میں مجھ کے لیے صاف غل کا
قرآن نبی جی کی تفسیر تم ہو علی	خطرہ یہ نہ دوخ کا نہ غم نہ غل کا
جنتی کشت شفا شرم کی جنت خدا سے	اوس میں چوڑوں کا رسول غل کا

مدفن میں شفاعت تو نہیں کہنا
امت ہوں محمد کی میں بندہ ہوں خدا کا

مجھ کو بھی نہ مارا نہ بلا مارا	تیری جی نظر اٹھ دوائے مارا
آنکھ سے اوس گل عناکر ملائین	یک لپٹا پچھتہ رخ زگر صبارا
ازدگی خیرہ مر جان کمر لائی	طعنه شاید تو ماتھوں کی جھانارا
جان بلب میں تیرے مانی کیا تیا	نہ خدا و مجھ مارا نہ قضا سے مارا
غیر سے بے ہو اور وعدہ خلافی سے	نیو کس کی مفا تیری جھان مارا
پاگل نہ ہو اوس دروائی قد کو	تہا ہو میں جو ہر اوس کو ہونا

کج کیا تیغ تگر سول سہل تو نہیں
مر گیا قیس تو لیلیٰ نہ کما نا غنیمت

ایسک کوئی ضم نہ کر دیکھو
دیکھ کر کہ کو کمال فر دای بر

وصل کی ات نکلیوں بھی نہ کھانا
کبھی لی کبھی سہی کی کبھی

بہر شیریں گئی فریاد کی جان نہیں
بوسہ ارد کا لیا تہا بیعت میں

عشق میں جس جگہ چلے جا سے
اسی جگہ پر گریا لب لب لعل

دارقانی میں پہاں یا کسو چیرا
نہ لگا کچہ تر شستہ کا پتہ قافل

تیر غزہ کا تری باکلی ادا تو مارا
دو دیکھ کر مارے مجھ کو کھانا مارا

استخوان پر ہر خصل جو تھانے مارا
رات ٹٹہ مرے خوشید لقا سے مارا

اوجیا د تری شرم و حیا سے مارا
شرم جان تر فضا و عطا سے مارا

تیشہ بالائی سروا سن میرے مارا
جوت تیغ نہ دم اہل خطا سے مارا

اس مرض تیغ کی کھان مارا
تیرا بیما طیبیوں کے دوائے مارا

کیا ملا اونکو جو دارا و زرا تو مارا
کیا خطا کیسے کی کج ایج تو مارا

لینا ای شافع اوس شفاعت کی نہیں
غبت یہ نہ تھو اور جو رہا سے مارا

اگل ہنسی گل ای کہ جو کھانے مارا
اچھا تیار لہ رخ یا میں کیا

کیتی تو ہری تی کیت اسکا ہونہ
اوس کو لب بخش کا لبت میں تمہ

رخسہ شہ فر دیکھو ڈرا آنکھ لگا د
مستوین جو وہ زلف سیا آنکھ لگا د

یروانہ جلے آسہ شمع قلم ہو
دل کر دی پا مال غوا خلق میں کیا

سوتا ہی جو شستہ تر اکو ہو کھینچا
ٹٹو کردہ لگا کر میں شہینکو دیا

یہ اورستم کو چہ خوشوار میں دیکھا
یوسف کو مرے حسن ہو باز میں دیکھا

<p>سوزگه او سحر جود و به لبش جان کسلا کالی کا اثر کامل حسد امین کیا رشته به کوه میان تم است و ترس هر ایک جو سحر و زامین کیا لیلی ترس جیو کای قدم او سحر کشا خار آبله من بد کو خامین کیا سردار به کو چرخه گایه ترس جوت یہ جو صده منصور در امین کیا بیماری تو لکشی من اطمینان سوس لنخه لکشی عشق کرا امین کیا</p>	<p>خیز زده اگو سحر کایا لعل بخشا خوبی تر و با سحر منی سلیمان کیا زنجیری تو تر و ناو قلیلی مجنون من کرمی تشریف کیا رونی بهری لعل جستان کیا هر گل ترا به سن گل خند کیا نشاء و بون من تر و تر و تر و تر شوخی تر و لکشی من کیا سحر صفت پان نیل منی کی در سحر خلی لعل من خشا کیا سیار به دل بهر خدای منی قران کی قسم و منی ما و کیا بیر ما بود سید ما بی تعظیم تدا قدامت ابی و سحر کتا کیا مین جابه ندرت منی گرا و کیا تیر منی کلک منی کخی کو منی جی هم گیا کو تر و بری کتا کیا</p>	<p>خوبی تر و با سحر منی سلیمان کیا مجنون من کرمی تشریف کیا هر گل ترا به سن گل خند کیا شوخی تر و لکشی من کیا در سحر خلی لعل من خشا کیا قران کی قسم و منی ما و کیا قدامت ابی و سحر کتا کیا تیر منی کلک منی کخی کو منی جی هم گیا کو تر و بری کتا کیا</p>
<p>بوکا ز کسبات من لطیف شفاعت جو نصبت حیدر کرا منی کیا</p>		
<p>گو لانا او من سحر و سحر کتا سولا دلو سحر منی زارم جلر کتا سولا قتل منی کو گیا پر نیل سلا سلا پہلی منی منی منی منی منی یاد آتا جو منی منی منی منی تجھ کو تو سحر و سحر کتا سولا یون سحر و سحر کتا سولا کل شرب منی منی منی منی دن کو بر دین منی منی منی آمر یا سحر و سحر کتا سولا لیک منی منی منی منی جو بری منی منی منی منی محو منی منی منی منی نمودن اذان منی منی منی کل جاتا منی منی منی منی</p>	<p>دلو سحر منی زارم جلر کتا سولا پہلی منی منی منی منی منی تجھ کو تو سحر و سحر کتا سولا یون سحر و سحر کتا سولا کل شرب منی منی منی منی دن کو بر دین منی منی منی آمر یا سحر و سحر کتا سولا لیک منی منی منی منی جو بری منی منی منی منی محو منی منی منی منی نمودن اذان منی منی منی کل جاتا منی منی منی منی</p>	<p>دلو سحر منی زارم جلر کتا سولا پہلی منی منی منی منی منی تجھ کو تو سحر و سحر کتا سولا یون سحر و سحر کتا سولا کل شرب منی منی منی منی دن کو بر دین منی منی منی آمر یا سحر و سحر کتا سولا لیک منی منی منی منی جو بری منی منی منی منی محو منی منی منی منی نمودن اذان منی منی منی کل جاتا منی منی منی منی</p>
<p>بیر کرمز کو لکھ کئے تدا کوئے راستہ آج شفاعت کے منی کتا سولا</p>		
<p>بتیانی دل کل جان منی کتا سولا وہ طور منی کتا سولا دل منی کتا سولا</p>	<p>بتیانی دل کل جان منی کتا سولا وہ طور منی کتا سولا دل منی کتا سولا</p>	<p>بتیانی دل کل جان منی کتا سولا وہ طور منی کتا سولا دل منی کتا سولا</p>

چشم میں دل میں جگہ میں تصور کا
سانگ گیت سہا جہاں اور کا پر ہو گیا
متنی پتہ نہ رہی چکری چپا کلی
ہلکو طوق آنی ہو اونکا زور ہو گیا
ہاتھ کی تیر کو گروہ بہت اچان کر
سیا جاتی سخت تھی جتن ہو گیا

یا علی ہم تو سخی ہو لو شفاعت کی خبر
آیک صد قدسی ہر غلے نو گھر ہو گیا

کشتہ الفت تب سحر شد ہو گیا
ایسی سحر تیرا جہاں ہو گیا
میو نورس پر نہ لک نہ کون ہو گیا
قد کوئی نیشکر نہ اپنی ہو گیا
زلف سحر سحر موتی میں ہو گیا
سیر بند اکاں کی سحر ہو گیا
میں کچھ چین کا وہاں لیکن نہ ہو گیا
رات پیر سحر تیرا جہاں ہو گیا
دیکھ کر وہ زلف شگوفوں پر ہو گیا
خاک جاتی سانس نہ ہو گیا
ناگک اچان چکر لک ہو گیا
کس سے بکری ہو کافر ہو گیا
حسن عالمات و سکا کیوں ہو گیا
کان کا بالادہ صر کا لا ہو گیا
غش جو آیا قیس کو رو رو کیوں ہو گیا
میں نہیں چلی کی محنت کو کیوں ہو گیا

اگر شفاعت پایا تو دین دیا میں مراد
فصل تمہیر کر علی مشکل کشا کا ہو گیا

میری گلو مرقم قامت کو نہایت ہو گیا
کل ہوئی نہ کا نہ میں ہو گیا
متو شرماتی ہو جانان آہ ہو گیا
ہو گا ایسا خاتمہ کی سلامت ہو گیا
آنگہ تیری مست ماتہ ہو گیا
میری تحریر زبیر و مہدوت ہو گیا
شمع و پروان کا مہر میں ہو گیا
کبنا سب شوق میں ہو گیا
گالیاں کہ زمین میں ہو گیا
خوان لغت بڑا ہو گیا
درو خب تم ہو گیا
پیر امقصور مجھے وقت ہو گیا
کس چشمی کا دھواں ہو گیا
ہوند لو آنگہ میں جو ہو گیا
ہیل بڑیک سکا نہاں ہو گیا
نقد عیان کر لے شرم حیا ہو گیا
بر ملا بوسہ مکتوب دی ہو گیا
ہسکی آنگہ میں شرم ہو گیا
کوئی دم نہ چینی کوئی ہو گیا

روز کہا ناگر کیا نہ بان کی کیا غضب
اوس کا کوہ میں بجاد اگر شفاعت ہو گیا

کان کا بالہ میں رات وہ کلا گیا
نالہ متا کا بس نہ دھوکا گیا
ہو نہ نیا چال قصہ نو غش گیا
وادی مجنوں بنانہ لے گیا
بلبلو باز میں کہیں کوہ کو پھول
ماتہ میں شید مرادہ گل غشا گیا
رو میں تیری دلدار سو بار ملا
منعت میں سولہ سو تیرا کلا گیا
اوس کو یوسف تیرا دیکھ کر حلال
ماتہ سولہ سو کادل شل لچا گیا

عمر سب خر ہو حیف شفاعت نہ تو
تا بہ زار شہ یثرب و بطحہ گیا

میں نے یاد جو سوا نہیں ہوتا
عالم میں جس کا شہر نہیں ہوتا
اسلام گشت نہ تیرا ہوا
کافر جو تری لطف کا شہر نہیں ہوتا
برہنہ کر سب تو اسے شکر ہو گیا
بیمار کا دل تو پڑنا اجا نہیں ہوتا
خون پونہ میں سیکھتا ہے
دستور ہی دیوانہ سو نہ نہیں ہوتا
نی تیری عذابی سوانی ذات
سنہا ہی دلا عشق میں کلا نہیں ہوتا
جسکے لیے سب جٹ کو اجار ہوا
اغیار کلا ہی وہ اپنا نہیں ہوتا
یوناز کی یاد صبا تجھ میں ہوتی
کا کل جی جاناں کا اگر دانی نہیں ہوتا
جاری جو نہ تو ایم شفاعت میر
سر سبز کبھی گلشن دنیا نہیں ہوتا

امت کی شفاعت کبھی تیری نہ شفاعت
احمد کا جو خوشہ میں وسیلا نہیں ہوتا

گر تری لطف معجز کو کون شک ختم ہو گیا
ہی لا رہا تھا
سانہ الی جسو ستا توین کالی ناگن
جسکا کا ناہر بجا
قرنی بلبل پروان کرین جی قربان
کیون نہ اوس بجا
دیکھ نہ ساق شمع سار گل سبدن
حسن خوبی نہیں
میواں ست کو مالائی شمشیر ستم
ہوئی کس جی ہم
رخ دابر و کوہ کاکر یہ کیا جیسے سخن
وجہ یہی بخدا

رو تو رو تو قح چشم ہوئی سیرنگ دل پر چرخ
بی کمی تجسوسیت جاہلی و رنگ چمن کھول ہو نہ بیا
شہر حسن دلاو ترا سنے صنم ہو یا بوم کہ الم
کنج زندانین جیاد دل ہو ادا حطمان ایزنی ہا ادا
چرخ ہو کس سطر جانان نہیں کی ہو کلام انہی کو شہنام
چوم تو گامرو گرو ترا چوٹا سادہ سن لکھ لکھ گایا
نوع کو وقت شفاعت کو رہی یاد غلے لپ ہو ناد غلے
تیری در گاہ میں اخلاق و فطین یہی ہادی

یا چو بی کو علی جیو کو دل دل بجلی سی کو نہ سے کمر تلوار
خواجه پھر کا و کرت میں نایغ ارم کی تو کمی بہا
صلی اللہ علیہ وسلم جو رہن گشت ہیں بجا رہ بجا رہ
ڈالی ماتمہ خلیل کی آئی میں کو کت کلب تر دوار
بیک بیک دیس بچاوت سند کلین سچ سوار
سر سونے کا ملک برجی لکڑی سچ سوئی تین مار
آجا بلبلان ہمار دیسے زہرہ الاپتا تہ پسا
عاشق کو نا کو دی ساجی واحد ایک بد ان کرتار
مشتوق ایسو نہیں واکو دو جو سب نہیں کو مکہ وہ شکر
لیلی مجنون و امین عذرا ایسو کو کو نہ کیو بسیار
بلبل ہول بنگلہ و ردیک پوت نہیں جاہل بوجھا
خلوت میں مزاج ملی ہی اپنے پیا کو بھی محنت
کان کی اوٹ ہوئیں جہتیاں کو ہی علی بن محمد کار
منہ دکلائی ششتر شاہ امت جاسے نکون بسیار
سنت سندا اکبہ ہوساگر سے ہم لوگ کو کو تر دوار
کنت شفاعت اینی ہی نیا پسے ہی موری محمد مار
بلی نہ پا تو نہ کیوں و پار لگا و نہ ہم ہی بار
بہانی علی کی بتول بابل آن پڑو میں رہی دوار
حضرت سے امید شفاعت کر دی خیر کو پیر دوار

غزل ردیف دال
ہو رشک ہلالی فلک تو محمد
ای قاضی تو سر پہ کیے لائل
نسرین گلہاں کی پسینہ پیرا
نرگس کو نکون کی ہوئی گنا
کافر کے لیے زلف دو ما حلقہ پیر
در بانی جنیت بختی ناز ہو صوا
کس شمشیر کو قہر جو اعلیٰ ہو علی
حسنین کو بختی ہے خدا کو دلا

خورشید سیر شربت کیوں ہو محمد
دیکھا نہیں تونے قد کو جو محمد
پسلی ہوئی ہی خلق میں شہر محمد
سنبلی ہر اسیر خیمہ کو محمد
قوت وہ اسلام ہی ہو محمد
جنت جیو کتہاں ہی ہو محمد
جلوسہ ملا آسے لالو محمد
خصالت اسد اللہ کی ہو محمد

یہ عرض علی سے شفاعت کی مدد کر
ہو دست خدا قوت بازو محمد

ردیف لام
مار ہرن کو زلف معجز چکر
تخت بلقیس سلیمان کے پیر چکر
کردیا مغرور حسن و سکون اکبر
سیکڑوں توڑی ہیں لعل خاں کو
کل وعدہ بقیات کر دی ہو چکر

ملار ردیف را
سیان کو ہمار سی سندسوا یو ہم جی پوپی کے دربار
ساج باج براں بٹھا لو ہو کت نوز ظہور سنگسار
روح الامین خلیفہ بن ہو پیل عماری فرشتے قطار قطار
ادیم عیسے شہید جلیو میں موسے بھی بلکہ بردار
بولی نقیب کو کت جاوین صالح نبی سے شہر انوار

سین کمان جاو ان لای ہو سر چکر
یکت سی کر دیسے پار کا پیر چکر
ہم کہ کوئے اگر ہو تا سنگد آجکل
دیا چرچاں ہی رہا پیر چکر
جان آجا تو لای جان مضطر چکر

و الفی الدلیل فی الغنی عن غنی بدو میان جنونیان نیکو کاران بان جی چو مرن مار پرنی جی پرنی جلے ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی خط نہ لکھا یا نہ لکھو بحر خط غیا جھکلو کلیاتی ہو کر غریب و غریب تم سے کیا یہی رک ک ک ک ک ک ک جو ہوئی میں جو بحر خسا جانایو زور زور زور زور زور زور زور جی کو لوٹیں یہ کہہ کر دان و دان سیر دیا کرے میں گشتی لچا لچا ایک بت کر عشق میں کجی کجی	بر قضا کل سی کو لو ک لو ک لو ک غیر لاتی میں نہیں ہو لو ک لو ک زبان می شریلو ہو نہ کر آجکل آپ دانہ ہوئی کس شمع و آجکل صاف فہرہ کہ رہی میں آجکل یہاں آؤ میں کیا کرتی ہو دہر با نکین لکھا رہا ہی پیر انجھر دی رہا ہو پیریشانی کجی و آجکل تیرا عشق ہی صیغ و آجکل غیر سے کمر بال میں نہ کیو تر یہاں کس کی کا پڑو الاغی لنگر میری بت پر کا و سنگ مرمر یا علی مشکل کشا کرنا شفاعت کی مدد تم نیا دو کام بگڑا ہی مقدار آج کل	نہم کو شری کو بوزاری کا فرا کر میں پیر پیر پیر پیر پیر اوس گلی میں زبانی سے شفاعت تن کیا کر میں اپنا نہیں ہر دل پیا یون کل ردیف نوں
--	--	---

نہم کو شری کو بوزاری کا فرا کر میں پیر پیر پیر پیر پیر اوس گلی میں زبانی سے شفاعت تن کیا کر میں اپنا نہیں ہر دل پیا یون کل ردیف نوں	نہم کو شری کو بوزاری کا فرا کر میں پیر پیر پیر پیر پیر اوس گلی میں زبانی سے شفاعت تن کیا کر میں اپنا نہیں ہر دل پیا یون کل ردیف نوں	نہم کو شری کو بوزاری کا فرا کر میں پیر پیر پیر پیر پیر اوس گلی میں زبانی سے شفاعت تن کیا کر میں اپنا نہیں ہر دل پیا یون کل ردیف نوں
---	---	---

دکو دیوانہ بنایا بڑی آجکل شاید لکھیں ہو لو ک لکھیں ہو کس جگہ کس باغ میں کیا کہہ ہو کشتہ کا کل کی اعلیٰ ہی ہو دیکھی میں انکسین رہی تر دھک کیون پر شمشاد جل گیا پیر مثل عقیقہ پانی نکسین ہو ہمیاں عقیقہ جو بل پیر لو ک لو انکا دین ہو کہ کنا کا نامی جی و کا جان آتس تیرا نہ کی جی	انکسین تیری کیا جی جی جی مارسی ہو شست میں دین ہو کر میں میں با گلشن میں کو ہو گیا کا لاری مخون کا لو ہو مست میرتی ہو جو آباد ہو رہو ہو شمع تو آتس تیرا ہو لامری سو ک پیر میں کو ہو کس کی ہو تیرا ہو آجکل بیٹھ جگہ میں میں تیرا ہو دیکھو صوف حافظ قرآن ہو پیر و الی بلیل شیدا کا بازو	نہم کو شری کو بوزاری کا فرا کر میں پیر پیر پیر پیر پیر اوس گلی میں زبانی سے شفاعت تن کیا کر میں اپنا نہیں ہر دل پیا یون کل ردیف نوں
---	--	---

ای شہید کہلاتی زیارت ہو نصیب ہر شفاعت خستہ جان کہ تہا اندون	ای شہید کہلاتی زیارت ہو نصیب ہر شفاعت خستہ جان کہ تہا اندون	ای شہید کہلاتی زیارت ہو نصیب ہر شفاعت خستہ جان کہ تہا اندون
--	--	--

ردیف واو

جلوت آرد ارام حسین کو لڑ تو رسول کو پیارو
لال علی کو بیز حسن کو بی زهر کوراج دولارو
جب ہی پیدا خدا نے کینو سبج رنگو گلپان بنو
بانع ارمین شعی طرحن چن گلپان سبج سنوارو
شاه نجف نے گو د کمالو فاطمہ جی زود و پالو
روح الامین کو کو جو لالو تو نور نور بنو گوارو
بالا بن سب راکو تیر و حکم خدا سے سلام نہ پیرو
سجدہ کو طول دیو احمد نے پر تو کو نہ گدہی سوتلارو
خضرت آئمہ جی کو جالو اونٹ بنو تو بی کا نہ چڑیو
رکیز سنس قمار بنیاو ایسوی کو پیرو و مہارو
لحک لہمی دکن می تو کو کو محبوب خدا نے
ترا کار کرتا رہ تو نہیری سون اپنی پیراں دارو
سوکو گلو خجرو کمالو انا کی آمت کو خوشحالو
لوڑی جنج گن کارن کو تو ہی ہر کوٹ کھونٹارو
دو کہہ سرد سو غم سو جہاد ہی بیرو ہمارو یا لکاد
جاد ریا اکم کو موسا ناہن ملت ہو مو کو کنارو
کوؤ نہ اینوی شکی ساتی تو بن کون کو نساوارو
دوؤ جگ بین اسو کردا موسی غم کو تیر و سہارو
گور اند میری ہو جیر اورت ہی اپنی قدم سو گوارو
تو ہو چاندنی صاحب پو خوش خدا کو تارو
دنیا کو ہندی باہمی پیر ہی چان اپو چا پیر ہیون
کو تو بلا کو چلد و شفا عمت موہ بد اون کی شہارو

ردیف یا سے

فاطمہ علی کا تیر ہی کو چہ شہسوارو چاند چاند ہر آنکھ چاندنی کی تو چ

راہ نکسا ہر ہانگر گرج ان کھراج
ہنے خطا یار کھنلی کی سیاسی نکھا
چو را چوری ہی مہر پائش کو
عشق تینا کہ لڑو رگاہ یعقوب
دیکھ د لکھو مروا تو رہی بون

آنکھ لگتی نہیں شب لہی ہر تار کی
کسا شفا عمت کسی مہر و لکائیں آنکھیں

کا کوں بچاں کن رنڈی سمجھان
سانکھ لڑیہ تیر ہی نہ نظر میں ہر
کس کسان کسوت بونٹہ سو میر لیا
کشتہ پیران ترا جہد ہی ہر شفا
تیر خاطر دین دل اما جانک کیو
دیکھتہ ہر دست تابا کو خورہ کام

نجنش دیکھا خالق اکبر شفا عمت کی گناہ
امت ختم رسل میں سے ہی دعا آمین

کوڑہ کار کا نہ بھی تو ہوں کہن کن
مثل سیلاب کیوں آتیک بہا پیر
محسب کہ بعد از حق رسو چکا
میں جو روتا ہوں تو کسا ہر کھو
ای کل اندام کو نظر پیرا پیر سے
کیسا نہ خوش گل جو ہر شگام
مقتول کو کیا باٹ کا روڑ لکھا
کو فلک ساکن کین عت کیا پیر

ردیف جانان ہی میں تو شفا عمت دنات

ان صلیق ہیں کیا سانچے ہو باک ہیں

پاسپان کا تریضو ان کو غلام کر
 کیونکہ انکو نوکھلاؤں پر تیرت کیا کرو
 گنتی ہر سو بی بی عروشن سین تیر
 دق قیامت کی گز کا رنکھشاؤں کی
 دوست ہر سو تری ویدکھن

اشفاق علی کی خبر صدقہ سر شہید کا
 مدح خوان تیرا بہت محتاج بھید و

باتیں جو ہر سو شوق اندہ نبی ہو
 سو سو سو اور کما معراج مبارک
 ہر نام خدا دست خدا شیر خا ہے
 وہ رہ تیر ہر لکھ کر سر کر سنی بالا
 جب ہر چلی تھی شہب سراج محمد
 اللہ کی چل بل کر کما معراج مبارک
 تیرا چ سیدمان کی چلو کما معراج مبارک
 حور و دل کما علی لوی محمد
 کور اتنا نقیب کشیدہ زلف لکھ کو
 انکھو نکھار مشقوں کی کیا فرسار
 یوسف پہ پو پوانہ کما دیدہ یعقوب
 بر طبق ہر سو شوق کما علی شہید
 رضوان انکھ اشارہ کیا آدم کوید کر
 حوا کی کما تیر سو لای کر کویت

میں ان کی کما شفاخت ہوں مدح خوان
 انکھ کی محبت کوئی بوجھ رہے جی سے

تیرت ہر چہا کی چ زبیا علی
 قری علاؤ الدی جو محبت کوئی کر کو

یعقوب ستودہ کی نکھین ہر سو
 یوسف کی تینیں اندہ ہر کنوین ہر سو
 ہر نام خدا احمد محمدت کار کا مختار
 وہ کون ہم تیر جن کی فتح علی
 حد کر دی ہر سو لڑائی میں احمد
 حیدر کی محبت ہر سو میل
 جیوں شہر کا خیر تیرا شہن
 دشمن جو کما ہر سو دشمن ہر سو
 فرمائیں جو کما حلق کما موٹے
 مانگواں سو تیر ہر بار سنی کا
 گو خلق میں تیر کی سزا کما ہر سو
 یہ بہت در افتان ہر سو کما تیر

دن جہر کر اسیر کیا ہے شفا علی
 رہی کہ لیے خلدین گریاے علی سے

انکھ منی امانہ علی کے واسطے
 لا فخر الا علی لا سیف الا علی
 آج کما تیر سو کما کما کما
 احمد خا نے من کما سو لاکھ
 نوح کو طوفان دی کما کما
 شیر کو سلمان بچا دی کما کما
 عالم اعلیٰ میں جبرائیل کما کما
 یو گیا ملک سلیمان کما کما
 حضرت خیر الورد نے جبر علی کما کما
 کما کما تیر بانی حال کما کما
 مارا در کما کما کما کما

گود یازندہ نصیری کو بہتر مرتبہ	تو ہی ریت مجرات عیسوی کو	بولی لیلی میں ہونے کا	جھک سوسو دایں ہو غیب ہی سی
دل میں سچ دکھلا کر تیرے قیامت نشا	خطا زادی لکھن ہی کے واسطے	چال دکھلا دے جو ہو سوسو	تیری قامت کی قیامت ہی سی
عجز سارای زلف عجز میں اجاں ہو	منشک ہر زخم دل ہر جی کو	زلف کا قرین چہاں لکھ	حفظ قرآن کی صورت ہی سی

تیرے الفیہ سہاہ داغی ہو گیا	کوسے اوچا ہوا ہاں ہاں	شربہ کتنی تر کیلے ہیں ہم آج	
تم ہو اچھو گئے گارو کی بخشش کے لیے	ہم ہو پیدا خطا و عاجزی کی	گزشتہ کئی شہادت ہی سی	

باغ رضوان کی خواہش سے جیت کر دل	ترتیب ہر مرتبہ کی	قدو کیہ کر صنوبر لہنی ہو چمن	
یا علی شکر کشت تو جی سے کیسے خبر	ابدا شاہ کر بلا کی سبکی واسطے	آتی ہر لہری خوشبو ہر گلشن	
جس پر تیرے چال کو جان بڑھ گیا	ہو علی کا ناتہ اسکی ترشی کو	کتنی ہرین میں لیلیٰ ہرین میں	

ای شہادت دل میں ریح شاہ اولیا	حشر میں ایجاد کا تحفہ ہی کے واسطے	چوٹی ہون میں آتی جان بڑھ گیا	
		دست قیامت میں ہر کسوٹی میں	

ہمارے دیوار زلف یار ہوئے	بلا میں بات پری ہم غیب ہوں	دیکھو کون کی کون کی کون	
بٹھا کر قیس کو ناقہ پر اپنی لیلے	وہ پایادہ ہر پھرتی ہو لو	آئینہ نکاح کے عجز کا	
تمہاری ناوک تالاب دلوں کو	نگاہ مہر تی ہر جی جگر کیار	بندی کا کیون بل کا ہی	
گمنا ہر ابر بار ہر اری	جگر کی آہ ہر جی مہر	ہو سوسو اکو عالم میں	
برائیاں ہی کرتی تیرے کافور	بہلا جی غیر جو ہم یہ راز دار	مضمون زلف قاتل تیرے گاہ	
نیل قمر و روان کی تر تھکا	قدم سے تیرے قیامت ہی شکار	تو زلف میں کس دن	
کسی کو ہر دندان جوت بادا	لو اسکو دلی لڑائی کا	عاشق کو قتل کتنی تیج گاہ	
بدلت ہوں اسے پو تو لگا گنا	ہر تیرے تو دو چندان تیرے	دانوں کو لکھو اوس کے گاہ	

شہادت آئی قسمت لڑکی حشر میں	جسکے ہر ہر دستہ ذوالفقار ہوں	لاش پری آئی اس سے	
		جامہ میں بلبل گل	

غیر سے جھک کر محبت ہی سی	ہم سے ہر جی دلفرت ہی سی	لاش پری آئی اس سے	
لینا بوسہ کا نہ ہم چور سینگے	کالیوں کی تر عادت ہی سی	جامہ میں بلبل گل	
وہ جھاکر تار ایدل تو دنا	بیروت کی مردہ ہی سی	تیرے صلی کرہ ہر جی	
شوکرین ہر جہاد سے جھکو	اویسیا کی حکمت ہی سی	کتنی ہر جی اسکو	

دیکھو دیر سر مٹی اکھوٹاں	لطف موسیٰ کو بہت ہی سی	کلیاں ہر جی اسکو	
		کلیاں ہر جی اسکو	

کلیاں ہر جی اسکو	کلیاں ہر جی اسکو	کلیاں ہر جی اسکو	
کلیاں ہر جی اسکو	کلیاں ہر جی اسکو	کلیاں ہر جی اسکو	

<p>حق در طوبہ جو درازہ ہو کہ طوموسی کو مان نہ دست میں کوٹے مرغ جان سے شفا عمت کا اور کسی نخل دست کر بلا اوسکی نشین کوٹے</p>	<p>ابھی ہر بات کیوں تو بھولنا ہے نہ سونو نہ بچہ نہ سہا سہ نہ مرے میان گہل کیچ جیسا پو ہو کر اگر کسی سونو کو دہو ہمیں ہے</p>	<p>نہ لولو بلبلان محض شب سقد ہر لکھن لکھن لکھن لکھن لکھن لکھن قضا فی الہی ہو جسے پاکت لکھن زرو لکھن لکھن لکھن لکھن لکھن</p>
<p>اند لونی لپہ ہے الم طاری یاد کر تارہوں نے مولا کو دہ علی ولی دستے نے قاسم حلد ساقی کو شربہ</p>	<p>ابھی نیا عیوض میں اوس کو دیکھا جانا کل آنا قیامت آج جانا قید لاکا اوس لکھن لکھن لکھن</p>	<p>در جید اگر کسی شفاعت میں لکھن ہرگز بول کی تو رضوان جنت الہ واکا گریہ</p>
<p>کیا بیدم نے کشت لکھن مائے سے دیا درخسہ کرتے ہیں سو در کی جن ملک خبیہ معراج کا کسا احوال غروبے خسروان عالم کو عاصیوں کو دیا ہوا امان قدر میں بڑے کی شہادت قوت بازو رسول اللہ کعبۃ الخصاص مولد ہے سجدہ حق میں جب کیا ابن لحم ملک حرام نہ آہ وہ لکھن جسکو شیر زندان داد ریا زمین مسجد کے لال لوہے دیکھ کر چہرہ دوزخ میں نہ جہنم</p>	<p>اور تھک کسی لکھن لکھن لکھن مندر دہن لکھن لکھن لکھن لکھن لکھن لکھن لکھن لکھن اہو کی زبان لکھن لکھن لکھن دل لکھن لکھن لکھن لکھن اس لکھن لکھن لکھن لکھن</p>	<p>دنیا میں شفاعت کو لکھن لکھن یارب تو اس وقت شہید دیکھا ہے چو تو کو عارض سکا لکھن لکھن تیری سہی اودا لکھن لکھن لکھن خانہ دل ہو جو لکھن لکھن لکھن زلف مشکین لکھن لکھن لکھن جہنم میں لکھن لکھن لکھن تیرے غم میں لکھن لکھن لکھن وہ لکھن لکھن لکھن لکھن تو جو آہ لکھن لکھن لکھن</p>

<p>بہجہ ازندان میں ابن بلعم کو دیکھ کر باپ کا سر برفروغ لائے شربت حسن ای سے جام شربت کو ماتہ میں لیکر ہمت و خلق اسکو کہتے ہیں ہو کا پیا سا ہے قید خایہ میں درگذرنے یہاں قصاص کی پیلے او سکولاد تم شربت میر کو شربت کا دیکھتے استفاق بی کو شربت کو ہو گیا سیراب روزہ افطار تب علی نے کیا حسن مجتبیٰ کی خاطر سے پھر لگا یا علی نے سینہ سے روح جنت کو کر گئے پرواز اوٹھ گیا سرسایہ مولے حیف ایسے سخی کے بیٹے پر وادہ نیا حسین کو مارا ستے مسلمان کیسے وہ ظالم علی فاطمہ خد اور رسول اوسکو پانی کی ایک تہدی یا علی تنے اپنے قاتل کو خشنہیں بھگو دو گے آن لال دوستان را کجا کنی محروم اشفاقان کی تم خبر لینا جاہل کنی میں بدین خشنہیں</p>	<p>طوق گردن میں ال کربساری روئی زینب بتول کی پائی مانو صدہ عشی طاری اشک مولے کے ہو گئے جابی بوسے بہترین لزاری ابن بلعم بہ ذلت و خواری جرم کا گو گوی وہ اقراری ای حسن جا کی اپنے لزاری اور مخالف کی وہ ننگاری جسکری ابن بلعم نارے قرص کی منگا کے افطار تھوڑا شربت پیا چاک اسنے اولاد کو کئے یارے خشنہیں ہو گئے غوداری کی خلافتی زغم سے خوبارے بھگدین سے ہی جفاکاری شمر دو دوسے بخونخواری اونہیں صداتہی حافظ و قاری جسکے کہتے تھے تازہ داری دیکھو اعداؤ دین کی چاری جسکے شربت دیا بغیر تفحش کی ہوگی دشواری تو کہ باد خندان نظر وادی ہو جو ملک عدم کی تیاری کچھ موٹے مرے سر دکاری</p>	<p>ہو شفاعت نبی کی جھکو صول تیری خاطر چپا دیکر خطا آج کل گردش بادی سے زور کلفت سی ہوئیں ارتوا اوسچانچے جلا دو تم جھکو لاحق ہر ای امیر رب یا علی دو شفا شفاعت کو مرض فکر کا ہوں آزار سے</p>	<p>دور ہو صدہ گنگارے میر مالک بروے ستاری خستہ جانی ہو اور دل انگاری زر نہیں جان سے ہی پیرا محبوب جاسے در دیا رے لی بسی بکسی و نادارے</p>
<p>جسم مہورین الجا پائندہ خیرتم پاؤں تہا تادوم متا تہا رقتہ تہا برفروغ میں عوالت بلعم سورینہ تہا اور یاد رواہ ان نلت تاریح الصبا لولہ الی رفق الحرم تہا سلامی روضتہ فیما الیہی المحترم گرا پچھو کویتہ لو گش و صبا شمع جریہ کیا تہا ریح خیل انبیا طوبی خیم علماں خدمتیت وہ شمس نام مبارک مصطفیٰ صلا علیہ وسلم من و جہہ شمس من و جہہ بذر اللہ بجا من و جہہ نور اللہ سے من کفہ بحر الطہسم ہو جو زندہ مصطفیٰ تو ہو پھونکن اگر ساہتسل نبی ہمارا لگا نچ و مصیبت کو کہیں میں چلتا کچھ چٹا مکہ چٹا ہم سو دیکھتے</p>	<p>ترجیع بند جسم مہورین الجا پائندہ خیرتم پاؤں تہا تادوم متا تہا رقتہ تہا برفروغ میں عوالت بلعم سورینہ تہا اور یاد رواہ ان نلت تاریح الصبا لولہ الی رفق الحرم تہا سلامی روضتہ فیما الیہی المحترم گرا پچھو کویتہ لو گش و صبا شمع جریہ کیا تہا ریح خیل انبیا طوبی خیم علماں خدمتیت وہ شمس نام مبارک مصطفیٰ صلا علیہ وسلم من و جہہ شمس من و جہہ بذر اللہ بجا من و جہہ نور اللہ سے من کفہ بحر الطہسم ہو جو زندہ مصطفیٰ تو ہو پھونکن اگر ساہتسل نبی ہمارا لگا نچ و مصیبت کو کہیں میں چلتا کچھ چٹا مکہ چٹا ہم سو دیکھتے</p>	<p>ترجیع بند جسم مہورین الجا پائندہ خیرتم پاؤں تہا تادوم متا تہا رقتہ تہا برفروغ میں عوالت بلعم سورینہ تہا اور یاد رواہ ان نلت تاریح الصبا لولہ الی رفق الحرم تہا سلامی روضتہ فیما الیہی المحترم گرا پچھو کویتہ لو گش و صبا شمع جریہ کیا تہا ریح خیل انبیا طوبی خیم علماں خدمتیت وہ شمس نام مبارک مصطفیٰ صلا علیہ وسلم من و جہہ شمس من و جہہ بذر اللہ بجا من و جہہ نور اللہ سے من کفہ بحر الطہسم ہو جو زندہ مصطفیٰ تو ہو پھونکن اگر ساہتسل نبی ہمارا لگا نچ و مصیبت کو کہیں میں چلتا کچھ چٹا مکہ چٹا ہم سو دیکھتے</p>	<p>ترجیع بند جسم مہورین الجا پائندہ خیرتم پاؤں تہا تادوم متا تہا رقتہ تہا برفروغ میں عوالت بلعم سورینہ تہا اور یاد رواہ ان نلت تاریح الصبا لولہ الی رفق الحرم تہا سلامی روضتہ فیما الیہی المحترم گرا پچھو کویتہ لو گش و صبا شمع جریہ کیا تہا ریح خیل انبیا طوبی خیم علماں خدمتیت وہ شمس نام مبارک مصطفیٰ صلا علیہ وسلم من و جہہ شمس من و جہہ بذر اللہ بجا من و جہہ نور اللہ سے من کفہ بحر الطہسم ہو جو زندہ مصطفیٰ تو ہو پھونکن اگر ساہتسل نبی ہمارا لگا نچ و مصیبت کو کہیں میں چلتا کچھ چٹا مکہ چٹا ہم سو دیکھتے</p>
<p>ہو جو زندہ مصطفیٰ تو ہو پھونکن اگر ساہتسل نبی ہمارا لگا نچ و مصیبت کو کہیں میں چلتا کچھ چٹا مکہ چٹا ہم سو دیکھتے</p>	<p>ہو جو زندہ مصطفیٰ تو ہو پھونکن اگر ساہتسل نبی ہمارا لگا نچ و مصیبت کو کہیں میں چلتا کچھ چٹا مکہ چٹا ہم سو دیکھتے</p>	<p>ہو جو زندہ مصطفیٰ تو ہو پھونکن اگر ساہتسل نبی ہمارا لگا نچ و مصیبت کو کہیں میں چلتا کچھ چٹا مکہ چٹا ہم سو دیکھتے</p>	<p>ہو جو زندہ مصطفیٰ تو ہو پھونکن اگر ساہتسل نبی ہمارا لگا نچ و مصیبت کو کہیں میں چلتا کچھ چٹا مکہ چٹا ہم سو دیکھتے</p>

الکتاب و تاریخ و سنی و شیعی و المصطفی عزلی لایزال لکده فیما الرسول المختار		مجموعه اعمالنا طعنا و زنا بالظلم امت کی بخشش کی جیسی سر اسرار	
تھی بانی کی سر عالم سخن میر پر غلام کی اوس کیان غمت		اوان قرآن گردی گری عذوق امت فی مارا خطا بیوہل و عروت	
بیتہ کا تخت عدل پر جلال مرتبت نہجہ یہ عسکری حضرت کا مہم		دیکھ جواب کا ہلکا کجا بھارت سبب سی شدہ کی ہر ختم الذی	
قرآن و تاریخ و سنی و شیعی ادب و ادب و احکامہ کل الصالحین		یالبتی کنت کن اتبع نبی العالم یوماد و لیلاد و ایام ابرق کد لک لاکرم	
ماہ حرم کی غرض آری جوانی رخ بیجان کی دین کا کجا کجا بکار کم		لکھ جو جان و غم و اندھا ناور و نوبت بقاں کو کو فوج لعین	
لاشی جن بگو و فوج کی ہر خارج جام آل نبی علیہ السلام		مسند شعلہ ہوں کی ہر شعلہ زیر و زبر ترا آسمان لندہ تہا	
تست بر جی مغزایل اقرابی کلیم فی القبر شفع یا تنصیح یا الصادق العلم		جسوت راہ تمامین بجا دیا خیرین کستا ہا ہر گام پر حالت اندوین	
عباس عازی نو جوان اشعلی کمرے ہوا قاسم بناداد و شاہ کربلا		یار رحمت اللعالمین حم زین العابدین محبوبین الظالمین لیکوف المر دم	
اصغر لشش بہترین کشتہ فدا باقی بہترین کو ہم المہدیہ مصطفی		نقصین حمسہ فارسی سر گلستان دگر بیا چون قلم	
الحق را قاضی و حسن الی ما بقی بارکنا یا سیدانی الابد و الالائم		بلخ سلامی و فہ فیما النبی المحترم یک صبا پیغام بر رسول کبیا	
یا احمد سل کروید و حق و حقا نہ تاوان سمار کو کوہ دیگر		من اتہ نور العدا من لہم بوالہم بجد فوات مصطفی آدر کربلا	
لب بجز نہ کجا شہادت حد کینہ مارانی جسدہ دگر ہی سکا		واحد شاد در بلا اولاد محبوب ابا و جوج و حسن و جبر المصطفی	
یا مصطفی یا بچہ ارجمت عیاننا		طولی لایل بلدہ فیما الرسول المقسم ہوین محمد یا نہ غت میان شتر	

الفاظ و معانی پر بہار برپا ہے اور حلال و حرام و حلال و حرام پر
 و اگر کلامی مضامین ہزار جالسی تیار ہے بندش مصارح
 کا یہ حال ہے کہ تمام کلام صنائع لفظی اور بدائع معنوی
 بالامال ہے حسن تبدیل حجاج بدلیل تر صبیح و نعلات
 تضاد و طباق ہر صنعت میں سب طرح کا مذاق و خطاب
 وہ اگر چند ہیں کہ آدمی تو کیا سبوحیان قدس کو پسند ہیں
 عین میں شاید معنی کا مرقع نظر آتا ہے دیدہ حقیقت
 اور چشم بصیرت کی نگاہ کو دیکھنے کا تماشا ہے فقہ کی کلام کا
 وہ لطف اور مٹانیکا جب اس مجموعہ کو بالاستیعاب کیا گئے
 فرار سے تھکی صورت لفظوں سے پیدا ہے ایسی صاف صاف
 تو وجود میں بدیہی کو بران کیا ہے فیما بعد صحت نور
 قدم گن جو ہے لمحہ برق طبع کا جلوہ دکھایا ہے الیہ کلام
 سنا سنت ہے کیونکہ حضور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
 خود سہاوت فرمایا ہے تے برگ دلہا کی بجاں تھی جو تہ
 اس کلام کی صفات سے بیان کرنا لیکن بہر اقبال امر
 اور تقدیم ارشاد مخدوم کرمی جناب لوی محمد ابراہیم
 صاحب کا جو خلف الصدق صاحب مجموع کی ہیں مسلم تھا ایک
 جاوہ اعلیٰ کیونکہ گزرتا اور جو کچھ خیال میں آیا ارطال
 خدمت ہے اگر مجموعہ کے ساتھ یہ چند سطور پریشان بھی
 جمع فرامی جاوینگے تو یادگار رہینگے اس سے تو غرض نہیں
 ہے کہ طوائف ناظرین ایسا جانی گی ہر اہل کمال اللہ تعالیٰ ہی
 لکھنے میں انصاف علی غلت شعشہ ہوارق قصا
 نے تقریظ پر نور منشی ال حسن صاحب علیہ السلام
 انوار ہب جناب مطبع بطور خامتہ الطبع
 محسن بنو ہر ایک کے لئے ہر ایک کے لئے ہر ایک کے لئے

حلال و حرام پر بہار برپا ہے اور حلال و حرام پر
 قصیدہ موجودات کی نعت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 قدس بصفت آراستہ ہوں سالن اعجاز و نیت سیرت
 ہوں قصوان طوق نور کے تار کو لای حیرت چربی شبنم بالون
 گلزار زبان تار و دیکھو بہر اوس شاہد کوز کس شہرت کہ یارین
 کہ جسکے نظارہ جمال کی خواہش میں عشقان کیا شہنشاہ
 سخن تقدیر کو تار کرینگے دولت دیدار سی واسطی نہ وہ شہنشاہ
 وہ شاہد ہر ہے کہ اندرون آفتاب کتاب سخن کا طالع ہر
 جسکی روشنی تمام عالم منور ہوگا اس شہرت کی بجلی کا شہرہ
 ہوگا یعنی میر ایک شاہ دروغ و غرور و علائی متعالی جہاں
 علانی فحمت بنا ہو ہوئی لہام اللہ صاحب میں جنگ واد ہاجد
 عاشق رسول خدا نام پشال شاہ تار کمال اس جلیل القدر
 نور شفا علیہ السلام بدلیونی نور اللہ قدس کی تصنیف میں کتاب
 منظوم مطهر و خوش میں با قصیدہ خوشنما و غزلیات نعت و
 جانب سولہ اور شیر کرباں ایسا مجموعہ نظر سونین گزرا حق
 ہے کہ اگر مجاز کیا ہوا ایک ہی ایک سوا سو زہر ہو بیت ہو غزل ہو
 قصیدہ ہو رہاقی ہو قطعہ ہو سوسدس ہو غزل ہو سوا سو ہے
 کو یا منتقبت جناب رفیع ہو یا نعت حضرت رسول خدا ہو جو اس
 سوا ہے وہ استہزائی ابتدا اس انتہا تک اس کتاب کا مطالعہ ہو کہ
 اور ہر ایک کے لئے ہر ایک کے لئے ہر ایک کے لئے ہر ایک کے لئے
 کتاب طبع ہو ہو ہو ہو ہو ہو ہو ہو ہو ہو ہو ہو ہو ہو ہو ہو
 سینا یور میں فرزند حسین بن محمد کہ اتہام سے نہ گستاخ شدہ ام کو
 ختم ہو کر ہر ہر جہ تیار ہوئی ہر ایک کے لئے ہر ایک کے لئے
 فرمید کہ جو لطف اور شہرہ نام اور مصنف اور کاتب قابل مطالعہ ہو